جملہ حقوق محفوظ ہیں

فہرست مضامین نور محمدی بہشتی زیور حصہ نہم ۹ مکمل و مدلل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نور محمدی بہشتی زیور کا نواں حصہ

بعد حمد و صلوٰۃ بندۂ ناچیز کمترین غلامانِ اشرفی محمد مصطفےٰ بجنوری مقیم میرٹھ محلہ کرمعلی عرض رسا ہے کہ احقر نے حسب ارشاد سیدی و مولائی حضرت مولٰنا اشرف علی صاحب تھانوی (نور اللہ مرقدہٗ) کے اس نویں حصہ بہشتی زیور میں عورتوں اور بچوں کے لئے صحت کے متعلق ضروری باتیں اور کثیر الوقوع امراض کے علاج درج کیے ہیں اور اس میں چند ضروری باتوں کا لحاظ رکھا ہے۔

(۱) ان امراض کا علاج لکھا گیا ہے جن کی تشخیص اور علاج میں چنداں لیاقت کی ضرورت نہیں معمولی پڑھی لکھی عورتیں بھی ان کو سمجھ سکتی ہیں اور جن امراض کے علاج میں علمی قابلیت درکار ہے ان کو چھوڑ دیا گیا ہے بلکہ بہت جگہ تصریح کے ساتھ لکھدیا گیا ہے۔ کہ اس کے علاج کی جرأت نہ کریں بلکہ طبیب سے علاج کرائیں۔ (۲) نسخے مجرب اور سہل الحصول لکھے گئے ہیں اور ساتھ ہی یہ بھی رعایت رکھی گئی ہے کہ ایسی دوائیں ہوں کہ اگر تجویز میں غلطی ہو یا اور کوئی وجہ ہو تو نقصان نہ کریں (۳) عبارت ایسی سہل لکھی گئی ہے کہ بہت معمولی لیاقت والا بھی بخوبی سمجھ سکے (۴) نظر ثانی میں جب کہ امداد المطابع میں یہ کتاب چھپی تھی۔ کچھ نسخے بڑھائے گئے تھے ان کو اپنے اپنے موقعوں پر بطور حاشیہ کے لکھدیا تھا۔ اور اس مرتبہ نظر ثالث میں بھی بعض نسخے اور مضامین اضافہ کیے ہیں جن کو ان کے موقعوں پر صفحہ کے نیچے بطور حاشیہ علیحدہ لکھا ہے تاکہ جن کے پاس پہلا طبع شدہ یہ حصہ موجود ہو وہ بھی ان نسخوں کو اس میں نقل کر سکیں۔ اور جو نسخے اور مضامین اس نظر ثالث میں بڑھائے گئے ہیں ہر ایک کے آگے یہ لفظ (نظر ثالث) لکھدیا ہے تاکہ جن کے پاس نظر ثانی کی کتاب ہو وہ بھی ان کو نقل کر لیں۔

---

۵۰ کثیر الوقوع بہت زیادہ پیش آنے والی ۱۲۔
۵۱ امراض جمع ہے مرض کی یعنی بیماری، دکھ، تکلیف ۱۲
۵۲ علاج کر کے بیماری کو پہچاننا کہ یہ کونسی بیماری ہے اور اس کی کیا وجہ ہو سکتی ہے۔ ۱۲
۵۳ تصریح یعنی وضاحت یعنی صاف صاف۔ ۱۲
۵۴ جرأت یعنی ہمت۔ ۱۲
۵۵ علاج کرنیوالا حکیم ڈاکٹر ۱۲
۵۶ مجرب یعنی آزمایا ہوا ۱۲
۵۷ سہل الحصول آسانی کے ساتھ حاصل ہو جاوے والا ۱۲
۵۸ بیماری کے متعلق جو درا ہو اسکا فیصلہ کرنا۔ ۱۲
۵۹ دوسری بار دیکھنا تاکہ اگر کہیں کوئی چیز چھوٹ گئی ہو تو اسے درست کر دیا جائے اور کچھ بڑھانا ہو تو بڑھا دیا جائے۔ ۱۲
۶۰ نظر ثالث تیسری بار دیکھنا تاکہ دوسری بار دیکھنے کے باوجود کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اُسے درست کر دیا جائے اور کچھ بڑھانا ہو تو بڑھا دیا جائے۔ ۱۲
۶۱ چھپا ہوا۔ ۱۲
۶۲ یعنی وقت کو خراب کرنا۔ ۱۲

مقدمہ[51] - اس میں تندرستی حاصل کرنے اور اس کے قائم رکھنے کی کچھ ضروری تدبیریں ہیں جن کے جاننے سے عورتیں اپنی اور اپنے بچوں کی حفاظت[52] اور احتیاط کر سکیں تندرستی ایسی چیز ہے کہ اس سے آدمی کا دل خوش رہتا ہے تو عبادت اور نیک کام میں خوب جی لگتا ہے کھانے پینے کا لطف حاصل ہوتا ہے تو دل سے خدائے تعالیٰ کا شکر کرتا ہے بدن میں طاقت[53] رہتی ہے۔ تو اچھے کام اور دوسروں کی خدمت خوب کر سکتا ہے حقداروں[54] کا حق اچھی طرح ادا ہو سکتا ہے اس واسطے تندرستی کی تدبیر کرنا ایسی نیت سے عبادت اور دین کا کام ہے خاص کر عورتوں کو ایسی باتوں کا جاننا بہت ضروری ہے کیوں کہ ان کے ہاتھوں میں بچے پلتے ہیں اور اپنا نفع نقصان کچھ نہیں سمجھتے تو جو عورتیں ان باتوں کو نہیں جانتیں ان کی بے احتیاطیوں[55] سے بچے بیمار ہو جاتے ہیں اگر وہ پڑھنے کے قابل ہوئے تو ان کے علم میں بھی حرج ہوتا ہے پھر یہ بچوں کی بیماری ہیں یا خود عورتوں کی بیماری ہیں مردوں کو الگ پریشانی ہوتی ہے دوا دارو میں انہیں کا روپیہ خرچ ہوتا ہے غرض ہر طرح کا نقصان ہے۔ اور ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی دوا اور پرہیز کو پسند فرمایا ہے اس واسطے تھوڑا تھوڑا بیان ایسی ضروری باتوں کا لکھدیا ہے۔

ہوا کا بیان

(۱) پُروا ہوا جو کہ سورج نکلنے کی طرف سے آتی ہے چوٹ اور زخم کو نقصان کرتی ہے اور کمزور آدمی کو بھی سستی لاتی ہے چوٹ اور زخم والے اور مسہل میں اس سے حفاظت رکھیں دوہرا کپڑا پہن لیا کریں۔ (۲) جنوبی ہوا یعنی جو ہوا دکن کی طرف سے چلتی ہے گرم ہوتی ہے مسامات[56] کو ڈھیلا کرتی ہے جو لوگ ابھی بیماری سے اٹھے ہیں ان کو اس ہوا سے بچنا چاہئے ورنہ بیماری کے لوٹ آنے کا ڈر ہے۔ (۳) گھر میں جگہ جگہ کیچڑ[57] نہ کرو اس سے بھی ہوا خراب ہو جاتی ہے اور یہ بھی خیال رکھو کہ پاخانہ اور غسلخانہ اور برتن دھونے کی جگہ یہ سب مقام اپنے اٹھنے بیٹھنے کی جگہ سے جہاں تک ہو سکے الگ اور دور رکھو بعضی عورتوں کی عادت ہوتی ہے کہ بچوں کو کسی جگہ پاؤں پر بٹھلا کر ہگا متا لیا[58] پھر بڑی احتیاط کی تو اس جگہ کو لیپ دیا یہ بالکل بے تمیزی اور نقصان[59] کی بات ہے اول تو اس کے لئے جگہ مقرر رکھو نہیں تو کم سے کم اتنا کرو کہ کوئی برتن اس کام کے لئے علیحدہ ٹھیرالو اور اس کو فوراً صاف کر لیا کرو

۵۱ کسی کتاب کا تعارف کرانے کے لئے جو مضمون لکھا جاتا ہے اسے اس کتاب کا مقدمہ کہتے ہیں مقدمہ پوری کتاب کا نچوڑ ہوا کرتا ہے۔ ۱۲

۵۲ بچاؤ۔ ۱۲

۵۳ یعنی قوت ۱۲

۵۴ حقداروں جمع ہے حقدار کی یعنی جس کا حق ہو ۱۲

۵۵ مثلاً ایام حیض کے زمانہ میں بے احتیاطی یا خاوند کے پاس جانے میں بے احتیاطی یا زچہ خانہ کی بے احتیاطی ان تینوں چیزوں میں تھوڑی سی بھی بے احتیاطی ہلاکت کا باعث ہوتی ہے۔ اسلئے عورتوں کو بہت زیادہ خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔ تھوڑی سی شکایت ہو تو فوراً طبیب سے رجوع کریں۔ ۱۲

۵۶ مسامات جمع ہے مسام کی یعنی بدن کے وہ چھوٹے چھوٹے سوراخ جو جلد پر ظاہر ہوتے ہیں اور جن سے پسینہ نکلتا ہے ۱۲

۵۷ کیچڑ یعنی گارا۔ ۱۲

۵۸ ہگا متا لیا یعنی پیشاب پاخانہ کرا لیا۔ ۱۲

۵۹ پیشاب و پاخانہ کی گندگی سے ہیضہ و اسی قسم کی دوسری وبائی بیماریوں کا خطرہ رہتا ہے۔ ۱۲

(۴) کبھی کبھی گھر میں خوشبودار چیزیں سُلگا دیا کرو جیسے لوبان، اگر، کافور وغیرہ اور وبا کے موسم میں گندھک یا لوبان گھر کے ہر کمرے میں سُلگاؤ اور کواڑ بند کر دو تا کہ اچھی طرح ان چیزوں کا اثر ہو جائے[۵۱]۔ (۵) سوتے وقت چراغ ضرور گل کر دیا کرو خاص کر مٹی کا تیل جلتا چھوڑنے میں زیادہ نقصان ہے ہوا میں خشکی غالب ہو جاتی ہے اور دماغ اور آنکھوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ بعض وقت موت کی نوبت آ گئی ہے[۵۲]۔ (۶) بند مکان[۵۳] میں دھواں کر کے ہر گز نہ بیٹھو بعض جگہ ایسا ہوا ہے کہ اس طرح سے تاپنے والوں کا یک لخت[۵۴] دَم گھٹ گیا اور اتنی فرصت نہ ملی کہ کواڑ کھول کر باہر نکل آئیں۔ وہیں مر کر رہ گئے۔ (۷) جاڑے کے دنوں میں سردی سے بچو اگر نہانے کا اتفاق ہو تو فوراً بال سکھا لو[۵۵] اگر مزاج زیادہ سرد ہے تو چائے پی لو۔ یا دو تولہ شہد اور پانچ ماشہ کلونجی چاٹ لو۔ (۸) جس طرح ٹھنڈی ہوا سے بچنا ضروری ہے اسی طرح گرم ہوا یعنی لو[۵۶] سے بھی بچو موٹا دوہرا کپڑا پہنو گرمی میں آملوں سے سر دھویا کرو۔

کھانے کا بیان

(۱) کھانا ہمیشہ بھوک سے کم کھاؤ یہ ایسی تدبیر ہے کہ اس کا خیال رکھنے سے سینکڑوں بیماریوں سے حفاظت رہتی ہے۔ (۲) ربیع کے دنوں میں غذا کم کھاؤ کبھی کبھی روزہ رکھ لیا کرو اور ربیع کے دن وہ کہلاتے ہیں جب کہ جاڑا جاتا ہو اور گرمی آتی ہو۔ (۳) گرمی کے دنوں میں ٹھنڈی غذائیں استعمال میں رکھو۔ جیسے کھیرا۔ ککڑی۔ تُرئی وغیرہ اور اگر مناسب معلوم ہو تو کوئی دوا بھی ٹھنڈی طیار رکھو۔ اور بچوں کو اور بڑوں کو ضرورت کے موافق دیتے رہو۔ جیسے شربت نیلو فر۔ شربت عناب وغیرہ فالودہ بھی عمدہ چیز ہے اس سے نئے اناج کی گرمی بھی نہیں ہوتی اور صرف تخم ریحان پھانک لینا بھی بہی نفع رکھتا ہے اس موسم میں گرم و خشک غذائیں بہت کم کھاؤ جیسے ارہر کی دال اور آلو وغیرہ۔ (۴) خریف کے دنوں میں ایسی چیزیں کم کھاؤ۔ جس سے سودا پیدا ہوتا ہے۔ جیسے تیل بینگن بکرے کا گوشت وغیرہ اور خریف کے دن وہ کہلاتے ہیں جس کو برسات کہتے ہیں۔ (۵) جاڑے کے دنوں میں جس کو مقدور ہو مقوی[۵۸] غذائیں اور دوائیں استعمال کرے تا کہ تمام سال بہت سی آفتوں سے حفاظت رہے۔ جیسے نیم[۵۹] برشت انڈا نمک سلیمانی کے ساتھ اور گاجر کا حلوا اور نیم برشت انڈا اس کو کہتے ہیں کہ اندر سے پورا جما نہ ہو

---

[۵۱] نیم کے خشک پتوں کی دھونی سے بھی جراثیم یعنی بیماری کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ ۱۲

[۵۲] وہ مکان جو بند رہتا ہو اس میں مٹی کا تیل جلا کر سونا نہ چاہئے کیونکہ اس سے پھیپھڑوں پر برا اثر پڑتا ہے۔ ۱۲

[۵۳] کیونکہ دھوئیں کے ساتھ ایک قسم کی زہریلی گیس ہوتی ہے جس سے دم گھٹ جاتا ہے۔ ۱۲

[۵۴] یکلخت یعنی ایک دم ۱۲

[۵۵] زیادہ سردی ہو تو یہ ترکیب کرنی چاہئے کہ ایک ایک عضو کو باری باری دھوتے جاؤ اور فوراً ہی پونچھتے جاؤ مگر اتنا نہ پونچھو کہ بالکل خشک ہو جائے ورنہ مکروہ ہوگا اور اگر زیادہ سردی نہ ہو تو یہ بھی کر سکتے ہیں کہ پہلے سر دھو کر خشک کر لو پھر سارے بدن کو دھو ڈالو مگر بلا عذر ایسا نہ کرنا چاہئے کیونکہ یہ خلاف سنت ہے۔ ۱۲

[۵۶] لو سے بچنے کیلئے دیہات والے اپنے پاس کچی پیاز رکھ لیتے ہیں یہ ترکیب طباً بھی مفید ہے۔ اگر لو لگ جائے تو کچے آم بھون کر مریض کو شربت بنا کر پلاؤ بہت مفید ہے ۱۲

[۵۷] انسان کے جسم میں طبائع جو چار خلطیں تجویز کی ہیں انہیں سے ایک خلط یہ بھی ہے۔ اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ ۱۲

[۵۸] طاقت دینے والی۔ ۱۲

[۵۹] آدھا کچا آدھا پکا۔ ۱۲

ترکیب اس کی یہ ہے کہ انڈے کو ایک باریک کپڑے میں لپیٹ کر کھولتے پانی میں سو دفعہ غوطہ دیں یا انڈے کو کھولتے پانی میں ٹھیک تین منٹ ڈال کر نکال لیں اور تین منٹ ٹھنڈے پانی میں ڈال رکھیں اس کی صرف زردی کھانا چاہئے۔ سفیدی عمدہ چیز نہیں ہے۔ (۶) جب تک زیادہ ضرورت نہ ہو دوا کی عادت مت ڈالو، چھوٹے موٹے مرض میں غذا کے کم کر دینے سے یا بدل دینے سے کام نکال لیا کرو۔ (۷) آج کل غذا میں بہت بے ترکیبی ہو گئی ہے جس سے طرح طرح کے نقصان ہوتے ہیں اس لئے عمدہ اور خراب غذائیں لکھی جاتی ہیں۔

عمدہ غذائیں یہ ہیں۔ انڈا نیم برشت۔ کبوتر کے بچوں کا گوشت۔ گائے کے بچوں کا گوشت بکری کا گوشت۔ بھیڑ کا گوشت۔ لوا بٹیر۔ تیتر۔ مرغ۔ اکثر جنگلی پرند۔ ہرن۔ نیل گائے اور دوسرے شکاروں کا گوشت مچھلی گیہوں کی روٹی۔ انگور۔ انجیر۔ انار۔ سیب۔ شلجم پالک۔ خرفہ دودھ جلیبی۔ سری۔ پائے۔ لیکن سری پایوں سے خون گاڑھا پیدا ہوتا ہے۔ اور

خراب غذائیں یہ ہیں۔ بینگن۔ مولی۔ لاہی کا ساگ یعنی سیاہ پتوں کی سرسوں کا ساگ سینگرے۔ بوڑھی گائے کا گوشت۔ گاجر۔ سکھایا ہوا گوشت۔ بطخ کا گوشت۔ لوبیا۔ مسور تیل۔ گڑ ترشی اور ان غذاؤں کے خراب ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ بالکل نہ کھاویں۔ بلکہ بیماری کی حالت میں تو بالکل نہ کھاویں اور تندرستی میں بھی اپنے مزاج وغیرہ کو دیکھ کر ذرا کم کھاویں۔ البتہ جن کا مزاج قوی ہے اور ان کو عادت ہے۔ انکو کچھ نقصان نہیں۔ بعض جگہ دستور ہے کہ زچہ کو مختلف قسم کی غذائیں گیہوں ماش کی ڈال کہیں گائے کا گوشت اور ثقیل ثقیل ترکاریاں ضرور کر کے دیتی ہیں۔ یہ بڑی رسم ہے ایسے موقعوں پر احتیاط رکھنے کے لئے خراب غذاؤں کو لکھ دیا گیا۔ اب تھوڑا سا بیان ان غذاؤں کی خاصیت کا بھی لکھا جاتا ہے تاکہ اچھی طرح سے معلوم ہو جائے۔ بینگن گرم خشک ہے۔ اس میں غذائیت بہت کم ہے۔ خون بُرا پیدا کرتا ہے۔ بواسیر والوں کو اور سوداوی مزاج والوں کو بہت نقصان کرتا ہے اگر اس میں گھی زیادہ ڈالا جاوے اور سرکہ کے ساتھ کھایا جاوے تو کچھ اصلاح یعنی درستی ہو جاتی ہے **مولی** گرم خشک ہے اس کے پتوں میں اور زیادہ گرمی ہے سر کو اور حلق کو اور دانتوں کو زیادہ نقصان پہنچاتی ہے دیر میں ہضم ہوتی ہے۔ لیکن اس سے دوسری غذائیں ہضم ہو جاتی ہیں بواسیر والوں کو کسی قدر فائدہ دیتی ہے مگر گرم ہے اگر اس میں سرکہ کا بھگویا ہوا زیرہ ملا دیا جائے تو اس کے نقصان کم ہو جاتے ہیں۔ تلی کے لئے مفید ہے خاص کر سرکہ میں پڑی ہوئی۔ لاہی کا

۵۲ ڈبو دیں ۱۲-

۵۳ گھی گرم کر کے اسمیں ڈال دیں جب زردی جمنے لگے فوراً اتار لیں۔ یا زردی اور شکر کو خوب پھینٹ لیں اور اس میں تھوڑا سا کھولتا ہوا دودھ ڈالدیں۔ ان دونوں طریقوں سے انڈا نیم برشت ہو جائیگا ۱۲-

۵۴ خراب سے مراد یہاں وہ چیزیں ہیں جن سے کسی بیماری کا ڈر ہو ۱۲-

۵۵ سینگرے مولی کی پھلیوں کو کہتے ہیں جن میں مولی کے بیج رہتے ہیں ۱۲-

۵۵ ثقیل یعنی دیر میں ہضم ہونے والی ۱۲-

۵۶ زچگی کا زمانہ بہت نازک ہوتا ہے اس زمانہ میں جو غذا بھی دی جائے کسی ہوشیار طبیب کے مشورہ سے دی جائے اگر طبیب نہ مل سکے تو ہلکی غذائیں دی جائیں جو جلد ہضم ہونے والی ہوں۔ اس زمانہ میں بے احتیاطی کی وجہ سے اکثر عورتیں خوفناک بیماریوں میں مبتلا ہو جاتی ہیں ۱۲-

ساگ گرم ہے۔ گردہ کے مریض کو بہت نقصان کرتا ہے اور حمل کی حالت میں کھانے سے
بچے کے مرجانے کا ڈر ہے سینگرے بھی گرم ہیں۔ گائے کا گوشت گرم خشک ہے۔ اس سے
خون گاڑھا اور ریٹری قسم کا پیدا ہوتا ہے[۵۱]۔ سودا زیادہ پیدا کرتا ہے۔ خارش والوں اور بواسیر
والوں کو اور مراق وتلی والوں کو اور سوداوی مزاج والوں کو نقصان کرتا ہے اگر پکتے میں
خربوزہ کا چھلکا اور کالی مرچ ڈال دی جاوے تو نقصان کم ہو جاتا ہے۔ البتہ محنتی لوگوں
کو زیادہ نقصان نہیں کرتا۔ بلکہ بکری کے گوشت سے زیادہ[۵۲] موٹا تازہ کرتا ہے۔ لیکن بیماری
میں احتیاط لازم ہے۔ بطخ کا گوشت۔ گرم خشک ہے دیر میں ہضم ہوتا ہے۔ مگر پودینہ ڈالدینے
سے اس کا نقصان کم ہو جاتا ہے اور دریائی بطخ کا گوشت اتنا[۵۳] نقصان نہیں کرتا جتنا گھریلو بطخ
کا کرتا ہے گاجر۔ گرم تر ہے اور دیر میں ہضم ہوتی ہے۔ البتہ تبخیر کو روکتی ہے اور فرحت
دیتی ہے اس لئے لوگ اس کو ٹھنڈی کہتے ہیں۔ گوشت میں پکانے سے اس کے نقصان
کم ہو جاتے ہیں۔ اور مربہ اس کا عمدہ چیز ہے۔ رحم کو تقویت دیتا ہے۔ اور حاملہ عورتیں گاجر
کھانے سے زیادہ احتیاط رکھیں کیونکہ اس سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ لوبیا۔ گرم تر ہے دیر
میں ہضم ہوتا ہے اس سے خواب پریشان نظر آتے ہیں۔ سرکہ اور دارچینی ملانے سے اس کا
نقصان کم ہو جاتا ہے۔ لیکن حاملہ عورتیں ہرگز نہ کھائیں۔ مسور۔ خشک ہے بواسیر والوں
کو نقصان کرتی ہے اور جن کا معدہ ضعیف ہے اور سوداوی مزاج والوں کو نقصان کرتی
ہے۔ زیادہ گھی ڈالنے سے یا سرکہ ملا کر کھانے سے اس کی کچھ اصلاح ہو جاتی ہے۔ تیل
گرم ہے۔ سودا پیدا کرتا ہے۔ اور سوداوی بیماریوں میں نقصان کرتا ہے ٹھنڈی ترکاریاں
ملانے سے کچھ اصلاح ہو جاتی ہے۔ گڑ[۵۴] گرم ہے سودا زیادہ پیدا کرتا ہے۔ کھٹائی۔ زیادہ
کھانا پٹھوں[۵۵] کو نقصان کرتا ہے اور جلد بوڑھا کرتا ہے۔ عورتیں بہت احتیاط رکھیں اور حمل
میں اور زچہ ہونے کی حالت میں اور زکام میں زیادہ احتیاط لازم ہے۔ اگر ترشی میں میٹھی چیز
ملا دی جائے تو نقصان کم ہو جاتا ہے۔ (۸) بعضی غذائیں ایسی ہیں کہ الگ الگ کھاؤ تو
کچھ ڈر نہیں لیکن ساتھ کھانے سے نقصان ہوتا ہے یعنی جب تک اس میں سے ایک چیز معدہ
میں ہو دوسری چیز نہ کھائیں اکثر مزاجوں میں تین گھنٹہ کا فاصلہ دینا کافی ہوتا ہے۔ حکیموں
نے کہا ہے کہ دودھ کے ساتھ ترشی نہ کھائیں اسی طرح دودھ پی کر پان نہ کھا دیں اس سے
دودھ کا پانی معدہ میں الگ ہو جاتا ہے۔ دودھ اور مچھلی ساتھ نہ کھائیں اس سے فالج اور

۵۱ لیکن اگر گائے کے بچے کا گوشت ہو تو اس میں یہ خرابیاں نہیں ہوتیں بلکہ وہ سب سے اچھا شمار کیا جاتا ہے۔ ۱۲

۵۲ اسی طرح اس کی اصلاح کرنے سے ذہن اور عقل وغیرہ تمام قوتوں میں اضافہ کرتا ہے۔ ۱۲

۵۳ یہ معدہ کی بیماری ہے جس کی پہچان یہ ہے کہ سینہ میں جلن رہتی ہے اور سر میں ہلکا درد۔ ۱۲

۵۴ فارم کے گڑ کا نقصان دہ ہوتا ہے۔ ۱۲

۵۵ یہ حافظہ کو نقصان پہنچاتی ہے اور مردوں کے لئے تو بہت نقصان دہ ہے۔ ۱۲

جذام یعنی کوڑھ کا ڈر ہے۔ دودھ چاولوں کے ساتھ ستو نہ کھائیں۔ چکنائی کھا کر پانی نہ پییں۔[۵۱]
تیل یا گھی بے قلعی کے برتن میں نہ رکھیں[۵۲] کسیایا ہوا کھانا نہ کھاویں۔ مٹی کے برتن کا پکایا
ہوا کھانا سب سے بہتر ہے امرود۔ کھیرا۔ ککڑی۔ خربزہ۔ تربوز اور دوسرے سبز میووں
پر پانی نہ پییں۔ انگور کے ساتھ سری پائے نہ کھاویں (۹) کھانا گرم نہ کھاؤ۔ گرم کھانا کھا
کر ٹھنڈا پانی پینے سے دانتوں کو بہت نقصان پہنچتا ہے۔ (۱۰) موٹا آٹا میدے سے اچھا ہے
اور لقمہ کو خوب چبانا چاہئے۔ اور جلدی جلدی کھا لینا چاہئے۔ بہت دیر سے کھانے میں ہضم
میں خرابی ہوتی ہے (۱۱) بہت بھوک میں نہ سوؤ اور نہ کھانا کھاتے ہی سوؤ[۵۳] (۱۲) جب
تک کھانا ہضم نہ ہو جاوے دوبارہ نہ کھاؤ کم سے کم دو گھنٹے گذر جاویں اور طبیعت ہلکی
ہلکی معلوم ہونے لگے اس وقت مضائقہ نہیں۔

فائدہ۔ اگر کبھی قبض ہو جائے تو اس کی تدبیر ضرور کرو آسان سی تدبیر تو یہ ہے کہ روٹی نہ
کھاؤ ایک دو وقت صرف شوربا ذرا چکنائی کا پی لو اگر اس سے دفع نہ ہو تو بازار سے نو ماشہ
حب قرطم یعنی کسم کے بیج اور اڑھائی تولہ انجیر ولائتی منگا کر آدھ پاؤ پانی میں جوش[۵۴] دے کر
دو تولہ شہد ملا کر پی لو۔ اس دوا میں غذائیت بھی ہے (۲) اگر پاخانہ معمول سے زیادہ نرم
آوے تو روکنے کی تدبیر کرو۔ اور چکنائی کم دو بھونا ہوا گوشت کھاؤ اور اگر دست آنے
لگیں۔ یا معمولی قبض سے زیادہ قبض ہو جاوے تو حکیم کو خبر کر دو (۳) کھانا کھا کر فوراً پاخانہ
میں مت جاؤ اور جو بہت تقاضا ہو تو مضائقہ نہیں (۴) پیشاب پاخانہ کا جب تقاضا ہو ہرگز
مت روکو اس طرح سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں

پانی کا بیان

(۱) سوتے اٹھ کر فوراً پانی نہ پیو[۵۵] اور نہ ایک لخت ہوا میں نکلو اگر بہت ہی پیاس ہے تو عمدہ تدبیر یہ
ہے کہ ناک پکڑ کر پانی پیو اور ایک ایک گھونٹ کر کے پیو اور پانی پی کر ذرا دیر تک ناک پکڑے
رہو۔ سانس ناک سے مت لو اسی طرح گرمی میں چل کر فوراً پانی مت پیو۔ خاص کر جس کو
لو لگی ہو وہ اگر فوراً بہت سا پانی پی لے تو اسی وقت مر جاتا ہے۔ اسی طرح نہار منہ[۵۶] نہ پینا چاہئے
اور پاخانہ سے نکل کر فوراً پانی نہ پینا چاہئے۔ (۲) جہاں تک ہو سکے پانی ایسے کنوئیں کا
پیو جس پر بھرائی[۵۷] زیادہ ہو۔ کھارا پانی اور گرم[۵۸] پانی مت پیو۔ بارش کا پانی سب سے اچھا ہے

[۵۱] کیونکہ اس سے سینہ میں درد، گلے میں خراش اور کھانسی کا ڈر ہے۔ ۱۲
[۵۲] کیونکہ تانبے اور پیتل کی سمیت گھی میں شامل ہو جاتی ہے جو سبز رنگ کی ہوتی ہے۔ یہ سمیت قاتل ہے۔ اگر ایسے برتن میں مجبوراً کھانا پکایا گیا تو چاہئے کہ فوراً اسے قلعی دار یا مٹی کے برتن میں انڈیل لیں۔ ۱۲
[۵۳] اسی طرح یہ بھی ضروری ہے کہ کھانے کے دو گھنٹے کے بعد دماغی کام کیا جائے ورنہ معدہ خراب ہو جاتا ہے۔ ۱۲
[۵۴] جوش دے کر یعنی ابال کر۔ ۱۲
[۵۵] خصوصاً سردی کے زمانہ میں اس کے علاوہ جاڑوں میں ٹھنڈا پانی پینا ہو تو اسی ترکیب سے پیو نہیں تو زکام کا ڈر ہے۔ ۱۲
[۵۶] یعنی باسی منہ بغیر کچھ کھائے ہوئے۔ ۱۲
[۵۷] کیونکہ اس میں سے پانی ہر وقت نکلتے رہنے کی وجہ سے ہر وقت تازہ اور عمدہ پانی ملتا ہے کیونکہ جس کنوئیں سے پانی زیادہ عرصہ تک نہ نکالا جاوے اس کا پانی خراب اور بدبودار ہو جاتا ہے۔ ۱۲
[۵۸] لیکن اگر نزلہ یا زکام ہو تو گرم پانی مفید ہوتا ہے۔ ۱۲

مگر جس کو کھانسی یا دمہ ہو وہ نہ پئے کسی پانی میں تیل سا ملا ہوا معلوم ہوتا ہے وہ پانی بہت بُرا ہے۔ اگر خراب پانی کو اچھا بنانا ہو تو اس کو اتنا پکائیں کہ سیر کا تین پاؤ رہ جائے پھر ٹھنڈا کر کے چھان[۵۱] کے پئیں (۳) گھڑوں کو ہر وقت ڈھکا رکھو۔ بلکہ پینے کے برتن کے منہ پر باریک کپڑا بندھا رکھو تاکہ چھنا ہوا پانی پینے میں آئے (۴) برف گردہ کو نقصان کرتا ہے خاص کر عورتیں اس کی عادت نہ ڈالیں اس سے بہتر شورے کا جھلا ہوا پانی ہے (۵) کھاتے پیتے میں ہرگز نہ ہنسو اس سے بعضے وقت موت کی نوبت آجاتی ہے[۵۲]

آرام اور محنت کا بیان

(۱) نہ تو اس قدر آرام کرو کہ بدن پھول جائے۔ سستی چھا جائے ہر وقت پلنگ ہی پر دکھلائی دو گھر کے کاروبار دوسروں ہی پر ڈال دو۔ کیونکہ زیادہ آرام سے اپنے گھر کا بھی نقصان ہے اور بعضی بیماریاں بھی لگ جاتی ہیں۔ اور نہ اتنی محنت کرو کہ بیمار ہو جاؤ بلکہ اپنے ہاتھ پاؤں اور سارے بدن سے بیچ کی راس سے محنت کا کام ضرور لینا چاہئے۔ اس کے طریقے یہ ہیں کہ ہر کام کو ہاتھ چلا کر پھرتی سے کرو سستی کی عادت چھوڑ دو اور گھر میں تھوڑی دیر ٹہل لیا کرو دو چار مرتبہ اگر بے پردگی نہ ہو تو کوٹھے پر چڑھ اتر لیا کرو اور چرخہ اور چکی کا ضرور تھوڑا بہت مشغلہ رکھو ہم یہ نہیں کہتے کہ تم اس سے پیسے کماؤ۔ اوّل تو اس میں بھی کوئی عیب کی بات نہیں۔ لیکن اپنی تندرستی کا قائم رکھنا تو ضروری چیز ہے۔ اس سے تندرستی خوب رہتی ہے۔ دیکھو جو عورتیں محنتی ہیں کوٹتی پیستی ہیں کیسی قوی اور تازی رہتی ہیں اور جو آرام طلب ہیں ساری عمر دوا کا پیالہ منہ کو لگا رہتا ہے۔ ایسی محنت کو ریاضت[۵۳] کہتے ہیں۔ کھانا کھا کر جب تک تین گھنٹہ نہ گذر جائیں اس وقت تک ریاضت نہ کرنا چاہئے۔ اور جب ذرا ذرا پسینہ آنے لگے یا سانس زیادہ پھولنے لگے ریاضت موقوف کر دینا چاہئے (۲) بچوں کے لئے جھولا جھولنا اچھی ریاضت ہے۔ (۳) صبح کو سویرے اٹھنے کی عادت رکھو بلکہ ہمت کر کے تہجد پڑھا کرو۔ اس سے تندرستی خوب ہی رہتی ہے (۴) دوپہر کو بے ضرورت نہ سوؤ اور اگر کچھ تکان یا نیند کا غلبہ ہو تو اور بات ہے۔ (۵) دماغ سے بھی کچھ کام لینا ضرور ہے۔ اگر اس سے بالکل کام نہ لیا جاوے تو دماغ میں رطوبت بڑھ جاتی ہے اور ذہن کند ہو جاتا ہے اور جو حد سے زیادہ زور ڈالا جائے ہر وقت فکر اور سوچ میں رہے تو خشکی اور کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اس واسطے اندازے سے محنت لینا مناسب ہے۔ پڑھنے پڑھانے کا شغل رکھو۔ قرآن شریف روزمرہ پڑھا کرو۔ کتاب

۵۱ پانی کپڑے سے چھان لیں چاہے نتھار کر استعمال کریں۔ ۱۲

۵۲ خصوصاً سوڈا یا لیمونیڈ پیتے وقت تو اس کا بہت خیال رکھنا چاہئے۔ بہت تھوڑا تھوڑا پینا چاہئے ورنہ پھندا لگنے سے بعض اوقات جان کا خطرہ ہو جاتا ہے۔ ۱۲

۵۳ ریاضت یعنی ورزش ورزش تندرستی کے لئے بہت ضروری ہے کیونکہ اس سے جسم میں خون کا دوران تیز ہوتا ہے اور جسم کے ہر حصہ میں تازہ خون پہونچ کر اُسے طاقتور بنا دیتا ہے۔ نیز جسم کے پٹھوں میں قوت آجاتی ہے۔ جب بدن میں قوت اور پھرتیلا پن ہو تو عبادت بھی خوب ہوتی ہے اور اولاد بھی مضبوط پیدا ہوتی ہے اس کے علاوہ بیماریاں بھی جسم پر بہت کم اثر کرتی ہیں۔ ۱۲

دیکھا کرو۔ باریک باتوں کو سوچا کرو۔ نہ اتنا غصہ کرو کہ آپے سے باہر ہو جاؤ۔ نہ ایسی بردباری کرو کہ کسی پر بالکل روک ٹوک نہ رہے۔ نہ ایسی خوشی کرو کہ خدا کی بے نیازی اور اس کی قدرت کو بھول جاؤ کہ ۵۱ وہ ایک دم میں چاہیں تو ساری خوشی کو خاک میں ملا دیں۔ نہ اتنا رنج کرو کہ خدائے تعالیٰ کی رحمت ہی بالکل یاد نہ رہے اور اسی غم کو لے کر بیٹھ جاؤ۔ اگر کوئی زیادہ صدمہ ۵۲ پہنچے تو اپنی طبیعت ۵۳ کو دوسری طرف بٹا دو۔ کسی کام میں لگ جاؤ۔ ان سب باتوں سے بیماری کا بلکہ ہلاکت کا ڈر ہے۔ اگر کسی کو بہت خوشی کی بات سنانا ہو۔ اور وہ دل کا کمزور ہو تو یک لخت نہ سناؤ۔ پہلے پوچھو کہ اگر تمہارا یہ کام ہو جائے تو کیسا پھر کہو دیکھو ہم کوشش کر رہے ہیں شائد ہو جائے اور امید تو ہے کہ ہو جائے۔ پھر اسی وقت یا دو گھنٹے کے بعد سنا دو کہ تمہارا یہ کام ہو گیا۔ اسی طرح غم کی خبر یک لخت نہ سناؤ۔ کسی کے مرنے کی خبر سنانی ہو تو یوں کہو کہ فلاں شخص بیمار تھا۔ اس کی حالت تو غیر تھی ہی اور موت سب کے واسطے ہے کبھی نہ کبھی آئے گی۔ قضا الٰہی سے اس نے انتقال کیا۔

فائدہ۔ بیماری کی حالت میں اور پیٹ میں جب بچہ میں جان پڑ جاوے میاں کے پاس سونے سے نقصان ہوتا ہے۔

علاج کرانے میں جن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے

(۱) چھوٹی موٹی بیماری میں دوا نہ کرنا چاہئے۔ کھانے۔ پینے۔ چلنے۔ پھرنے ہوا کے بدلنے سے اس کی تدبیر کر لینا چاہئے۔ جیسے گرم ہوا سے سر میں درد ہو گیا ہو تو سرد ۵۴ ہوا میں بیٹھ جائیں یا کھانا کھانے سے پیٹ میں بوجھ ہو گیا تو ایک دو وقت فاقہ کر لیں یا نیند کی کمی سے سر میں درد ہو گیا تو سو رہیں یا زیادہ سونے سے سستی ہو گئی تو کم سوئیں یا دماغ سے زیادہ کام لیا تھا۔ اس سے خشکی ہو گئی۔ ذرا محنت کم کریں اس کو آرام و فرحت دیں۔ جب ان تدبیروں سے کام نہ چلے تو اب دوا کو اختیار کریں۔ (۲) مرض خواہ کیسا ہی سخت ہو گھبراؤ مت اس سے علاج کا انتظام خراب ہوتا ہے۔ خوب استقلال اور اطمینان سے علاج کرو۔ (۳) مسہل ۵۵ اور قے اور فصد ۵۶ کی عادت نہ ڈالو یعنی بلا سخت ضرورت کے ہر سال مسہل یا قے یا فصد نہ لیا کرو۔ اگر مسہل کی عادت پڑ جائے تو اس کے چھوٹنے کی ترکیب یہ ہے کہ جب موسم مسہل کا قریب آوے غذا کم کر دو۔ ریاضت زیادہ کرو۔ کوئی ایسی دوا کھاتے رہو جس سے پاخانہ کھل کر آتا رہے۔ جیسے ہڑ کا مربہ یا

۵۱ کیونکہ۔ ۱۲

۵۲ رنج یا مصیبت۔ ۱۲

۵۳ عموماً عورتوں کا دل کمزور ہوتا ہے۔ اس لئے اکثر رنج اور صدمہ کی باتیں سوچتے سوچتے دماغ خراب ہو جاتا ہے۔ چنانچہ رنج اور مصیبت کے وقت عورتوں کو چاہیے کہ جس کام میں زیادہ دلچسپی ہو اسی میں لگ جائیں تاکہ طبیعت بٹ جائے اور اگر کام کے دوران میں اس رنج کا خیال آئے تو یہ خیال کرکے طبیعت کو بہلاؤ کہ اللہ تعالیٰ اس کا اجر دیں گے اور فوراً کسی دوسرے دلچسپ کام میں لگ جاؤ۔ اس سے بھی کام نہ چلے تو ایک کنارے بیٹھ کر دو چار تسبیحیں درود شریف کی خوب دھیان لگا کر پڑھ لو۔ ۱۲

۵۴ سرد یعنی ٹھنڈی۔ ۱۲

۵۵ مسہل یعنی دست لانے والی۔ ۱۲

۵۶ فصد یعنی رگ کاٹ کر خون نکلوا دینا۔ حکماء کے یہاں بعض بیماریوں کا علاج اس طرح بھی ہوتا ہے مگر اس کی عادت مضر ہوتی ہے۔ ۱۲

گلقند یا جوارش مصطگی وغیرہ۔ پھر اگر مسہل کے دنوں میں طبیعت کچھ میلی بھی رہے۔ تو کچھ پرواہ نہ کرو اور مسہل کو ٹال دو۔ اس طرح سے عادت چھوٹ جائے گی۔ (۴) بدون سخت ضرورت کے بہت تیز دوائیں نہ کھاؤ۔ ایسی دواؤں میں یہ خرابی ہے کہ اگر موافق نہ آئیں۔ تو نقصان بھی پورا کریں گی۔ خاص کر کشتوں[ف۱] سے بہت بچو کیونکہ یہ جب نقصان کرتے ہیں تو تمام عمر روگ نہیں جاتا۔ البتہ رانگ اور مونگے کا کشتہ بہت ہلکا ہوتا ہے اس میں چنداں خوف نہیں اور ہڑتال اور سنکھیا اور زہریلی دواؤں کے کشتوں کے پاس نہ جاؤ اور حرام[ف۲] اور نجس[ف۳] دوا نہ کھاؤ نہ لگاؤ (۵) جب کوئی دوا ایک مدت دراز[ف۴] تک کھانا ہو تو کبھی کبھی ایک دو دن کو چھوڑ دیا کرو یا اس کی جگہ اور دوا بدل دیا کرو۔ کیونکہ جس دوا کی عادت ہو جاتی ہے اس کا اثر نہیں ہوتا۔ (۶) جب تک غذا سے کام چلے دوا کو اختیار نہ کرو۔ مثلاً مسہل کے بعد طاقت آنے کے لئے جوان آدمی کو یخنی کافی ہے اس کو مشک و عنبر وغیرہ کی ضرورت نہیں۔ البتہ بوڑھے آدمی کو یخنی قبض کرتی ہے اور اس کے ہضم کرنے کے لئے بھی طاقت چاہئے ایسے شخص کو کوئی معجون وغیرہ بنا لینا بہت مناسب ہے۔ (۷) دوا کو بہت احتیاط[ف۵] سے ٹھیک تول کر نسخہ کے موافق بناؤ۔ اپنی طرف سے مت گھٹاؤ بڑھاؤ (۸) دوا پہلے حکیم کو دکھلاؤ اگر بری ہو اس کو بدلواؤ (۹) دل اور جگر اور دماغ اور پھیپھڑا اور آنکھ وغیرہ جو نازک چیزیں ہیں ان کے لئے ایسی دوائیں استعمال مت کرو جو بہت تیز ہیں یا بہت ٹھنڈی یا بہت تحلیل[ف۶] کرنے والی ہیں یا زہریلی ہیں ہاں جہاں سخت ضرورت ہو لاچاری ہے۔ مثلاً جگر پر اکاس بیل نہ رکھیں کھانسی میں سنکھیا کا کشتہ نہ کھائیں آنکھ میں نرا کافور نہ لگائیں بلکہ جب تک آنکھ میں باہر کی دوا سے کام چل سکے اندر دوا نہ لگائیں۔ (۱۰) علاج ہمیشہ ایسے طبیب سے کرائیں جو حکمت کا علم رکھتا ہو اور تجربہ کار بھی ہو علاج غور اور تحقیق سے کرتا ہو بے سوچے سمجھے نسخہ نہ لکھدیتا ہو مسہل دینے میں جلدی نہ کرتا ہو کسی کا نام مشہور سنکر دھوکے میں نہ آؤ۔ (۱۱) بیماری میں پرہیز کو دوا سے زیادہ ضروری سمجھو۔ اور تندرستی میں پرہیز ہرگز نہ کرو۔ فصل کی چیزوں میں سے جس کو دل چاہے شوق سے کھاؤ۔ مگر یہ خیال رکھو کہ پیٹ سے زیادہ نہ کھاؤ۔ اور پیٹ میں گرانی پاؤ تو فاقہ کر دو۔ (۱۲) یوں تو ہر بیماری کا علاج ضروری ہے خاص کر ان بیماریوں کے علاج میں ہرگز غفلت مت کرو اور بچوں کے لئے تو اور زیادہ خیال کرو۔ زکام کھانسی۔ آنکھ دکھنا پسلی کا درد بدہضمی۔ بار بار پاخانہ جانا پیچش۔ آنت اترنا۔ حیض کی کمی یا زیادتی۔ بخار جو

ف۱ کشتہ دھاتوں کو مخصوص ترتیب سے جلا کر انکی راکھ بناتے ہیں اس راکھ کو کشتہ کہتے ہیں اوّل تو بغیر کسی اچھے طبیب کے مشورے کے کشتوں کا استعمال نہ کرو اور اگر کرو تو ایسے کشتوں کا جو خوب پھنک گئے ہوں ۱۲

ف۲ ہاں اگر کوئی مسلمان طبیب جو ماہر ہو یہ کہدے کہ سوائے اس حرام چیز کے اس مرض کی کوئی دوسری دوا نہیں تو مجبوراً ضرورت کے مطابق استعمال کرنا وہ بھی جان بچانے کے لئے جائز ہے کیونکہ مسلمان کی جان بہت قیمتی ہوتی ہے ۱۲

ف۳ نجس یعنی ناپاک ۱۲

ف۴ یعنی بہت دنوں تک ۱۲

ف۵ تیز دوا کو بہت زیادہ ڈھانک کر رکھو کیونکہ بعض جانور بعض دواؤں کے عاشق ہوتے ہیں جیسے سانپ کیوڑہ پر عاشق ہے اور بلی بادرنجبویہ اور بالچھڑ پر عاشق ہے ۱۲

ف۶ یعنی گھلا دینے والی ۱۲

ہر وقت رہتا ہو۔ یا کھانا کھا کر ہو جاتا ہو۔ کسی جانور یا آدمی کا کاٹ کھانا۔ زہریلی دوا کھا لینا دل دھڑکنا۔ چکر آنا۔ جگہ جگہ سے بدن پھڑکنا۔ تمام بدن کا سن ہو جانا اور جب بھوک بہت بڑھ جائے یا بہت گھٹ جائے یا نیند بہت بڑھ جائے یا بہت گھٹ جائے یا پسینہ بہت آنے لگے یا بالکل نہ آئے یا اور کوئی بات اپنی ہمیشہ کی عادت کے خلاف پیدا ہو جاوے تو سمجھو کہ بیماری آتی ہے۔ جلدی حکیم سے خبر کر کے تدبیر کرو۔ اور غذا وغیرہ میں بے ترتیبی نہ ہونے دو۔ (۱۳) نبض دکھلانے میں ان باتوں کا خیال رکھو کہ نبض دکھلانے کے وقت پیٹ نہ بھرا ہو نہ بہت خالی ہو کہ بھوک سے بیتاب ہو طبیعت پر نہ زیادہ غم ہو نہ زیادہ خوشی ہو نہ سو کر اٹھنے کے بعد فوراً دکھلاوے۔ نہ بہت جاگنے کے بعد نہ کسی محنت کا کام کرنے کے بعد نہ دور سے چل کر آنے کے بعد نبض دکھلاتے کے وقت چار زانو ہو کر بیٹھو یا چارپائی پر یا پیڑھی پر یا پاؤں لٹکا کر بیٹھو۔ کسی کروٹ پر زیادہ زور دے کر مت بیٹھو۔ نہ کوئی سا ہاتھ ٹیکو۔ تکیہ بھی نہ لگاؤ جس ہاتھ کی نبض دکھاؤ۔ اس میں کوئی چیز مت پکڑو نہ ہاتھ کو بہت سیدھا کرو۔ نہ بہت موڑو بلکہ بازو کو پسلیوں سے ملا کر ڈھیلا چھوڑ دو۔ سانس بند نہ کرو طبیب سے نہ ڈرو۔ اس سے نبض میں بڑا فرق پڑ جاتا ہے اگر لیٹ کر نبض دکھلانا ہو تو کروٹ پر مت لیٹو۔ چت لیٹ جاؤ (۱۴)[1] قارورہ رکھنے میں ان باتوں کا خیال رکھو کہ قارورہ ایسے وقت کیا جائے کہ آدمی عادت کے موافق نیند سے اٹھا ہو۔ ابھی تک کچھ کھایا پیا نہ ہو۔ سبز ترکاری کے کھانے سے قارورے میں سبزی آجاتی ہے۔ زعفران اور املتاس سے زردی آجاتی ہے۔ اور مہندی لگانے سے سرخی آجاتی ہے روزہ رکھنے اور نیند نہ آنے سے اور زیادہ تکان سے اور بہت بھوک اور دیر تک پیشاب روکنے سے زردی یا سرخی آجاتی ہے کبھی بہت جاگنے سے قارورہ کا رنگ سفید ہو جاتا ہے بہت پانی پینے سے رنگ ہلکا ہو جاتا ہے دستوں کے بعد قارورہ قابل اعتبار نہیں رہتا غذا کھانے سے بارہ گھنٹہ بعد کا قارورہ پورا اعتبار کے قابل ہے جب صبح کو قارورہ دکھلانا ہو تو رات کو بہت پیٹ بھر کر مت کھائیں۔ زچہ کا قارورہ قابل اعتبار نہیں رات کو اگر کئی بار پیشاب کیا تو صبح کا قارورہ قابل اعتبار نہیں۔ اگر قارورہ چھ گھنٹہ رکھا رہا تو دکھلانے کے قابل نہیں رہا اور بعضے قارورے اس سے کم میں بھی خراب ہو جاتے ہیں۔ غرض جب دیکھیں کہ اس کے رنگ اور بو میں فرق آگیا تو دکھلانے کے قابل نہیں رہا (۱۵) جلدی جلدی بے ضرورت حکیموں کو نہ بدلو حکیم کو خوش رکھو اس کیخلاف

[1] نبض اور قارورے سے اصل مرض کے درجات اور اس کا سبب معلوم ہوتا ہے اسلئے نبض اور قارورہ دکھانے میں بہت احتیاط برتنی چاہیئے قارورہ کی شیشی بہت صاف ہونی چاہیئے ورنہ مرض کی پہچان میں غلطی واقع ہوسکتی ہے جس سے تمہیں کو نقصان ہوگا - ۱۲

مت کرو اگر فائدہ نہ ہو تو اس کو الزام مت دو۔ اس کو دے کر احسان مت جتلاؤ۔ (۱۶) مریض پر سختی مت کرو۔ اس کی سخت مزاجی کو جھیلو اُس کے سامنے ایسی کوئی بات نہ کرو جس سے اس کو نااُمیدی ہو جاوے۔ چاہے کیسی ہی اس کی حالت خراب ہو۔ مگر اس کی تسلی کرتے رہو۔

بعض طبی اِصطلاحوں کا بیان

نسخوں میں بعضے الفاظ اصطلاحی لکھے جاتے ہیں اور بعضے علاجوں کے خاص خاص نام ہیں ان کو مختصراً یہاں لکھا جاتا ہے۔ (یہ نظر ثالث کا اضافہ ہے)

مدرِ بول :- پیشاب اتارنے والی دوا۔
مدرِ حیض :- حیض جاری کرنے والی دوا۔
مدرِ لبن :- دودھ اتارنے والی دوا۔
مُدمِل :- زخم بھرنے والی دوا۔
مُنضج :- وہ دوا جو مادہ کو نکلنے کیلئے تیار کرے۔
مسہل :- دست لانے والی دوا۔
مفتت حصاۃ :- پتھری کو توڑنے والی دوا۔
مقیّی :- قے لانے والی دوا۔
ملیّن :- بہت ہلکا مسہل۔
آبزن :- خالی پانی میں یا پانی میں کوئی دوا پکا کر اس میں بیٹھنا۔
انکباب :- بھپارہ لینا۔
بخور :- دوا سُلگا کر دھونی لینا بعض وقت رحم کے اندر کسی دوا کا دھواں پہنچانا منظور ہوتا ہے اسکی ترکیب یہ ہے کہ دوا کو آگ پر ڈال کر ایک کونڈا سوراخ دار اس پر ڈھانک کر اس سوراخ پر بیٹھ جائیں۔
پاشویہ :- دوا کے پانی سے پیروں کو دھارنا اسکی مفصل ترکیب بخار کے بیان میں مذکور ہے۔
تبرید :- ٹھنڈی دوا دینا مسہل کے بعد جو دوا دی جاتی ہے اسکو تبرید اسواسطے کہتے ہیں کہ یہ دوا اکثر ٹھنڈی ہوتی ہے اور مسہل کے نقصانات دُور کرنیکے لئے دیجاتی ہے کیونکہ مسہل سے آنتوں وغیرہ کو ضرور کچھ نہ کچھ نقصان پہنچتا ہے فالج وغیرہ ٹھنڈے امراض میں تبرید کبھی معتدل بلکہ گرم بھی ہوتی ہے۔
حقنہ۔ احتقان :- پاخانہ کے مقام سے بذریعہ پچکاری دوا پہنچانا۔
حمول :- رحم میں دوا کا رکھنا۔
فرزجہ :- اس کے بھی وہی معنی ہیں۔
قطور :- کان وغیرہ میں دوا ٹپکانا۔
تخلخہ :- ترچیز سنگھانا اسکی ترکیب بھی بخار کے بیان میں ہے۔
نطول :- دھارنا اسکی ترکیب یہ ہے کہ جن دواؤں سے دھارنا ہو انکو پانی میں پکا کر جب نیم گرم رہ جاوے ایک بالشت اونچے سے دھار باندھ کر ڈالیں۔

تولنے کے باٹ

آٹھ چاول کی - ایک رتی
آٹھ رتی کا - ایک ماشہ
بارہ ماشہ کا - ایک تولہ
۵ تولہ کی - ایک چھٹانک
۱۶ چھٹانک کا - ایک سیر
۵ سیر کی - ایک دھڑی
۴۰ سیر کا - ایک من

دانگ پونے چار رتی
رطل ۳۴ تولہ ساڑھے چار ماشہ
مثقال ساڑھے چار ماشہ
دام پختہ بیس ماشہ
درہم - ساڑھے تین ماشہ

انگریزی باٹ

گرین آدھی رتی
ڈرام تیس رتی
اونس ۸ ڈرام یا ۲½ تولہ
پونڈ ۱۶ اونس یا آدھ سیر

بعض بیماریوں کے ہلکے علاج

ف ۱؎ کیونکہ جب دل قوی رہتا ہے تو انسان کی طبیعت بیماری کا مقابلہ سختی سے کرتی ہے ورنہ طبیعت بھی مقابلہ سے دل چراتی ہے اور مرض بڑھ جاتا ہے۔ اسی لئے تیمار دار کو چاہئے کہ مریض کی بیماری کو بہت معمولی اور ہلکی کہہ کر اس کا دل بڑھاتا رہے اور اسکے سامنے ایسے مریضوں کے قصے سناتا رہے جو مہلک بیماریوں میں مبتلا ہو کر تندرست ہو گئے اس سے اس کے دل کو قوت پہنچے گی اور یہ خود ایک مستقل علاج بھی ہے ۱۲۔

ان علاجوں کے لکھنے سے یہ مطلب نہیں کہ ہر آدمی حکیم بن جاوے بلکہ اتنی غرض ہے کہ ہلکی ہلکی معمولی شکائیتیں اگر اپنے آپکو یا بچوں کو ہو جاویں اور حکیم دور ہو تو ایسے وقت میں جیسے اکثر عورتوں کی عادت ہے کہ سُستی کی وجہ سے نہ حکیم کو خبر کرتی ہیں اور نہ واقف ہونے کی وجہ سے خود بھی کوئی تدبیر نہیں کرسکتیں۔ آخر کو وہ مرض یونہی بڑھ جاتا ہے۔ پھر مشکل پڑ جاتی ہے تو ایسے موقعہ کے واسطے اگر عورتوں کو کچھ واقفیت ہو جائے تو ان کے کام آوے اور دوسرے بعض بیماریوں کے پرہیز اور بعض بیماریوں سے بچنے کے طریقے معلوم ہو جاویں گے تو اپنی اور اپنے بچوں کی حفاظت کرسکیں گی تیسرے بعض دواؤں کا بنانا اور حکیم کے بتلائے ہوئے علاج کے برتاؤ کا طریقہ اور مریض کی خدمت کرنا اور اس کو آرام دینے کا سلیقہ آجاوے گا اس واسطے تھوڑا تھوڑا لکھدیا ہے کہ اگر عورتیں ذرا بھی سمجھ رکھتی ہوں تو سمجھ لیں اور بیماریاں وہی لکھی گئی ہیں جو کسی حال میں نقصان نہ کریں اور اگر کہیں قیمتی نسخہ لکھا گیا ہے۔ تو اس کے ساتھ ہی سستا بھی لکھدیا ہے۔ جو فائدہ میں قیمتی کے قریب ہے۔ لیکن اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آوے یا مرض اچھی طرح نہ پہچانا جاوے یا مرض بھاری ہو تو ہرگز دوا خود مت دو۔ حکیم کو خبر کرو اور اگر دور ہو یا وہ نذرانہ چاہتا ہو یا دوا قیمتی بتلائے اور خدا تعالیٰ نے گنجائش دی ہو تو خرچ کی کچھ پرواہ مت کرو جان سے بہتر مال نہیں ہے اور بالکل گنجائش نہ ہو تو خدا تعالیٰ سے دعا کرو ان کو بڑی قدرت ہے کچھ دوا دار و پر حصر نہیں دوا سے ذرا نفس کو تسلی ہوتی ہے۔ اور شفا دینے والے اور خود دواؤں میں اثر دینے والے وہی ہیں وہ اگر چاہیں دوا سے بھی اچھا نہ ہو اور اگر وہ چاہیں بے دوا بھی اچھا کر دیں چنانچہ دونوں باتیں رات دن نظر آتی ہیں۔ اب بیماریوں کے نام اور ان کی دوائیں لکھی جاتی ہیں اور یاد رکھو کہ تم کو جو دوا بازار سے منگوانا ہو جسطرح کتاب میں اس کا نام لکھا ہے اُسی طرح خوب صاف خط سے لکھ کر یا لکھوا کر بازار بھیجدو پنساری دیدیگا۔

سر کی بیماریاں

سر کا درد:۔ یہ کئی طرح کا ہوتا ہے اور ہر ایک کا علاج جدا ہے۔ مگر یہاں ایسی دوائیں لکھی

ہیں اور ان باتوں کا خیال رکھا ہے کہ جہاں تک ممکن ہو آسان تدبیریں بتلائی ہیں اور ایسی طرح لکھا ہے جو اکثر ہوا کرتی ہیں اور دوائیں ایسی لکھی گئی ہیں جو آسانی سے سمجھ میں آسکیں۔

جاتی ہیں۔ کہ کئی طرح کے درد سر میں فائدہ دیتی ہیں اور نقصان کسی طرح کا نہیں کرتیں۔
دوا: تین ماشہ بنفشہ۔ تین ماشہ گل مچکین۔ تین ماشہ گل نیلوفر پانی میں پیسکر پیشانی پر لیپ کریں۔
دوسری دوا: تین ماشہ آڑو کی گٹھلی کی گری پانی میں پیس لیں اور تین ماشہ تخم کاہو الگ خشک پیس لیں۔ پھر دونوں کو ملاکر پیشانی اور کنپٹی پر لیپ کر دیں بہت مؤثر یعنی اثر والی دوا ہے اور اگر سردی ہو تو تین ماشہ کباب چینی پیس کر اسمیں اور ملالیں۔ تیسرا نسخہ:۔ جو ہر قسم کے درد سر کے لئے مفید ہے خواہ نیا ہو یا پرانا۔ مادہ سے ہو یا بلا مادہ کے رسوت خطمی کے پھول۔ گل سرخ۔ بنفشہ صندل سرخ اور صندل سفید سب تین تین ماشہ۔ گل بابونہ ایک ماشہ۔ پوست خشخاش ایک ماشہ۔ املتاس ایک ماشہ ہری مکوہ کے پانی میں پیسکر لیپ کریں۔
دماغ کا ضعیف ہونا: اگر مزاج گرم ہے تو خمیرہ گاؤزبان کھاویں اور اگر مزاج سرد ہے تو خمیرہ بادام کھائیں۔ ان دونوں خمیروں کی ترکیب سب بیماریوں کے بیان ختم ہونے کے بعد لکھی ہوئی ہے وہاں دیکھ لو اور بھی لمبے لمبے نسخے سب اسی جگہ ساتھ ہی لکھدیئے ہیں۔ بیچ میں جہاں ایسے نسخوں کا نام آوے گا اس جگہ اتنا لکھدیا جاوے گا کہ اس کو خاتمہ میں دیکھو تم خاتمہ کا یہی مطلب سمجھ جانا

آنکھ کی بیماریاں

آئینہ یا کوئی چمک دار چیز آفتاب کے سامنے کر کے آنکھ پر اس کا عکس ہرگز مت ڈالو اس سے کبھی دفعتہً بینائی جاتی رہتی ہے۔ دوا: جس سے آنکھ کی بہت سی بیماریوں سے حفاظت رہے اور نگاہ کو قوت ہو۔ انار شیریں اور انار ترش کے دانے اور دانوں کے بیچ کے پردے اور گودا لیکر کچلیں اور کئی تہ کپڑے میں چھان لیں جو عرق نکلے وہ آب انار کہلاتا ہے یہ عرق ڈیڑھ چھٹانک اور اس میں شہد چھٹانک بھر ملاکر مٹی یا پتھر کے برتن میں ہلکی آنچ پر پکائیں اور جھاگ اتارتے رہیں یہاں تک کہ گاڑھا ہو کر جمنے کے قریب ہو جاوے پھر شیشی میں احتیاط سے رکھ لیں اور ایک ایک سلائی اپنے اور اپنے بچوں کی آنکھ میں لگایا کریں انشاءاللہ تعالے آنکھ کی اکثر بیماریوں سے حفاظت رہے گی اور بینائی میں ضعف نہ آئیگا۔ دوسری دوا: کہ وہ بھی آنکھ کو اکثر بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہے۔ تازے آملے یعنی آنولے لیکر کچل کر پانی نچوڑ لیں اور چھان کر لوہے کے برتن میں پکائیں یہاں تک کہ گاڑھا ہو جائے پھر شیشی میں

احتیاط سے رکھ لیں اور ایک ایک سلائی لگایا کریں۔ رگڑا:۔ جو کہ گھانجنی یعنی انجن ہاری اور پڑوال اور پلکوں کی خارش اور موٹاپن اور آنکھ کی سرخی کے لئے بہت مفید ہے۔ سفیدہ جست دو دو تولہ سمندر جھاگ اور کونپل نیم کی اور پھٹکری کچی اور اقلیمیائے ذہب نو نو ماشہ اور لونگ چھ ماشہ اور افیون اور چراغ کا گل پانچ پانچ ماشہ اور نیلہ تھوتہ کھیل کیا ہوا دو ماشہ اور رسوت ایک تولہ اور چھوٹی ہڑ ایک تولہ سب کو سرمہ کی طرح پیسکر سرسوں کا چھ تولہ خالص تیل میں ملاکر کانسی کے کٹورہ میں نیم کے سونٹے سے آٹھ دن تک رگڑیں پھر ایک سو ایکبار ٹھنڈے پانی سے دھو ڈالیں اور کسی صاف برتن میں گرد سے بچا کر رکھ لیں پڑوالوں کو اکھاڑ کر جڑوں پر لگائیں دو چار دفعہ کے لگانے سے نکلنے بند ہو جاتے ہیں اور گھانجنی پر چالیس دن لگائیں تمام عمر نہ نکلیں اور بھی آنکھ کے بہت سے امراض کو مفید ہے۔ چراغ کا گل یہ ہے کہ روئی کو تیل میں بھگو کر جلائیں جب بجھنے کے قریب آئے تو ڈھانک دیں کہ ٹھنڈی ہو جائے۔ آنکھ دُکھنے آنا یہ جو مشہور ہے کہ جب آنکھ دُکھنے آئے تو تین دن تک دوا نہ کرے یہ بالکل غلط ہے۔ بلکہ پہلے ہی دن سے غور سے علاج کرے۔ البتہ شروع میں کوئی تیز دوا نہ لگاوے بلکہ اخیر میں بھی نہ لگاوے جب تک کہ کوئی بڑا ہوشیار تجربہ کار حکیم نہ بتلادے۔ دوا۔ اگر اوّل دن آنکھ دکھنے میں لگائی جاوے تو مفید ہو اور کسی حال میں مضر نہ ہو یعنی نقصان نہ کرے ذرا سی رسوت گلاب میں یا مکوہ کے پانی میں گھس کر لیپ کریں۔ **دوسری دوا پوٹلی کی:۔** تین تین ماشہ پھٹکری سفید اور زیرہ سفید اور پوست کا ڈوڈہ اور ایک ماشہ افیون اور چار ماشہ پٹھانی لودھ اور چھ ماشہ املی کے پتے اڑھائی عدد نیم کے پتے سب کو کچل کر دو تین پوٹلی بنالے کوری پیالی میں پانی بھر کر اس میں چھوڑے رکھے اور آنکھوں کو لگایا کرے۔ اگر سردی کے دن ہوں تو ذرا گرم کرلے۔ **تیسری دوا:۔** آنکھ دکھنے کے شروع سے لیکر اخیر تک لگا سکتے ہیں رو ہوں اور چھوٹے موٹے زخم اور آنکھ کی بہت بیماریوں کو فائدہ مند ہے آنکھ میں بالکل نہیں لگتی چاکسو کی گری چھ ماشہ اور مصری اور مدبر کی ہوئی انزروت اور نشاستہ تین تین ماشہ سرمہ کی طرح پیس کر رکھ لیں اور ایک ایک سلائی یا تین تین سلائی سوتے وقت چاہے صبح و شام لگائیں اور اگر اس کو لگا کر اوپر سے دو پھایہ روغن گل یا گھی میں بھگو کر تھوڑی دیر ٹھنڈے گھڑے پر رکھ کر جب وہ ٹھنڈے ہو جاویں پھر ان پھایوں کو آنکھوں پر رکھ کر مٹی کی دو ٹکیاں جو پانی میں گوندھ کر بنائی ہوں رکھ کر پٹی باندھ دیں تو بہت جلدی نفع ہو۔ چاکسو کی گری نکالنے کی ترکیب ابھی موتیابند کے بیان میں آتی ہے۔ اور انزروت

ع۵ اسکو سونے کا پانی بھی کہتے ہیں ۱۲

ع۵ عام طور پر یہ مشہور ہے کہ آنکھ دکھنے میں صرف میٹھا کھانا چاہئے یہ صحیح نہیں ہے بلکہ اکثر ایسی حالت میں میٹھا کھانے سے آنکھ کو اور نقصان ہوتا ہے خصوصاً جب آنکھ گرمی کی وجہ سے آگئی ہو البتہ مرچ اور نمک کم کھانا چاہئے مرچ کے بدلے سیاہ مرچ استعمال میں اچھی ہوگی اور تیل کھٹائی وغیرہ تو بالکل نہ کھانا چاہئے ۱۲

اس طرح مدبر ہوتی ہے۔ کہ انزروت کو باریک پیسکر بکری یا گائے یا بھینس کے دودھ میں گوندھ کر جھاؤ کی لکڑی پر لپیٹ کر بہت ہلکی آنچ پر سکھالیں پھر لکڑی پر سے اتار کر کام میں لادیں اور انزروت آنکھ میں کبھی بدون مدبّر کیے ہوئے نہ لگائیں۔ ورنہ نقصان دیگی۔ **فائدہ**۔ جہاں بچوں کی آنکھیں دکھنے کا بیان آوے گا وہاں کچھ ضروری چیزیں کھانے پینے کے متعلق لکھی ہیں بڑے آدمی بھی ان کا خیال رکھیں اور کچھ نسخے بھی اور لکھے ہیں۔

آنکھ کا باہر نکل آنا اس کو عربی میں جحوز العین کہتے ہیں۔ **دوا**۔ دو ماشہ گل خطمی۔ تین ماشہ گل سرخ تین ماشہ صندل سرخ۔ دو ماشہ ہلیلہ سیاہ۔ ایک ماشہ نرلبسی۔ ان سب کو ہری مکو اور ہری کاسنی کے پانی میں پیس کر نیم گرم یعنی ہلکا ہلکا سہاتا گرم کر کے لیپ کریں۔ **دوا**۔ جس کو اگر تندرستی میں لگاویں تو اکثر امراض سے حفاظت رہے اور اگر آنکھ دکھ کر اچھی ہونے کے بعد لگادیں تو ایک عرصہ تک نہ دکھے اور معمولی جالے تک کو کاٹ دے اور بینائی کو نہایت تیز کرے۔ سوکھے آملے پاؤ بھرلے کر آدھ سیر پانی میں اوٹالیں۔ جب پاؤ بھر پانی رہ جاوے۔ ململ چھان کر یہ پانی رکھ لیں پھر چھوٹی ہڑ بارہ ۱۲ عدد اور چھوٹی پیپل بارہ ۱۲ عدد اور کالی مرچ اڑھائی عدد کھرل میں یا سل پر ڈال کر پیسنا شروع کر دیں اور وہ آملے کا پانی ڈالتے جاویں اور یہاں تک پیسیں کہ سب پانی جذب ہو جاوے پھر اس دوا کی گولیاں بنا کر رکھ لیں اور وقت ضرورت پانی میں گھس کر سلائی سے لگادیں۔

موتیا بند اس کا نام عربی میں نزول الماء ہے۔ آج کل یہ مرض بہت ہونے لگا ہے اور اس میں آنکھ کے تل میں پانی اتر آتا ہے اور رفتہ رفتہ بینائی بالکل جاتی رہتی ہے اور گو اس کا پہچاننا مشکل ہے مگر ایسی تدبیریں لکھی جاتی ہیں کہ اگر پہچاننے میں غلطی بھی ہو تو نقصان نہ کرے۔ **شروع** علامت یعنی پہچان اسکی یہ ہے کہ آنکھ کے سامنے مکھی بھنگے تر مرے سے معلوم ہوتے ہوں۔ اور چراغ کی لو صاف نہ معلوم ہو بلکہ ایسا معلوم ہو کہ لو کے آس پاس ایک بڑا سا حلقہ ہے۔ اُس وقت یہ سُرمہ بنا کر لگائیں۔ اگر موتیا بند نہ ہو گا تو آنکھ کی دوسری بیماریوں کو بھی فائدہ دیگا۔ سوا تولہ سفیدہ کاشغری اور آٹھ ماشہ ببول کا گوند اور آٹھ ماشہ اقلیمیائے[۵] نقرہ اور چار ماشہ سنگ راسخ اور چار ماشہ سنچا سیپ اور چھ ماشہ شادنج عدسی جو پانی سے مغسول کیا گیا ہو۔ یعنی خاص ترکیب سے دھویا گیا ہو اور وہ ترکیب ابھی بتائی جاوے گی اور دو ماشہ سرمہ اور دو ماشہ چاندی کے ورق اور تین ماشہ چھلے ہوئے چاکسو۔ ان کے چھیلنے کی بھی ترکیب ابھی بتلادی جاوے گی اور ایک ماشہ نشاستہ ان سب کو سرمہ کی طرح پیسکر رکھ لیں اور رایک ایک سلائی صبح و شام لگایا کریں۔ یہ سرمہ آنکھ سے پانی بہنے اور ضعف بصارت کو بھی مفید ہے۔

ف[۵] اقلیمیائے نقرہ چاندی کے میل کو کہتے ہیں جو چاندی کی کان سے نکلتا ہے۔ اگر کان سے نکلا ہوا نہ ملے تو کسی سنار کے یہاں سے چاندی کا میل لے لینا چاہئے۔ ۱۲

شادنج کے مغسول کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ شادنج کو سرمہ کی طرح باریک پیس کر بڑے سے برتن میں پانی میں ڈالدیں ایک منٹ کے بعد اوپر کا پانی علیحدہ کر لیں اس علیحدہ کئے ہوئے پانی میں جو کچھ شادنج نیچے بیٹھ جاوے وہ نکال لیں یہ مغسول ہے اور اس بڑے برتن میں جو شادنج رہ گیا ہے پھر پیس کر اسی طرح دھولیں اور چاکسو کے چھیلنے کی ترکیب یہ ہے کہ اس کو ڈھیلی پوٹلی میں باندھ کر نیم کے پتوں کے ساتھ جوش دیں۔ جب خوب پھول جاویں۔ ملکر چھلکے دُور کر دیں اور اندر کا مغز لے لیں اور موتیا بند والے کو یہ گل لگانا بھی چاہئے ترکیب اس کی یہ ہے کہ چار ماشہ سفید صندل اور دو ماشہ انزروت اور چار رتی ببول کا گوند اور چار رتی افیون اور چار رتی زعفران سب کو باریک پیس کر انڈے کی سفیدی میں ملاکر روپے کے برابر کاغذ کی دو ٹکیاں تراش کر اس میں سوئی سے بہت سے سوراخ کر کے ان دونوں کاغذوں پر یہ دوا لگا کر دونوں کنپٹیوں پر چپکا دے اور صبح و شام بدل دیا کرے۔ یہ گل لگانا بھی کسی حالت میں نقصان نہیں کرتا اور رات کو ہر روز اطریفل کشنیزی ایک تولہ کھایا کریں اور کبھی چھٹے ساتویں دن ناغہ بھی کر دیا کریں تاکہ عادت نہ ہو جائے اگر موتیا بند ہوگا۔ ان تدبیروں سے نفع ہو جائیگا اور موتیا بند نہ ہوا جب بھی ان میں کسی طرح کا نقصان نہیں جب آنکھ میں ذرا بھی دھند پائیں یہ تدبیر ضرور کر لیں اور کم سے کم تین مہینے نباہ کر کریں جب پانی زیادہ اتر آتا ہے تو بینائی جاتی رہتی ہے پھر سوائے شگاف دینے کے اور کوئی علاج نہیں۔ جس کو آنکھ بنوانا کہتے ہیں۔ بلکہ بننے کے بعد بھی آنکھ کمزور رہتی ہے

کان کی بیماریاں

فائدہ پیٹ بھر کر کھانا کھا کر فوراً سو رہنے سے کان جلدی بہرے ہو جاتے ہیں جب تک کھانا کھانے کے بعد دو گھنٹے نہ گذر جائیں ہرگز مت سویا کرو **فائدہ**:۔ اگر کان میں کوئی دوا ڈالو خواہ تاثیر میں گرم ہو یا سرد ہمیشہ نیم گرم ڈالو۔ **فائدہ**:۔ اگر بچپن سے عادت رکھیں کہ کبھی کبھی کان میں روغن بادام تلخ پانچ پانچ بوند نیم گرم ٹپکا لیا کریں تو امید ہے کہ آخیر عمر تک کبھی سننے میں فرق نہ آوے **دوا**۔ جس سے کان کا میل نکل جاتا ہے۔ سہاگہ کھیل کیا ہوا خوب باریک پیسکر تھوڑا سا کان میں ڈالیں اور اوپر سے کاغذی لیموں کا عرق نیم گرم پانچ چھ بوند ٹپکا دیں اور جس کان میں یہ دوا ڈالیں۔ اسی طرف کی کروٹ لیٹے رہیں۔ دو تین دن میں میل بالکل صاف ہو جائیگا۔ اور سلائی وغیرہ سے میل نکلوانے کی ضرورت نہ پڑے گی۔ **دوا**: جس سے مچھر یا اور کوئی جانور جو کان میں گھس گیا ہو نکل جاوے۔ تین ماشہ آڑو کے پتے یہ باغوں میں بہت ملتے ہیں اور تین ماشہ ہرے پودینے کے پتے اور تین ماشہ سقمونیا سب کو باریک

پیسکر چھان کر کان میں نیم گرم ٹپکا دیں اس سے وہ جانور مر جائیگا جب اُس کا چلنا پھرنا کان میں معلوم نہ ہو اس وقت روغن بادام نیمگرم خوب بھر دو اور کان کے سوراخ میں روئی لگا کر کان کو جھکا کے رکھو۔ تھوڑی دیر بعد روئی نکال دو۔ وہ جانور بھی تیل کے ساتھ نکل آوے گا اور فقط تیل کان میں خوب بھر دینے سے بھی جانور مر جاتا ہے[لہ]۔

کان کا درد خواہ کسی قسم کا ہو اس کے لئے یہ روغن مفید ہے اور کسی وقت میں نقصان دینے والا نہیں اگر گھر میں ہمیشہ تیار رہے تو بہتر ہے۔ چھ ماشہ بنفشہ اور چھ ماشہ افسنتین رومی اور تین ماشہ اسطوخودوس اور چھ ماشہ گل بابونہ رات کو پاؤ بھر پانی میں بھگو دیں صبح کو اتنا جوش دیں کہ پانی آدھا رہ جائے پھر ملکر چھان کر دو تولہ روغن گل اور چھ ماشہ سرکہ ملا کر اتنا اوٹائیں کہ پانی اور سرکہ جل کر صرف تیل رہجائے پھر چار رتی کافور اور ایک ماشہ مصطگی رومی اور ایک ماشہ انزروت باریک پیسکر اس تیل میں ملا کر رکھ لیں۔ جب ضرورت ہو نیمگرم کان میں ٹپکائیں۔

ناک کی بیماریاں

فائدہ:۔ اگر سرسام میں نکسیر جاری ہو جاوے تو اس کو مت بند کرو۔ البتہ اگر بہت زیادہ ہو جاوے تو بند کر دینا چاہئے

نکسیر:۔ اگر خفیف جاری ہووے تو امرود کے پتوں کا پانی نچوڑ کر ناک میں چڑھانے سے بند ہو جاتی ہے

دوسری دوا۔ جس کی بہت قوی تاثیر ہے۔ اوّل ٹھنڈا پانی سر پر ڈالو۔ پھر تین ماشہ مازو اور تین ماشہ پوست انار اور تین ماشہ گل سرخ اور چھ ماشہ چھلکے اتری مسور اور پندرہ ماشہ رسوت ان سب کو باریک پیسکر گلاب اور خرفہ کے پتوں کے پانی میں ملا کر پیشانی اور سر پر لیپ کرو مگر یہ دوا بہت بوڑھے آدمیوں کو استعمال نہ کرنا چاہئے۔ **تیسری دوا۔** جو ہر طرح کی نکسیر کو مفید ہے اور ہر عمر میں استعمال کر سکتے ہیں تین ماشہ سفید صندل اور تین ماشہ رسوت اور تین ماشہ گلنار اور چار رتی کافور ان سب کو چھ تولہ گلاب میں پیسکر اس میں کپڑا بھگو کر پیشانی پر رکھیں **زکام اور نزلہ:۔** آجکل یہ بہت ہونے لگا ہے۔ اس کو ہلکا مرض نہ سمجھو بلکہ شروع ہوتے ہی فکر کر کے علاج اور پرہیز کرو یہ جو مشہور ہے کہ تین دن تک دوا نہ پیو یہ بات پہلے زمانہ میں تھی جس وقت طبیعتیں قوی ہوتی تھیں اور بیماری کو خود دفع کر دیتی تھیں۔ اب طبیعتیں کمزور ہو گئیں اب اس بات کے بھروسہ نہ رہیں زکام اگر ہمیشہ رہے دماغ کمزور ہو جاتا ہے اور اگر شروع ہو کر بند ہو جاوے تو طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں یہاں تک کہ کبھی جنون ہو جاتا ہے۔ جس طرح کا زکام ہو فوراً حکیم سے کہکر اُس کا علاج کرانا چاہئے۔ اور غذا زکام میں مونگ کی دال رکھو چکنائی اور مٹھائی اور دودھ

[لہ] ایک طریقہ اور بھی ہے۔ کان کے اندر تارچ کی روشنی ڈالو چونکہ حشرات الارض روشنی پر عاشق ہوتے ہیں اس لئے وہ جانور روشنی کو دیکھتے ہی کان سے باہر آجائے گا۔۱۲

دہی اور ترشی سے پرہیز لازم سمجھو۔ اور شروع زکام میں سر پر تیل نہ ملو اخیر میں مضائقہ نہیں اور شروع زکام میں چھینک لینے کیلئے کوئی نسوار نہ سونگھو اس سے بعض دفعہ آنکھ میں پانی اتر آتا ہے اور بینائی جاتی رہتی ہے اور جب زکام بالکل اچھا ہو جاوے تو کوئی دوا دماغ کی طاقت کی ضرور کھا لیا کرو۔ یہ حریرہ بہت اچھا ہے نزلہ نہیں ہونے دیتا۔ ترکیب یہ ہے کہ نو دانے بادام شیریں کا مغز اور چھ ماشہ مغز تخم کدو شیریں اور پانچ ماشہ تخم خشخاش سفید پانی میں خوب باریک پیسکر چار ماشہ نشاستہ ملا کر چار تولہ گھی میں حریرہ پکا کر چار تولہ مصری سے میٹھا کر کے پئیں۔ یا نو ماشہ خمیرہ گاؤزبان میں دو چانول مونگے کا کشتہ ملا کر کھاویں اور خمیرہ اور کشتہ کی ترکیب خاتمہ میں آوے گی ۱۲

زبان کی بیماریاں

قلاع یعنی منہ آجانا اگر سفید رنگ ہو تو یہ دوا کریں ایک ایک ماشہ کباب چینی اور بڑی الائچی کے دانے اور سفید کتھا باریک پیسکر منہ میں چھڑکیں اور منہ لٹکا دیں تاکہ لعاب یعنی رال نکل جاوے اور اگر سرخ رنگ ہے تو یہ دوا کرو ایک ایک ماشہ گلاب زیرہ اور تخم خرفہ اور طباشیر اور زہر مہرا خوب باریک پیس کر منہ میں چھڑکیں اور اگر گہرا سرخ نہ ہو بلکہ سرخ زردی مائل ہو تو یہ دوا لگائیں۔ تین ماشہ مصری اور ایک ماشہ کافور پیسکر منہ میں ملیں اکثر سرسام اور تیز بخار میں ایسا قلاع ہوتا ہے اور اگر سیاہ رنگ ہو تو اس کی تدبیر کسی حکیم سے پوچھو دوا جو منہ آنے کی اکثر قسموں کو نافع ہے۔ ایک ایک ماشہ گاؤزبان سوختہ یعنی گاؤزبان کی جلی ہوئی چھال اور کتھا سفید اور طباشیر اور گل ارمنی اور گلنار۔ بڑی الائچی کے دانے اور کباب چینی باریک پیسکر منہ میں چھڑکیں اور منہ لٹکا دیں۔

دانت کی بیماریاں

فائدہ۔ گرم چیز جیسے زیادہ گرم روٹی یا جلتا سالن وغیرہ کھا کر اوپر سے ٹھنڈا پانی مت پیو اس سے دانتوں کو نقصان پہنچتا ہے اور دانت سے کوئی سخت چیز مت توڑو۔ اس سے دانت اور آنکھ دونوں کو صدمہ پہنچتا ہے۔ برف کثرت سے چبانا بھی مضر ہے۔ منجن: جو کہ عورتوں کیلئے بہت مفید ہے۔ دو تولہ بادام کے چھلکے جلے ہوئے اور چھ ماشہ زرد کوڑی کی راکھ اور چھ ماشہ رومی مصطگی سب کو باریک پیسکر رکھ لیں اور پھر اوپر ملا کریں۔ دوسرا منجن: بہت آزمایا ہوا

۵؎ اگر ابتدائے حلق میں سوزش ہے سانس رکتا ہے اور بلغم پتلا نکلتا ہے پھر بند ہو جاتا ہے اور سر میں درد رہتا ہے تھوڑے عرصہ بعد پھر شروع ہوتا ہے اور بند ہو جاتا ہے تو یہ زکام گرمی کی وجہ سے ہوگا۔ اسکا علاج یہ ہے کہ جیسے ہی اسکی علامتیں شروع ہوں فوراً عناب پانچ دانہ بھگو کر چھانکر شکر سفید دو تولہ کے ساتھ صبح اور شام تین وقت پیا جائے تین وقت کے بعد اسمیں گل بنفشہ پانچ ماشہ اور بڑھا لیں اور صبح و شام تین وقت پئیں اسکے بعد یہ نسخہ استعمال کریں گل بنفشہ پانچ ماشہ عناب پانچ دانہ سپستان نو دانہ مویز منقی پانچ دانہ گرم پانی میں بھگو کر چھان لیں اور اسمیں خمیرہ بنفشہ دو تولہ اور شکر ملا کر پئیں تین وقت یہ نسخہ پینے کے بعد یہ نسخہ استعمال کریں گل بنفشہ پانچ ماشہ سپستان نو دانہ مویز منقی نو دانہ ملٹھی چار ماشہ اصل السوس چار ماشہ گرم پانی میں بھگو کر یا جوش دیکر چھان کر خمیرہ بنفشہ دو تولہ یا شکر سفید ملا کر پینا چاہئے اس نسخہ کو تین وقت استعمال کرو کے بعد خمیرہ گاؤزبان یا کوئی مقوی دماغ حریرہ چند روز تک استعمال کریں شروع زکام میں دوا کو جوش دیکر نہ پینا چاہئے اس سے سرسام کا اندیشہ ہوتا ہے ۱۲

۵۲؎ اگر پیہدانہ پوٹلی میں باندھ کر زبان پر پھیریں تو بہت مفید ہے ۱۲

سات ماشہ بارہ سینگے کا جلا ہوا سینگ اور سات ماشہ چھوٹی مائیں اور سات ماشہ ناگر موتھا اور سات ماشہ گل سرخ اور سات ماشہ بالچھڑ اور پونے دو ماشہ نمک لاہوری باریک پیس کر رکھ لیں اور ہر روز ملا کریں۔ تیسرا منجن:۔ دانت کیسے ہی کمزور ہوں اور ہلنے لگے ہوں۔ اس منجن سے جم جاتے ہیں۔ مسوڑھوں سے اگر خون بہتا ہو اس کو بھی مفید ہے۔ رومی مصطگی۔ پھٹکڑی۔ خام لوبان۔ سنگجراحت۔ طباشیر۔ لوہے کا برادہ۔ سیاہ مرچ۔ سفید گول مرچ گیتس[51] انیس چھالیہ۔ مازو۔ سلکھڑی۔ جھڑبیری کی چھال جامن کی چھال (ببول کی چھال ۱۲) گوندنی کی چھال سب چیزیں ایک ایک ماشہ لے کر باریک پیس کر رکھ لیں اور رات کو مل کر پان کھا کر سو رہیں۔ صبح کو ایک شاخ کھجور کی پانی میں جوش دے کر کلی کریں اگر یہ کلی نہ بھی کریں تو مضائقہ نہیں چوتھا منجن:۔ جو دانتوں کے درد اور ڈاڑھ ہلنے کے لئے مفید ہے۔ مصطگی رومی۔ عاقر قرحا۔ نمک لاہوری۔ تمباکو[52] سب تین تین ماشہ لے کر باریک پیس کر ملیں اور منہ لٹکا دیں۔

حلق کی بیماریاں

گلا دکھنا شہتوت کا شربت دو چار دفعہ چاٹ لیں بہت فائدہ ہوتا ہے اور[53] بیماریوں میں حکیم سے پوچھیں۔[54]

سینہ کی بیماریاں

آواز بیٹھ جانا:۔ اگر زکام کھانسی کی وجہ سے ہو تو زکام کھانسی کا علاج کرنا چاہئے اگر یوں ہی بیٹھ گئی ہو تو یہ دوا کریں ساڑھے تین ماشہ ابریشم خام مقرض اور پانچ ماشہ بیخ سوسن اور چار ماشہ اصل السوس مقشر یعنی ملہٹی چھلی ہوئی اور نو دانہ سپستان یعنی لہسوڑہ اور دو تولہ مصری ان سب کو جوش دے کر چھان کر چائے کی طرح گرما گرم پئیں۔ دوا گاڑھا اور جمے ہوئے بلغم کو نکالنے والی۔ چار ماشہ اصل السوس مقشر اور چار ماشہ گاؤزبان اور ایک عدد ولائتی انجیر اور پانچ ماشہ گل بنفشہ اور نو دانہ سپستان اور دو تولہ مصری ان سب کو پانی میں جوش دے کر چھان کر اور سات دانہ بادام شیریں کا شیرہ نکال کر اس میں ملا کر نیم گرم پئیں اور یہ چٹنی چاٹیں اس سے بھی بلغم نکل جاتا ہے رب السوس۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ کاکڑا سینگی۔ نشاستہ سب چیزیں ایک ایک ماشہ اور ایک دانہ مغز بادام شیریں ان سب کو باریک پیس کر دو تولہ شربت بنفشہ میں ملا کر رکھ لیں اور تھوڑی تھوڑی چاٹیں اور اگر کھانسی میں کف پتلا نکلتا ہے۔ تو یہ دوا کرو۔ چار ماشہ اصل السوس مقشر اور پانچ دانہ عناب اور پانچ ماشہ تخم خطمی اور پانچ ماشہ گل بنفشہ اور نو دانہ مویز منقے پانی میں بھگو کر

[51] گیتس پتھری کی طرح کی ا.. دوا ہے۔ ۱۲

[52] اس نسخہ میں تمباکو ڈالنے سے استعمال کرنے والے کو چکر نہیں آتا چاہے تمباکو کا عادی ہو یا نہ ہو۔ ۱۲

[53] اگر مچھلی کا کانٹا گلے میں اٹک گیا ہے تو منہ میں ولائتی انجیر رکھ کر چوستے رہیں چھوٹے موٹے کانٹے گل جائیں گے اور اگر کانٹا بڑا ہے تو ایک گوشت کی بوٹی جس میں جو بڑی ہو لیکن اتنی بڑی کہ گلے کے نیچے اتر سکے ایک دھاگہ مضبوط باندھ دو اور اسے نگلوا دو جب بوٹی کانٹے سے نیچے اتر جائے تو اب دھاگہ پکڑ کر باہر کھینچ لو۔ کانٹا یا تو نکل آئیگا یا ٹوٹ جائیگا اگر ٹوٹ جائے تو بقیہ حصہ کو گلانے کیلئے انجیر کا استعمال کراو ۱۲

[54] گلے میں جو ورم آجاتا ہے اس کیلئے یہ لیپ استعمال کریں تخم خطمی۔ اکلیل الملک ہر ایک اور گیرو تین تین ماشہ املتاس چھ ماشہ ان سب کو مکوئے سبز کے عرق میں پیس کر نیم گرم لیپ کریں اگر ورم اتنا بڑھ جائے کہ سانس لینا بند ہو جانے کی نوبت آجائے تو فوراً ایک جوان مرغ کو ذبح کر کے اس کی آلائش دور کر دو اور گرم گرم ورم پر باندھ دو۔ یا صرف سینہ کا گوشت گرم گرم باندھیں اگر جلدی سے مرغ نہ دستیاب ہو تو گائے کا گوشت کا پارچہ باندھ سکتے ہیں یا اسکو قیمہ کرکے نمک مصالحہ اور لہسن اس میں ملا کر باندھنا چاہئے یہ نسخہ نہایت مجرب ہے کسی حکیم سے مشورہ کرکے فصد کرانا بھی مفید ہے۔ ۱۲

چھان کر مصری ملا کر پیویں۔ گولی ۱؎ ہر طرح کی کھانسی کو مفید ہے اور کسی حال میں نقصان نہیں کرتی کاکڑا سینگی باریک پیس کر پانی میں گوندھ کر سیاہ مرچ کے برابر گولی بنا کر ایک ایک گولی منہ میں رکھیں اور اگر کھانسی میں خون آنے لگے تو جلدی کسی حکیم سے کہو ایسا نہ ہو کہ پھیپھڑے میں زخم ہو گیا ہو جس کو سل کہتے ہیں اور اگر اس کے شروع میں تدبیر نہ کی جائے تو لاعلاج ہو جاتا ہے اور شروع میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ تین ماشہ برگ نونکھا ۲؎ اور ایک ماشہ تخم خشخاش سفید اور ایک تولہ مغز تخم کدوئے شیریں پانی میں پیس کر چھان کر دو تولہ مصری ملا کر گیر و کتیرا صمغ عربی سب ایک ایک ماشہ لے کر باریک پیس کر چھڑک کر پئیں ایک ہفتہ برابر پئیں اور ترشی و دودھ دہی وغیرہ سے بالکل پرہیز کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ تمام عمر سل نہ ہوگی۔ کھانسی کا ایک لعوق دمہ کے بیان میں آتا ہے۔ خشک کھانسی تر سے زیادہ بُری ہے حکیم سے علاج کراؤ۔ گولی ۳؎ کہ سرد اور گرم کھانسی کے لئے مفید ہے اور بلغم کو آسانی سے نکالتی ہے تین ماشہ رب السوس اور تین ماشہ مویز منقی اور نشاستہ اور صمغ عربی اور کتیرا اور مغز کدوئے شیریں چاروں چیزیں ایک ایک ماشہ اور پانچ ماشہ قند سفید پیس کر بہدانہ کے لعاب میں گوندھ کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک ایک گولی منہ میں رکھیں۔

پسلی کا درد۔ یہ لیپ اس کے لئے مفید ہے۔ تخم کتان چھ ماشہ اور تخم حلبہ چھ ماشہ اور مکو خشک چھ ماشہ اور بنفشہ چھ ماشہ پانی میں بھگو کر جوش دیکر ملکر چھان کر چار تولہ روغن گل اور دو تولہ موم زرد ملا کر پھر جوش دیں جب پانی جل کر تیل اور موم رہ جاوے تو تین ماشہ مصطگی رومی اور تین ماشہ لوبان باریک پیس کر ملالیں لیکن اگر بخار تیز ہو تو اس لیپ میں لوبان نہ ملائیں اور اگر درد بہت ہی زیادہ ہو تو اسی لیپ میں ایک ماشہ افیون اور ایک ماشہ زعفران اور ملالیں اور نیم گرم مالش کریں۔

دمہ:- اس بیماری کی جڑ تو کم جاتی ہے لیکن تدبیر کرنے سے دورے ہلکے پڑتے ہیں جب دورے کے آثار معلوم ہوں تو ایک وقت کھانا نہ کھائیں اور جب دورہ پڑے تو جو دوا اور چٹنی کھانسی میں لکھی ہے وہ کریں اور گوشت یا کوئی اور چیز زیادہ گرم و خشک نہ کھائیں اور چکنائی نہ کھائیں البتہ مکھن اور مصری دورے کے وقت چاٹنا بہت مفید ہے۔ اگر کوئی خاص غذا تجربہ سے فائدہ مند ہو برابر کھاویں۔

لعوق:- یہ کھانسی کے لئے بہت مفید ہے اور اس سے دمہ کے دورے بھی کم پڑتے ہیں اور قبض بھی رفع ہوتا ہے۔ چار تولہ دو ماشہ مغز املتاس پانی میں بھگو کر ملکر چھان لیں پھر اسی پانی میں دس ماشہ مغز بادام شیریں پیس لیں پھر بیس تولہ قند سفید ملا کر شربت سے ذرا گاڑھا قوام کریں

۵ل دمہ والا اگر ممکن ہو تو اس کے لئے عموماً مفید ثابت ہوتا ہے ابتدائی دمہ والوں کیلئے یہ نسخہ بہت مفید ہے جب موسم زیادہ گرم نہ ہو تو ایک بادام لے کر اسے گرم پانی میں بھگو کر چھلکا دور کر دیں اور اسی کے ہموزن مصری ملا کر خوب باریک پیس لیں اور اسے چاٹ لیں دوسرے روز اسی طرح دو بادام اور اس کے ہموزن مصری چاٹیں اسی طرح چالیس روز تک ایک ایک بادام روزانہ بڑھا کر چاٹتے جائیں اکتالیسویں روز ایک بادام کم کرتے جائیں اسی طرح روزانہ ایک ایک بادام کم کرتے جائیں۔ اگر دو تین سال تک یہ نسخہ استعمال کیا جائے تو شرطیہ شفا ہوگی انشاءاللہ۔ اگر چالیس دن نہ ہو سکے تو خیر بیس ہی دن تک استعمال کر لیں تو بھی فائدہ ہوگا۔ ۱۲

۵ع نونکھا ایک عام بوٹی ہے یہ خرفہ کی ایک قسم ہے جس کو عموماً جنگل کے لوگ پہچانتے ہیں۔ ۱۲

پھر کتیرا صمغ عربی، آردِ باقلہ تینوں چیزیں سات سات ماشہ پیس کر ملا لیں اور دو تولہ روغن بادام اس میں ملا کر رکھ لیں اور تین تولہ روز چاٹیں[۵۱]۔

دل کی بیماریاں

ہولِ دلی اور غشی یعنی بیہوشی۔ جب دل میں کسی وجہ سے ضعف بڑھ جاتا ہے ہولِ دلی پیدا ہو جاتی ہے اور جب زیادہ ضعف ہو جاتا ہے تو غشی ہو جاتی ہے اور جب غشی جلدی جلدی ہونے لگتی ہے تو آدمی کسی وقت دفعۃً مر جاتا ہے۔ اس کا پورا علاج حکیم سے کرانا چاہیئے۔ لیکن یہ دوا کسی حال میں نقصان نہیں کرتی اور اکثر حالتوں میں مفید ہوتی ہے۔ ایک عدد مربا آملہ پانی سے دھو کر ایک ورق چاندی کا لپیٹ کر اول کھا کر پانچ ماشہ گل سیوتی اور پانچ ماشہ تخم کاسنی اور چار ماشہ گل گاؤزبان اور تین ماشہ برگ بادرنجبویہ گرم پانی میں بھگو کر چھان کر دو تولہ شربت سیب ملا کر پی لیں اگر عرصہ تک صرف آملہ کا مربہ ہی کھاتے رہیں تو خفقان یعنی دھڑکن کو کھو دیتا ہے اور جب کسی کو غشی آوے تو ٹھنڈے پانی کے چھینٹے منہ پر مارو دل بائیں چھاتی کے نیچے ہے۔

معدہ یعنی پیٹ کی بیماریاں

فائدہ: معدہ کی صحت کا بڑا خیال رکھو۔ بے بھوک ہرگز نہ کھاؤ اور جب بھوک لگنے کے بعد کھاؤ تو تھوڑی سی بھوک چھوڑ کر اٹھ کھڑے ہو اور یوں نہ سمجھو کہ تھوڑا کھانے سے جان کو کیا لگیگا بلکہ زیادہ کھانے سے ہضم میں فتور ہوتا ہے وہ جان کو نہیں لگتا۔ اور تھوڑا کھایا ہوا خوب ہضم ہوتا ہے اس سے خون زیادہ پیدا ہوتا ہے اور کھانے میں زیادہ تکلف نہ کرو۔ اور ہمیشہ عمدہ اور نرم غذا کھانے کی عادت نہ ڈالو بلکہ ہر قسم کی غذا کی عادت رکھو۔ اگر خاص چیز کی عادت ہو جاتی ہے پھر اور غذا نقصان کرنے لگتی ہے اور کبھی کبھی نفل روزہ بھی رکھ لیا کرو۔ اس میں ثواب بھی ملتا ہے۔ اور پیٹ کی کثافت بھی تحلیل ہو جاتی ہے۔ اور بہت بیماریوں سے حفاظت رہتی ہے۔

فائدہ: تربوز۔ کھیرا ککڑی وغیرہ ہلکی چیزیں پیٹ بھر کر نہ کھاؤ اور نہ نہار منہ کھاؤ۔ بلکہ ایسے وقت کھاؤ کہ نہ بہت بھوک ہو اور نہ بالکل پیٹ بھرا ہو۔ بہت بھوک میں ان چیزوں کے کھانے سے بعضی دفعہ یہ چیزیں بالکل صفرا یعنی پت بن جاتی ہیں اور ہیضہ کی صورت پیدا ہو جاتی ہے

[۵۱] کالی کھانسی کا مجرب علاج۔ سوکھی مچھلی پاؤ بھر لیکر مع سفنے (چھلکے) اور آلائش کے اسکے ٹکڑے کرلیں اور پاؤ بھر نمک لاہوری کو کوٹ کر دونوں کو ایک مٹی کی ہانڈی میں بند کرکے اوپر سے مٹی کا لیپ چڑھا دیں اور دس سیر کنڈے میں اُسے پھونکیں اور نکال کر اُسے پیس ڈالیں اور رکھ لیں۔ کالی کھانسی والی کو اس میں سے ایک رتی لے کر مکھن یا بالائی کے ہمراہ چٹائیں۔

دوسرا علاج۔ انار دانہ ایک تولہ پیپل چھ ماشہ، گڑ دو تولہ کالی مرچ تین ماشہ دواؤں کو خوب باریک پیس کر گڑ میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھ کر چوستے رہیں۔ ۱۲

اور بھر سے پیٹ پر کھانے سے دوسری غذا کو اچھی طرح ہضم نہیں ہونے دیتیں۔ فائدہ: چکنائی زیادہ کھانے سے معدہ ضعیف ہو جاتا ہے فائدہ: حتی الامکان مسہل کی عادت نہ ڈالو اس سے معدہ کی قوت بالکل جاتی رہتی ہے۔

فائدہ: معدہ بالکل بیچ پیٹ میں ہے اگر معدہ پر کوئی دوا لگانا ہو تو بیچ پیٹ میں ناف[۵۱] تک لگاؤ

قے کرانے کا بیان اگر کبھی زیادہ کھانے سے یا اور کسی ضرورت سے قے کرنا ہو تو اس دوا سے قے کراؤ۔ ڈیڑھ تولہ مولی کے بیج اور ڈیڑھ تولہ سویہ کے بیج۔ ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دے کر چار تولہ سرکہ کی سکنجبین ملا کر نیم گرم پیئیں اور انگلی یا پر حلق میں ڈال کر قے کریں یہ دوا بہت تیز نہیں ہے۔ اور کسی حال میں نقصان نہیں کرتی اور قے کی حالت میں آنکھوں پر ہاتھ رکھ لو ورنہ آنکھ پر بڑا صدمہ پہنچتا ہے اور قے کے بعد جب تک طبیعت بالکل نہ ٹھیر جاوے (ٹھنڈا) پانی ہرگز نہ پیو ورنہ بائے گولہ کے درد کا اندیشہ ہے۔ بلکہ قے کے بعد ٹھنڈے پانی سے منہ دھو ڈالو۔ اور اگر مزاج سرد ہے تو نیم گرم پانی سے کلی کر دو۔ اور اگر مزاج گرم ہے تو ٹھنڈے پانی سے کلی کر دو۔

قے روکنے کا بیان بعض وقت مسہل پینے سے متلی ہونے لگتی ہے اس کا دفعیہ یہ ہے کہ بازو خوب کس کر باندھو اور ٹہلاؤ اور الائچی اور پودینہ کے پتے چباؤ اگر اس سے طبیعت نہ ٹھیرے تو فم معدہ یعنی کوڑی پر یہ لیپ کرو۔ تین ماشہ گلاب زیرہ اور ایک ماشہ صندل سفید اور ایک ماشہ طباشیر ان سب کو دو تولہ گلاب اور تین ماشہ سرکہ میں پیس کر کوڑی پر مالش کرو یہ دوا لگا کر تھوڑی دیر کے بعد جو دوا چاہو پلاؤ قے نہیں ہوتی۔

ہیضہ کا بیان یہ سخت بیماری ہے اس کا علاج کسی ہوشیار حکیم سے جلدی کرانا چاہیئے یہاں دو نسخے ایسے لکھے جاتے ہیں جو کسی حالت میں نقصان نہ کریں خواہ دست بند کرنے ہوں یا جاری رکھنے ہوں ایک نسخہ تو یہ ہے کہ چھ ماشہ گل سرخ تین چھٹانک گلاب میں جوش دیں جب آدھا رہ جاوے تو دو تولہ (شربت) انار شیریں ملا دیا جائے اور چھ رتی نارجیل دریائی اور ایک ماشہ زہر مہرہ خطائی، عرق بید مشک میں گھس کر بغیر چھانے ملا دیا جائے اور دو تین دفعہ میں پلائیں اس کے پینے سے اگر پیٹ میں کچھ مادہ ہوتا ہے تو ایک دو دست ہو جاتے ہیں اور اگر کچھ مادہ نہیں تو اسی سے دست بند ہو جاتے ہیں۔ دوسرا نسخہ۔ عرق کافور نہایت مفید چیز ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک تولہ کافور پیس کر اس میں تین تولہ

---

۵۱ ناف اگر ٹل جائے تو بغیر مسہل لئے پیٹ کو ہرگز نہ ملوانا چاہیئے اسی طرح پیٹ پر کسی دوسرے آدمی کو کھڑا کرنا یا گھڑا رکھنا بھی سخت نقصان دہ ہے سہل ترکیب ناف ٹھیک کرنے کی یہ ہے کہ ایک لاٹھی ہاتھ میں لیکر کمر کو دیوار سے لگا کر اس طرح کھڑا ہو جائے کہ پیروں کی ایڑیاں دیوار سے لگی رہیں اور سر بھی دیوار سے لگا لیں پھر ایک پیر کو اوپر اٹھائیں یہانتک کہ گھٹنا پیٹ سے لگ جاوے اب اس پیر کو زمین پر رکھکر اسی طرح دوسرے پیر کو اٹھائیں۔ اگر دو تین دن اس عمل کو نہار منہ کیا جائے تو انشاء اللہ ناف درست ہو جائے گی لیکن حمل کی حالت میں اس ترکیب کو نہ استعمال کریں۔ درست ہو جانے کے بعد اگر ماہ دو ماہ تک پٹی باندھے رہیں تو پھر ناف کبھی نہ ٹلے ۱۲

۵۲ حمل کی حالت میں جب تک طبیب سے مشورہ نہ کرو قے نہ کراؤ۔ ۱۲

سرکہ ملا کر شیشی میں بند کر کے تینتیس روز دھوپ میں رکھیں اور ہر روز ہلا دیا کریں۔ بعد تینتیس روز کے چھان کر کاگ لگا کر نیلا کاغذ یا نیلا کپڑا (شیشی پر) لپیٹ کر احتیاط سے رکھ لیں۔ جب ہیضہ میں پیاس زیادہ ہو تو دس دس بوند دو دو تولہ گلاب میں ملا کر پلائیں نہایت مفید ہے اور اگر وبا کے موسم میں تندرست آدمی بھی اسی عرق کو ہر روز پانچ بوند پانی میں ڈال کر یا بتاشہ میں لیکر پیتے رہیں تو انشاء اللہ تعالیٰ ہیضہ سے حفاظت رہے یہ گھروں میں تیار رہنے کی چیز ہے لیکن سرد مزاج والے اور بچے اس کو تندرستی میں نہ پئیں اور ہیضہ میں پئیں تو مضائقہ نہیں اور یہ عرق کافور کتے کے کاٹے پر لگائیں تو اکسیر ہے۔ اور بعضی قسموں کے ہیضہ میں خالی پانی دینا بہت نقصان کرتا ہے۔ اس لئے بہتر یہ ہے کہ آدھ سیر پانی یا آدھ سیر عرق سونف میں آدھ پاؤ عرق گلاب ملا کر رکھ لیں اور پیاس میں یہی پلائیں کسی حالت میں نقصان نہیں ہوتا ہیضہ کے مریض کو خواہ مخواہ پانی سے نہ ترساویں اور ہیضہ والے کو جب تک ایسی بھوک نہ ہو جس سے بیقرار ہو جاوے تب تک غذا نہ دو۔ اور جب ایسی بھوک ہو تب دو تین تولہ شوربا یا اسی قدر آبجو لیموں کاغذی کا عرق ڈال کر پلاؤ اور آہستہ آہستہ غذا بڑھاؤ یک لخت پیٹ بھر کر نہ دو۔ ورنہ پھر بچنا مشکل ہے اور اگر ہیضہ والے کو نیند آجاوے تو سونے دو یہ اچھے ہونے کی نشانی ہے اور بخار آجانا بھی اچھی علامت ہے اور پیشاب[1] بند ہو جانا بُری علامت ہے نبضیں چھوٹ جانا چنداں بری علامت نہیں علاج کئے جاویں۔

ہضم میں فتور ہونا یا قبض ہونا | یہ چورن معدہ اور انتڑیوں کو طاقت دیتا ہے اور بھوک لگاتا ہے اور کھانا ہضم کرتا ہے اگر دست آتے ہوں تو بند کرتا ہے اگر قبض ہو تو دست لاتا ہے۔ چار تولہ آٹھ ماشہ انار دانہ ترش کہنہ یعنی پُرانا اور سات ماشہ زنجبیل یعنی سونٹھ اور سات ماشہ زیرہ سفید اور بیس ماشہ تربد سفید یعنی نسوت اور بیس ماشہ زیرہ سیاہ اور بیس ماشہ سماق یعنی سماق اور بیس ماشہ پوست بلیلہ زرد اور بیس ماشہ پوست بلیلہ اور چار تولہ دو ماشہ نمک لاہوری ان سب کو ملا کر نصف کو خوب باریک پیس لیں اور نصف کو ایسا موٹا پیسیں کہ چھلنی میں چھن جائے اور اُٹھا کر رکھ لیں اگر قبض دور کرنا ہو تو موٹا پسا ہوا سات یا نو ماشہ ہر روز نہار منہ کھایا کریں اور اگر بار بار پاخانہ کا تقاضا ہوتا ہے اور بند کرنا منظور ہے تو باریک پسا ہوا سات ماشہ یا نو ماشہ نہار منھ یا کھانا کھانے کے بعد کھاویں۔ نمک سُلیمانی کہ نہایت ہاضم ہے اور بہت سے فائدے رکھتا ہے اور پیٹ کے درد کو کھوتا ہے۔ اگر سات رتی نہار منہ ہر روز کھاویں تو بینائی تیز کرتا ہے اگر بھڑ یعنی بھرن (تتیہ زنبور) کے کاٹے پر خوب ملدیں خواہ خشک یا گلاب میں ملا کر تو اس کے لئے بھی آزمایا ہوا ہے ہاتھ پاؤں میں جہاں درد ہو وہاں اگر شہد مل کر اوپر سے اس کو چھڑکدیں تو فائدہ دے۔ اگر نیم برشت

انڈے کے ساتھ اس کو کھاویں تو بہت قوت دے اور اس سے حافظہ قوی ہوتا ہے رنگ نکھرتا ہے جتنا پرانا ہو اثر زیادہ ہو۔

نسخہ نمکِ سلیمانی[1]

نام دوا	وزن عبارت میں	وزن ہندسوں میں	نام دوا	وزن عبارت میں	وزن ہندسوں میں
نمک لاہوری ڈلیاں	پچھتر تولہ چھ ماشہ	۷۵ تولہ ۶ ماشہ	ہینگ	ساڑھے دس ماشہ	۱۰ ماشہ ۴ رتی
نمک سانبھر	آٹھ تولہ پونے چار ماشہ	۸ تولہ ۳¾ ماشہ	زیرہ سیاہ (سرکہ میں خشک کیا ہوا)	ساڑھے دس ماشہ	۱۰ ماشہ ۴ رتی
نوشادر	آٹھ تولہ پونے چار ماشہ	۸ تولہ ۳¾ ماشہ	دارچینی قلمی	سات ماشہ	۷ ماشہ
تخم کرفس	دو تولہ گیارہ ماشہ	۲ تولہ ۱۱ ماشہ	حب القرطم	سات ماشہ	۷ ماشہ
مرچ سیاہ	اکیس ماشہ	۲۱ ماشہ	سونٹھ	سات ماشہ	۷ ماشہ
مرچ سفید (یعنی دکھنی مرچ)	اکیس ماشہ	۲۱ ماشہ	انیسون رومی	سات ماشہ	۷ ماشہ
اذخر (یعنی مرچیا گند)	سوا انیس ماشہ	۱۹ ماشہ ۲ رتی	ملہٹھی	سات ماشہ	۷ ماشہ
افتیمون ولایتی	ساڑھے دس ماشہ	۱۰ ماشہ ۴ رتی	زیرہ سفید	ساڑھے دس ماشہ	۱۰ ماشہ ۴ رتی

ترکیب: نمک لاہوری کے ٹکڑے کر کے ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گرم تنور میں رکھ دیں جب تنور کی آگ سرد ہو جاوے تو نکال لیں اور کوٹ لیں اور ہر دوا کو الگ الگ کوٹ کر وزن کے موافق تولکر ملالیں اور سبز رنگ کی بوتل میں رکھ کر چند روز جو میں دفن کر دیں اور اگر بلا دفن کئے بھی کام میں لا دیں تو کچھ حرج نہیں۔ خوراک ایک ماشہ۔ کھیرے، ککڑی وغیرہ کو اس کے ساتھ کھاویں تو نقصان نہ ہو۔

گولی ہاضم: نمک سیاہ اور مرچ سیاہ اور آکھے کے سربند پھول جو کھلے نہ ہوں اور خشک پودینہ ان سب کو ایک ایک تولہ لے کر خوب کوٹ کر چھان کر عناب کی برابر گولیاں بنالیں اور کھانے کے بعد ایک گولی کھالیا کریں اور ہیضہ کے دنوں میں ہر روز ایک گولی نہار منہ کھالیا کریں تو بہت مفید ہے دوا جس سے قبض دفع ہو، دو ماشہ گل سرخ اور دو ماشہ سنا کی گھی سے چکنی کی ہوئی کوٹ چھان کر ایک تولہ اطریفل کشنیزی میں ملاکر سوتے وقت کھاویں۔ اور اطریفل کشنیزی کی ترکیب خاتمہ میں ہے۔ لیپ: جو پیٹ کی سختی کے لئے مفید ہے اور کسی حالت میں نقصان نہیں کرتا تین ماشہ مصطگی پیس کر دو تولہ روغنِ گل میں ملاکر گرم کر کے ملیں اور ایک لیپ رحم کی بیماریوں میں لکھا گیا ہے جس کا پہلا جزو گل بابونہ ہے پیٹ کا درد۔ اس پوٹلی سے سینکو گیہوں کی بھوسی اور باجرہ اور نمک سانبھر سب دو دو تولہ لے کر جو کٹ کر دو پوٹلیوں میں باندھ کر

[1] اگر نمک سلیمانی پانچ تولہ میں ٹارٹیرک ایسڈ تین ماشہ اور سوڈا بائی کارب تین ماشہ ملاکر رکھ لیں اور حسب ضرورت استعمال کریں تو فوراً ڈکار لاتا ہے اور ہچکی کے لئے مفید ہے۔ سوڈا بائی کارب کھانے والے سوڈے کو کہتے ہیں اور ٹارٹیرک ایسڈ املی کا ست ہے ۱۲۔

چھ تولہ گلاب کیوڑہ میں آگ پر رکھ کر وہ پوٹلیا ڈال دو اور ایک ایک سے سینکو اگر گلاب فوراً نہ ملے تو خشک پوٹلیوں کو گرم کر کے سینکو اور یہ ہر جگہ کے درد کو مفید ہے اور اس میں کسی طرح کا نقصان نہیں اگر اس سے اچھا نہ ہو تو حکیم سے پوچھو۔

مسہل کا بیان

فائدہ:۔ بدون کسی حکیم کی رائے کے مسہل ہرگز مت لو۔ **فائدہ:** مسہل میں املتاس کو جوش دو **فائدہ۔** املتاس کے ساتھ بادام یا کوئی چکنی چیز ملا لیں تاکہ انتڑیوں میں پیچ نہ کرے۔ **فائدہ** اگر مسہل میں سنا ہو تو اس کو گھی سے چکنا کر کے بھگوؤ ورنہ پیٹ میں پیچ ہوگا۔ **فائدہ** مسہل لے کر سو مت ورنہ دست نہ آویں گے اور نقصان ہوگا۔ **فائدہ:** مسہل کے زمانہ میں اور مسہل کے پندرہ بیس روز بعد تک نرم غذا اور بھوک سے کم کھاؤ۔ **فائدہ:** مسہل کی دواؤں کو بہت مت ملو ہلکے ہاتھ سے مل کر چھان لو۔ بہت گاڑھی دوا دست کم لاتی ہے۔ مسہل کے دن کوئی لیپ مت کرو۔ البتہ اگر دست نہ آویں اور پیٹ پر کوئی لیپ دست لانے والا کیا جاوے تو کچھ مضائقہ نہیں۔ مسہل کے اگلے دن ٹھنڈائی ضرور پیو۔ اور پے در پے مسہل نہ لو۔ ٹھنڈائی کے لئے کوئی نسخہ مقرر نہیں حکیم کی رائے پر ہے۔

جگر کی بیماریاں

جگر کلیجہ کو کہتے ہیں یہ پیٹ میں داہنی پسلیوں کے نیچے ہے جب جگر پر کوئی دوا لگانا ہو تو داہنی پسلیوں کے نیچے لگاؤ۔ جب بیمار کے منہ یا ہاتھ پیروں پر ورم سا معلوم ہو تو سمجھ لو کہ اس کے جگر یا اس کے آس پاس کسی چیز میں ضعف آگیا ہے۔ علاج میں دیر نہ کرو۔ اور جب تک اچھا حکیم نہ ملے معجون دبید الورد پانچ ماشہ کھا کر اوپر سے آدھ پاؤ عرق مکوہ اور دو تولہ شربت بزوری بارد ملا کر پیتے رہو اور بعادی چیزوں سے پرہیز رکھو معجون دبید الورد اور شربت بزوری بارد کا نسخہ خاتمہ میں لکھا ہے۔ **استسقا یعنی جلندر کی بیماری** اس کا علاج حکیم سے کراؤ اور مکوہ کی بھوجی اس میں بہت فائدہ دیتی ہے اگر سب غذاؤں کی جگہ اسی کو کھایا جائے تو بہت بہتر ہے۔

تلی کی بیماریاں

تلی پیٹ میں بائیں پسلیوں کے نیچے ہے اگر اس میں کوئی دوا لگانا ہو تو بائیں پسلیوں کے نیچے

ف۱ اگر دودھ ہضم نہ ہوتا ہو تو قدرتی سوڈا واٹر میں گھول کر پانچ چھ منٹ کے بعد دودھ پی لو۔ اس کے علاوہ کھاری سوڈا کی بوتل دودھ میں ملا کر پینے سے بھی دودھ ہضم ہو جاتا ہے۔ درد یا ئی سول یہ خم معدہ کا درد ہوتا ہے جو اکثر قے کے بعد ٹھنڈا پانی پی لینے کی وجہ سے ہو جاتا ہے۔ اسکا فوری علاج یہ ہے کہ تین ماشہ بندق دو بار دو پھانک کر دو گھونٹ گرم پانی پی لیں اسکے بعد تخم خربوزہ سرکہ میں ڈال کر اسکا اچار چالیس یوم تک کھائیں ہچکی کے لئے دانہ الائچی خورد عود صلیب اور رومی مصطگی سب چیزیں ایک ایک ماشہ پیس کر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر تھوڑی تھوڑی چاٹیں ہچکی کی دوسری دوا یہ ہے کہ کالے ماش یعنی اڑد کو چلم پر رکھ کر اس پر آگ رکھدیں اور اسکا دھواں سونگھیں اسیطرح پھر کے پرانے بز کا استعمال کرنا بھی مفید ہے اور اگر ہچکی کے بعد بہت زیادہ قے بھی آتی ہے تو بادام اور مصری چبائیں یا گنے چبائیں یا دودھ حلق میں ... اگر ہچکی معمولی ہو تو فقط سانس روکنے سے درست ہو جائے گی۔

لگاؤ۔ تلی بڑھ جانا:۔ چونہ پانی میں ڈالدو جب وہ نیچے بیٹھ جائے اوپر کا صاف پانی لیکر اس پانی میں بیس عدد انجیر ولائتی جوش دیدو جب انجیر خوب پھول جاویں نکال کر صاف کپڑے پر پھیلادو جب پانی خشک ہو جاوے پاؤ بھر عمدہ سرکہ میں ڈال دو اور نمک مرچ بقدر ذائقہ ملادو اور پندرہ ۱۵ بیس روز کے بعد ایک ایک انجیر روز کھانا شروع کردو۔ گولی:۔ بڑھی ہوئی تلی کے لئے نہایت مفید ہے۔ چودہ ماشہ بیخ سوسن اور سات ماشہ دکھنی مرچ کوٹ چھانکر اور سات ماشہ اشق کو ایک تولہ سرکہ میں ملاکر پھر اس میں سب دوائیں ملاکر چنے کی برابر گولیاں بنالیں اور سات ماشہ ہر روز دو تولہ سکنجبین سادہ کیساتھ کھائیں آزمائی ہوئی ہے۔ سکنجبین سادہ کی ترکیب خاتمہ میں ہے لیپ:۔ بڑھی ہوئی تلی کے لئے نہایت مفید ہے۔ ببول کا گوند اور کتیرا اور زراوند مدحرج سب چیزیں ڈھائی ڈھائی ماشہ اور اشق ڈیڑھ تولہ ان سب کو آدھ پاؤ سرکہ میں خوب پیس کر مرہم سا بنا کر ایک کپڑا تلی کے برابر کاٹ کر اس پر یہ مرہم لگا کر تلی پر چپکادیں جتنی تلی کم ہوتی جاوے گی کپڑا چھوٹتا جاویگا۔ اتنا کپڑا کترتے جاویں۔ اگر تلی بڑھی ہوئی ہو اور تیز بخار بھی ہو تو حکیم سے علاج کراؤ۔

انتڑیوں کی بیماریاں

دست آنا:۔ اگر زیادہ کھانے سے یا اتفاقیہ دست آنے لگیں تو پیٹ کی بیماری ہیں اسکے علاج دیکھ لو اور اگر زیادہ دست آئیں یا عرصہ تک آتے رہیں یا دورہ کے طور پر آئیں تو علاج میں غفلت نہ کرو کسی ہوشیار حکیم سے رجوع کرو۔ قولنج:۔ ایک انتڑی کا نام قولون ہے اسکے درد کو قولنج کہتے ہیں اور عام لوگ اس کو پیٹ کا درد کہتے ہیں اور یہ درد ناف کی برابر داہنی طرف نیچے کو ہوتا ہے اسمیں ارنڈی کا تیل چار تولہ پی لینا بہت مفید ہے۔ ایک دو دست آکر درد جاتا رہتا ہے قولنج کی اور دوا۔ (گرڑ) بچ۔ سونٹھ۔ السی تخم۔ میتھی۔ ہینگ تخم سویا سب چھ چھ ماشہ لیکر کوٹکر چھان کر پاؤ بھر ماش کے آٹے میں ملاکر سونف کے عرق سے گوندھ کر دو ٹکیہ پکائیں ایک طرف سے کچی رکھیں اور کچی کی طرف چھ ماشہ ارنڈی کا تیل یا چھ ماشہ روغن گل لگا کر ایک کو نیم گرم باندھیں جب وہ ٹھنڈی ہو جاوے دوسری بدل دیں۔ یہ روٹی درد گردہ کو بھی مفید ہے۔ فائدہ:۔ قولنج والے کو جب تک خوب بھوک نہ لگے کھانا مت دو۔ اور دودھ سے پرہیز کراؤ البتہ اگر اس کو دودھ کی عادت ہو اور کچھ نقصان نہ کرے تو گرم گرم دیدو لیکن حکیم سے پوچھ لینا چاہیے۔ پیچش:۔ فائدہ:۔ پیچش میں تیز نہ چلو اور اونچے نیچے پاؤں نہ ڈالو۔ بلکہ زیادہ چلو پھرو بھی نہیں

[illegible] الیکٹرک پریس [illegible] ۱۲-۶

اگر معمولی پیچش ہو تو یہ دوا کرو۔ ریشہ خطمی۔ تخم کنوچہ۔ مکوہ خشک۔ گل بنفشہ۔ سب چیزیں پانچ پانچ ماشہ گرم پانی میں بھگو کر مل کر چھان کر دو تولہ شربت بنفشہ ملا کر پی لو۔ **دوسری دوا:۔** چھ ماشہ چہار تخم کو آدھ پاؤ عرق مکوہ یا پانی کے ساتھ پھانک لو۔ مونگ کی کھچڑی یا ساگودانہ پانی میں پکا کر غذا رکھو کوئی سخت چیز نہ کھاؤ۔ اگر پیچش میں خون آنے لگے تو یہ دوا کرو۔ ریشہ خطمی۔ تخم کنوچہ بریاں۔ بیلگری۔ مکوہ خشک گل بنفشہ سب پانچ پانچ ماشہ گرم پانی میں بھگو کر دو تولہ شربت انجبار ملا کر پیو اگر اس سے خون بند نہ ہو تو اسی دوا پر تخم بارتنگ مسلم چھڑک لو۔ اگر پھر بھی بند نہ ہو تو تخم بارتنگ کو کسی قدر بھون کر چھڑکو اور شربت انجبار کی ترکیب خاتمہ میں آوے گی اور اگر ان دواؤں سے فائدہ نہ ہو یا زچہ خانہ میں پیچش ہو گئی ہو یا ہاتھ پاؤں پر ورم یا بخار بھی ہو تو کسی حکیم سے علاج کراؤ اور یہ خیال رکھو کہ زیادہ لعابدار دوائیں نہ دو اور اگر حمل کی حالت میں پیچش ہو تو لعابدار دوائیں نہ دو۔ بلکہ وہ دوا دو جو تدابیر حمل میں آتی ہیں پیٹ کے کیڑے یعنی کدو دانے اور کیچوے:۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ منہ سے رال زیادہ نکلے اور ہونٹ رات کو تر رہیں اور دن کو خشک ہوں اور سوتے میں دانت چابے اور کھانا کھانے کے بعد متلی اور پیٹ میں بےچینی ہو۔ **لیپ:۔** اس سے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں چھ ماشہ کلونجی اور دو ماشہ تخم حنظل اور چھ ماشہ ایلوا کریلے کے پانی میں پیس کر پیٹ پر اور ناف سے نیچے لیپ کریں۔ **دوا** ہر قسم کے کیڑوں کو نکالنے والی ہے۔ نیم کے پتے۔ باؤبڑنگ۔ کمیلہ تینوں چیزیں تین تین ماشہ باریک پیس کر شہد دو تولہ میں ملا کر کھائیں یہ ایک خوراک ہے۔ **دوا:۔** اس سے چنونے مرجاتے ہیں دو تولہ کمیلہ ایک چھٹانک میٹھے تیل میں ملا کر پائخانہ کے مقام پر لگائیں **پرہیز:۔** ماش کی دال اور بلغم پیدا کرنے والی چیزیں نہ کھائیں۔ کریلہ اکثر کھانے سے کیڑے مرجاتے ہیں۔ **فائدہ:۔** کیڑوں کے مریض کو دوا پلاتے وقت یہ نہ بتائیں کہ یہ کیڑوں کی دوا ہے۔ ورنہ اثر نہ ہوگا۔ **بواسیر:۔** خون میں جب سودا بڑھ جاتا ہے تو پاخانہ کے مقام پر خارش ہوا کرتی ہے۔ اور سوزش رہتی ہے۔ اگر خون بھی آئے تو خونی بواسیر ہے اور جو خون نہ آئے تو بادی ہے اس میں ایسی تیز دوا نہ لگانی چاہئے جس سے خون بالکل بند ہو جائے نہیں تو اور بہت سی بیماریوں کا ڈر ہے۔ جیسے سل جنون وغیرہ اور بواسیر میں اکثر قبض بھی رہتا ہے۔ اس قبض کے لئے ہمیشہ مسہل لینا بُرا ہے بلکہ مناسب یہ ہے کہ جب قبض ہو تو سوتے وقت ایک ہڑ مربہ کی کھا لیا کریں یا کبھی یہ اطریفل کھا لیا کریں:۔ اس سے بواسیر کو بھی فائدہ ہوتا ہے اور بواسیر سے جو قبض ہو اس کو بھی فائدہ دیتا ہے۔
اس کی ترکیب یہ ہے:۔ ساڑھے سات تولہ گوگل۔ اور ساڑھے سات تولہ مغز املتاس سبز گندنے

کے پانی میں گھولیں۔ اور گندنا نہ ملے تو مولی کے پانی میں یا سونف کے عرق میں گھولیں اور چھان کر تین پاؤ شہد خالص ملا کر قوام کر کے پوست بلیلہ کابلی پوست بلیلہ زرد بلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ آملہ۔ افتیمون اسطوخودوس سب ڈھائی ڈھائی تولہ کوٹ چھان کر پانچ تولہ گائے کے گھی سے چکنا کر کے قوام میں ملالیں۔ اور دس پندرہ روز گیہوں یا جو میں دبائے رکھیں اور سوتے وقت ایک تولہ کھالیا کریں اور جس کے مزاج میں گرمی زیادہ ہو۔ بجائے گوگل کے رسوت ڈالیں۔ دوا جس سے بواسیر کا خون بند ہو جاتا ہے چھ ماشہ گیندی کے پتے اور چھ ماشہ ہارسنگار کے پھول پانی میں پیسکر چھانکر دو تولہ شربت انجبار ملا کر ایک ماشہ ملتانی مٹی باریک پیسکر چھڑک کر پئیں۔ غذا۔ مسوری کی دال کھائیں اور اگر بواسیر میں پاخانہ کے مقام پر سوزش زیادہ ہو تو یہ دوا لگائیں۔ کتھا سفید۔ سفیدہ کاشغری۔ رسوت۔ مردارسنگ یہ سب تین تین ماشہ اور کافور ایک ماشہ ان سب کو پیسکر دو تولہ روغن گل میں ملا کر پاخانہ کے مقام پر ملیں اور کبھی بواسیر میں پاخانہ کے مقام پر ورم آجاتا ہے اور ایسی جلن ہوتی ہے کہ پاخانہ نہیں ہوتا اگر ایسی حالت ہو تو دو تولہ بھنگ کے پتے سوا پاؤ دودھ میں جوش دیکر اول بھپارہ دیں پھر وہی پتے گرم گرم باندھ دیں اگر مسّے کٹوانے کا اتفاق ہو تو ایک سال تک مسّے رہنے دو تاکہ کچھ خون نکلتا رہے

گردہ کی بیماری

گردے ہر شخص کے دو ہوتے ہیں اور کوکھ کے مقابل کمر میں اُن کی جگہ ہے جب کوئی دوا گردے میں لگانا ہو تو کوکھ سے کمر تک لگاؤ اور کبھی کبھی قولنج اور درد گردہ میں شبہ ہو جاتا ہے ان دونوں کی پہچان یہ ہے کہ قولنج کا درد اوّل پیٹ سے شروع ہوتا ہے اور درد گردہ کمر میں ایک جگہ معلوم ہوتا ہے۔ دوسرا فرق یہ ہے کہ درد گردہ میں سانس لینے کے ساتھ ایک چمک سی گردہ تک ہو جاتی ہے پورا سانس نہیں آتا۔ دوا۔ گردہ کے درد کو مفید ہے۔ چھ ماشہ تخم خربزہ اور چھ ماشہ خارخسک اور نو ماشہ حب القرطم اور پانچ پانچ ماشہ بیج کاسنی۔ زیرہ سیاہ۔ حب کاکنج پانی میں جوش دے کر چھان کر دو تولہ شربت بزوری بارد ملا کر ایک ایک ماشہ حجر الیہود سنگ سرماہی خوب باریک پیسکر ملا کر صبح وشام دونوں وقت پئیں اگر بخار ہو تو اسی میں سات دانہ آلو بخارا بڑھالیں اگر معمولی دواؤں سے آرام نہ ہو تو چار تولہ کسٹرائیل یعنی ارنڈی کا تیل تین چھٹانک سونف کے عرق میں ملائیں اس کے پینے سے دست بھی آجاتے ہیں اور پیشاب بھی کھل کر آجاتا ہے اور گردہ میں سے فاسد مادہ نکل جاتا ہے نہایت مفید ہے۔ روٹی درد گردہ کیلئے مفید قولنج کے درد کے بیان میں گذر چکی ہے جس میں سویہ میتھی کے بیج ہیں۔ لیپ: جس سے گردہ کے درد اور گردہ کے آس پاس کے درد کو فائدہ ہوتا ہے۔ تین ماشہ دارچینی قلمی اور تین ماشہ مصطگی رومی باریک پیس کر چار تولہ روغن گل میں ملا کر گرم گرم مالش کریں اور اوپر سے رُوڑ یعنی پرانی روئی گرم

کر کے باندھیں۔ **سینک**:۔ درد گردہ کے لئے مفید۔ تیز گرم پانی بوتل میں بھر کر کاگ لگا کر درد کی جگہ پر بوتل کو پھرائیں اگر بوتل کی گرمی ناگوار ہو تو اس پر ایک کپڑا (کئی تہ کا) لپیٹ کر پھرائیں۔ **غذا**:۔ گردے کے مریض کے لئے سب سے بہتر شوربا ہے اگر ضعف زیادہ ہو تو مرغ کا شوربا دو۔ ورنہ بکری کا شوربا کافی ہے۔ چاول گردہ کے مریض کے لئے نہایت مضر ہے

مثانہ یعنی پھکنے کی بیماریاں

جس جگہ پیشاب جمع رہتا ہے اس کو مثانہ کہتے ہیں اس کی جگہ (پیڑو) میں ہے اگر پیشاب بند ہو یا اور کسی وجہ سے دوا مثانہ پر لگانا ہو تو پیڑو پر لگاؤ۔ **پیشاب میں جلن ہونا**:۔ بہروزہ کا تیل دو بوند بتاشہ پر یا روٹی کے ٹکڑے پر ڈال کر کھائیں آزمایا ہوا ہے۔ خاتمہ میں اس تیل کی ترکیب لکھی ہے۔ **دوسری دوا** شیرہ تخم خرفہ سیاہ پانچ ماشہ شیرہ تخم خیارین چھ ماشہ پانی میں نکال کر چھان کر دو تولہ شربت بنفشہ ملا کر ایک ایک ماشہ طباشیر کتیرا باریک پیس کر چھڑک کر پئیں۔ **پیشاب کا رک جانا**:۔ ٹیسو کے پھول دو تولہ سیر بھر پانی میں پکا کر گرم گرم پانی سے ناف کے نیچے دھارو۔ اور دھارنے کے بعد ان پھولوں کو ناف کے نیچے گرم گرم باندھ دو

مثانہ کا کمزور ہو جانا اور بار بار پیشاب آنا اور بلا ارادہ پیشاب خطا ہو جانا اور بچوں کا سوتے میں پیشاب نکل جانا اس کے لئے یہ معجون نفع دیتی ہے ترکیب یہ ہے۔ فلفل سیاہ پیپل۔ سونٹھ۔ خرفہ۔ دار چینی۔ خولنجان یہ سب دوائیں دو دو ماشہ۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ بہمن سرخ بہمن سفید بوزیدان اندر جو شیریں ناگرموتھ بالچھڑ۔ یہ سب چیزیں چھ چھ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر پندرہ تولہ شہد میں ملا کر رکھ لیں۔ بڑے آدمی ایک تولہ روز کھایا کریں اور بچوں کو چھ ماشہ کھلائیں۔ **پیشاب میں خون آنا**:۔ اسکے لئے یہ دوا بہت آزمائی ہوئی ہے۔ چھ ماشہ برادہ صندل سفید۔ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو چھان کر دو تولہ شربت بزوری معتدل ملا لیں پہلے تین ماشہ چاکسو چھلے ہوئے باریک پیس کر پھانکیں اوپر سے یہ دوا پی لیں اور اگر خون کسی اور وجہ سے آتا ہے تو حکیم سے علاج کراؤ۔ شربت بزوری کی ترکیب خاتمہ میں ہے۔

رحم کی بیماریاں

عورتوں کے جسم میں ناف کے نیچے تین چیزیں ہیں سب سے اوپر مثانہ اس کے نیچے دبا ہوا رحم

جس میں بچہ رہتا ہے اس کے نیچے دبی ہوئی انتڑیاں۔ جب رحم پر کوئی دوا لگانا ہو تو ناف کے نیچے
لگائیں اگر رحم کے امراض سے حفاظت منظور رہے تو ہمیشہ ان باتوں کا خیال رکھیں (۱) حیض میں اگر ذرا
کمی یا زیادتی پائیں تو فوراً علاج کریں۔ (۲) دائیاں آجکل بالکل اناڑی ہیں اس لئے فقط انکی
رائے سے علاج نہ کریں بلکہ طبیب سے پوچھ لیں (۳) معمولی امراض میں اندر رکھنے کی دوا سے
بچیں پینے کی دوا۔ اور لیپ سے کام نکالیں (۴) زچہ خانہ میں چاہے عورت تندرست ہو اسکی بھی
دوا۔ اور غذا حکیم سے پوچھ کر کریں ورنہ ہمیشہ کے لئے تندرستی خراب ہو جاتی ہے (۵) اگر ورم ہو تو پیٹ
بلا اجازت طبیب کے ہرگز نہ ملوائیں۔ اس سے بعض وقت سخت نقصان پہنچتا ہے (۶) بچہ گرانے
کی تدبیر ہرگز نہ کرائیں۔ حیض کم ہونا۔ یہ دوا نہ زیادہ گرم ہے نہ زیادہ سرد ہے کسیکو کوئی نقصان
نہیں کرتی۔ تخم خربزہ تخم خیارین۔ خارخسک۔ پوست بیخ کاسنی۔ سب چھ چھ ماشہ پرسیاوشان
پانچ ماشہ گرم پانی میں بھگو کر چھان کر تین تولہ شربت بزوری بارد ملا کر پیا کریں۔ دھونی حیض کھولنے والی
گاجر کے بیج آگ پر ڈال کر اوپر ایک طباق سوراخ دار ڈھانک کر سوراخ پر بیٹھیں اور اس طرح دھونی
لیں کہ دھواں اندر پہنچے۔ فائدہ۔ مسور کی دال اور مسور اور آلو اور سٹھی کے چاول اور خشک غذائیں
حیض کو روکتی ہیں۔ استحاضہ یعنی عادت سے پہلے یا بہت زیادہ خون آنے لگنا اگر گرم چیز
کھانے سے نقصان ہوتا ہو یا گرمی کے دنوں میں یہ بیماری زیادہ ہوتی ہو اور منہ کا رنگ زرد رہتا ہو تو
سمجھو کہ مزاج میں گرمی بڑھ کر خون پتلا ہو گیا۔ اور رگوں میں نہیں رک سکا اس کی دوائیں یہ ہیں
ایک دوا:۔ ٹھنڈا پانی ناند میں بھر کر اس میں بیٹھیں اور کمر اور ناف کے نیچے ٹھنڈے پانی سے دھاریں۔
دوسری دوا:۔ انار کے چھلکے۔ انار کی کلی۔ مازو۔ سب دو دو تولہ کچل کر بیس سیر پانی میں جوش دیکر
ناند میں بھر کر بیٹھیں۔ بیٹھتے وقت پانی نیم گرم ہو اور اتنی دیر بیٹھیں کہ پانی ٹھنڈا ہو جاوے تیسری دوا۔
صندل سفید۔ گل سرخ۔ سماق۔ انار کے چھلکے سب چھ چھ ماشہ گلاب میں پیس کر ناف کے نیچے گرم لیپ
کریں اور شربت انجبار بھی اس میں مفید ہے اور غذا مسور کی دال سرکہ میں ملا کر کھانا مفید ہے اور
استحاضہ کی ایک قسم یہ ہے کہ اندر کسی رگ کا منہ کھل جانے سے خون جاری ہو جاوے پہچان اس کی یہ
ہے کہ یک لخت بہت سا خون آتا ہے۔ علاج یہ ہے اول ایک عدد قرص کہربا کھا کر پانچ پانچ
ماشہ تخم خرفہ اور حب الآس اور تخم بارتنگ پانی میں پیس کر دو تولہ شربت انجبار ملا کر پئیں اور شربت
انجبار اور قرص کہربا کی ترکیب خاتمہ میں آوے گی اور یہ دوائی ایسے استحاضہ کے استعمال کے لئے مفید ہے
دو تولہ مازو اور دو تولہ انار کے چھلکے کچل کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب چھٹانک بھر رہ جاوے

اس پانی میں روئی بھگو کر تین تین ماشہ سرمہ اور سنگ جراحت اور گل ارمنی باریک پیس کر اس بھیگی
ہوئی روئی پر اچھی طرح لگا کر آٹھ انگل کی بتی بنا کر اندر رکھیں اور چھ گھنٹے کے بعد بدل دیں اور ابھی جو
دوا اوپر لکھی گئی ہے جس میں انار کی کلی ہے۔ ایسے استحاضہ کو وہ بھی مفید ہے اور بیمار کو حتی الامکان
چلنے پھرنے سے اور ہر قسم کی حرکت سے روکیں اور بغل سے لیکر پہنچوں تک ہاتھ خوب کس کر باندھ
دیں جس وقت تکلیف ہونے لگے کھول دیں اور پھر ہاتھ باندھ دیں اور ایسے استحاضہ کا غریبی
علاج یہ ہے کہ جس وقت خون شدت سے جاری ہو تو دو تولہ پنڈول مٹی لے کر سٹھی کے چاولوں کی پتلی
پیچ میں گھول کر تھوڑی تھوڑی پلائیں اور ملتانی مٹی کے ٹکڑے پانی میں ڈال رکھیں اور پینے کو یہی
پانی دیں اور گلاب میں کپڑے کی بتی بھگو کر اور اس بتی پر سرمہ خوب لپیٹ کر اندر رکھیں اور اگر کوئی اور
وجہ ہو تو حکیم سے علاج کرا دیں رحم سے ہر وقت رطوبت جاری رہنا یہ مرض رحم کی کمزوری سے ہوتا
ہے یہ دوا اس کے لئے بہت مفید ہے اور معدہ اور دماغ اور دل کو بھی طاقت دیتی ہے اور بھوک
خوب لگاتی ہے اور قبض نہیں کرتی اور خفقان اور ہولدلی اور بواسیر کو بھی بہت فائدہ دیتی ہے دو تولہ مربے
کی ہیڑ اور چھ ماشہ دانہ الائچی خورد اور چھ ماشہ خشک دھنیہ ان سب کو چھ تولہ کیوڑہ کے عرق میں پیس کر چھ
تولہ قند سفید ملا کر اور تھوڑا پانی ملا کر قوام معجون کا کر لیں جب تیار ہو جاوے پانچ عدد
چاندی کے ورق اور ایک ماشہ مونگے کا کشتہ اور چار رتی رانگ کا کشتہ ملا کر رکھ لیں اور
چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہر روز کھایا کریں اور ان دونوں کشتوں کی ترکیب خاتمہ میں آویگی اور جاڑوں
میں یہ لڈو کھانا بھی بہت مفید ہے لڈو کی ترکیب یہ ہے۔ کہ دو سیر میدے کو سیر بھر گھی میں بھون کر
نکال لیں اور گھی علیحدہ رکھ لیں پھر میدے کو ڈیڑھ سیر سفید قند میں قوام کر کے ملا لیں پھر ڈیڑھ تولہ گل
پستہ اور ڈھائی تولہ گل دھاولا اور ایک تولہ کتیرا اور ڈیڑھ تولہ ببول کا گوند اور چھ ماشہ گل چھالیہ اور ڈیڑھ تولہ
سونٹھ اور نو تولہ بسباسہ اور ایک تولہ جوتری اور ایک تولہ مجیٹھ اور ایک تولہ ڈھاک کا گوند اور دو تولہ سمندر سوکھ اور ایک تولہ کمرکس اور
ایک تولہ جوز الطیب اور ایک تولہ لونگ اور ایک تولہ گل نارنج اور ایک تولہ مالکنگنی اور ایک تولہ مازو اور ایک تولہ آملہ خشک اور
ایک تولہ گوکھرو خورد (جو دانہ ملے نہ ڈالیں) اور دو تولہ تال مکھانہ اور ساڑھے چار ماشہ چھوٹی مائیں.
اور چار ماشہ بڑی مائیں ان سب کو کوٹ چھان کر اس علیحدہ رکھے ہوئے گھی میں بھون کر پیس کر قوام میں
ملائیں پھر آدھ پاؤ مغز بادام اور چھٹانک بھر مغز پستہ اور چھٹانک بھر مغز اخروٹ اور ڈھائی تولہ چرونجی
اور آدھ سیر چھوارہ خوب کچل کر ملا لیں اور ایک ایک چھٹانک کے لڈو بنا لیں اور ایک لڈو روز کھا لیا
کریں اور اگر گرمی کے دنوں میں کھانا چاہیں یا مزاج زیادہ گرم ہو تو سونٹھ نہ ڈالیں اور اگر اس لڈو

سے قبض ہو تو دو تولہ منقی عہ کسی وقت یا ایک مربے کی ہیڑ سوتے وقت کھالیا کریں اور کبھی یہ بیماری حمل گر جانے سے یا بچے جلدی جلدی پیدا ہونے سے ہو جاتی ہے - ایسی عورتوں کو چاہیئے کہ حمل گرنے کے بعد یا بچہ پیدا ہونے کے بعد جو دوا یا غذا کھائیں حکیم کی رائے سے کھائیں - دائیوں کے کہنے پر نہ رہیں دائیاں ہر زچہ کو گوند سونٹھ کھلا دیتی ہیں اور کچھ نہیں سمجھتیں کہ اب یہ چیزیں سب کو موافق نہیں آتیں -

رحم میں خارش اور سوزش ہونا | کسی خراب مادے سے یا کوئی گرم چیز کھانے سے بھی رحم کے اندر خارش ہو جاتی ہے کبھی دانے بھی نکل آتے ہیں اور بیقراری ہونے لگتی ہے - اس وقت یہ دوا کریں - رسوت - مردار سنگ - صندل سرخ صندل سفید سفیدہ کاشغری - گیرو چھالیہ یہ سب تین تین ماشہ اور کافور ایک ماشہ - ہرے دھنیہ کے پانی میں پیس کر اندر لگائیں - **دوسری دوا** - چھ ماشہ رسوت کو دو تولہ گلاب میں اور دو تولہ ہری مہندی کے پانی میں گھول کر اندر لگائیں - **تنبیہ** :- اس بیماری میں جاہل دائیوں کے کہنے سے سنبھالو کے پتے اور پٹیس اور گرم دوائیں نہ برتیں بعض دفعہ دانے پک کر بیماری بڑھ جاتی ہے اور جو دوائیں لکھی گئی ہیں اگر ان سے فائدہ نہ ہو تو طبیب سے رجوع کریں - **رحم میں ورم ہو جانا** - ورم بہت طرح کا ہوتا ہے - اس لئے حکیم سے رجوع کرنا چاہئے - یہاں ایک ہلکی سی دوا لکھی جاتی ہے - جو سب طرح کے ورم میں فائدہ دیتی ہے - پانچ ماشہ معجون دبید الورد اول کھا کر اوپر سے عرق مکو آدھ پاؤ اور شربت بزوری بارد دو تولہ - اور مکو کے سبز پتوں کا پھاڑا ہوا پانی چار تولہ ملا کر پئیں عہ دبید الورد کا نسخہ خاتمہ میں آوے گا - لیکن اگر کھانسی زیادہ ہو تو یہ معجون نہ دیں -

لیپ | اس سے رحم کے ورم اور معدے کے ورم اور تلوں کے ورم کو فائدہ ہوتا ہے - گل بابونہ اکلیل الملک تخم خطمی - ناگر موتھ - مکو خشک - صندل سرخ بالچھڑ - چھڑیلا - ایلوا - افسنتین رومی بنفشہ - مصطگی رومی - اذخر یہ سب تین تین ماشہ کوٹ چھان کر اور دو تولہ املتاس ہری مکو کے پانی میں گھول کر اس میں وہ سب دوائیں ملا کر پھر اس میں روغن گل - روغن بابونہ - ارنڈی کا تیل چھ چھ ماشہ ملا کر نیم گرم لیپ کریں - صبح کا کیا ہوا لیپ شام کو دھو ڈالیں پھر شام کو نیا لیپ کر کے صبح کو دھو ڈالیں - یہ لیپ اگر جگر اور تلی پر بھی کر دیا جاوے تو کچھ حرج نہیں کچھ مفید ہی ہے -

اختناق الرحم | اس میں یک لخت دل گھبرانے لگتا ہے - اور دماغ پریشان ہو جاتا ہے اور ہاتھ پیر گرنے لگتے ہیں اور رنگ زرد ہو جاتا ہے اور آنکھوں سے کسی قدر پانی بہنے لگتا ہے اور برے برے خیال آنے لگتے ہیں - پھر ذرا دیر میں معلوم ہوتا ہے کہ ناف کے نیچے سے کوئی چیز اٹھتی ہے - اور دل اور دماغ تک پہنچ کر پریشان کرتی ہے - حواس جاتے رہتے ہیں - اور اکثر مریضہ چیخنے لگتی ہے - پھر بیہوشی ہو جاتی ہے

عہ مراد مویز ہے اگر اس کے بیج نکال دیئے جائیں تو اس کو مویز منقیٰ کہا جائیگا ۱۲ محشی عہ اگر سردی کا موسم ہو تو نیم گرم کرلیں ۱۲ محشی

اور یہ مرض مرگی کے اور غشی کے یعنی غش آنے کے بہت مشابہ ہے۔ لیکن مرگی میں منہ میں جھاگ آیا کرتے ہیں اور اس میں نہیں آتے۔ اور غشی میں خوشبو سونگھانے سے نفع ہوتا ہے اور اس میں خوشبو سونگھانے سے نقصان ہوتا ہے البتہ بدبو سونگھانے سے نفع ہوتا ہے ان پہچانوں سے معلوم ہو جاتا ہے کہ اختناق ہے یا مرگی ہے یا غشی ہے اور یہ مرض حیض کے رکنے سے اکثر ہو جاتا ہے جب ایسا دورہ پڑے تو فوراً بیمار کے پاؤں اس قدر کس کر باندھیں کہ تکلیف ہونے لگے اور منہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارو اور نمک اور رائی پیس کر تلوؤں کو ملو اور کوئی چیز بدبودار جیسے ہینگ یا مٹی کا تیل سونگھاؤ اور خوشبو کی چیز ہرگز نہ سونگھاؤ۔ نہ پلاؤ۔ نہ چھڑکو اور پورا علاج حکیم سے کرانا چاہئے۔ البتہ جن لڑکیوں کو یا بیواؤں کو شادی نہ ہونے کی وجہ سے یہ مرض ہو تو سب سے بہتر تدبیر شادی کر دینا ہے فائدہ۔ بعد ختم ہونے حیض کے مشک استعمال کرنے سے یعنی اس جگہ تھوڑا مشک کا پارچہ رکھنے سے اختناق نہیں ہوتا۔ رحم کا کمزور ہو جانا۔ اس میں بادی بہت بڑھ جاتی ہے۔ اور ناف کے نیچے کبھی اپھارا سا ہو جاتا ہے۔ کبھی اندر پانی سا بولتا ہے۔ کبھی ریاح سے گڑگڑ آواز آتی ہے اس کے لئے جوارش کمونی چھ ماشہ یا ایک تولہ ہر روز کھانا مفید ہے۔ اس جوارش کی ترکیب خاتمہ میں ہے اور رحم سے رطوبت جاری رہنے کی بیماری کے بیان میں ایک لڈو کی ترکیب لکھدی ہے۔ وہ بھی اس میں مفید ہے۔ اندر کا بدن چر جانا: کبھی بالغ ہونے سے پہلے شادی کر دینے سے کبھی اور کسی صدمہ سے ایسا ہو جاتا ہے۔ اس کو عربی میں شقاق الرحم کہتے ہیں۔ حکیم سے یہ لفظ کہدینا کافی ہے زیادہ بشیرم بننے کی ضرورت نہیں۔ اس کے لئے یہ مرہم بھی فائدہ مند ہے۔ موم بکری کے گردے کی چربی اور گائے کی نلی کا گودا سب دو دو تولے گرم کر کے پگھلاویں اور چار چار ماشہ سنگ جراحت اور مردار سنگ باریک پیس کر اس میں خوب ملا کر دو تین روز لگاویں نہایت مجرب ہے۔

کمر اور ہاتھ پاؤں اور جوڑوں کا درد

کمر کا درد۔ کبھی سردی پہنچ جانے سے ہونے لگتا ہے۔ ایسی حالت میں دو تولہ شہد آدھ پاؤ سونف کے عرق میں ملا کر پئیں۔ اور چھ ماشہ کلونجی دو تولہ شہد میں ملا کر چاٹا کریں اور کوکھ کے درد کے لئے بھی یہی علاج فائدہ مند ہے اور کبھی کمر میں درد اس لئے ہونے لگتا ہے کہ سردی کے دنوں میں بچہ پیدا ہوا تھا اور غذا اچھی طرح نہیں ملی اس صورت میں گوشت کی یخنی گرم مصالحہ ڈالکر پینا اور انڈا کھانا بہت مفید ہے۔ اور اگر انڈا نمک سلیمانی کے ساتھ کھاویں تو زیادہ مفید ہے اور کبھی گردہ میں بیماری رہنے سے کمر میں درد ہوتا ہے اس کا علاج یہ ہے کہ گردہ کا علاج کریں اور بعض دفعہ حیض آنے سے پہلے کمر میں درد ہوتا ہے۔ اسکے

۱۵ پرسوت اس مرض میں دست آتے ہیں اور باوجود دست آنے کے پیٹ ہلکا نہیں ہوتا بلکہ نفخ بڑھتا جاتا ہے اور دستوں کا دورہ ہوتا ہے اسکے لئے مجرب دوا یہ ہے لوبان کاست اور مشک ساودانہ ایک ایک ماشہ لیکر کالی مرچ کی برابر گولیاں بناویں اور ایک گولی روز ایک مہینہ تک بلکہ چالیس دن تک کھاویں لیکن یہ اس حالت میں دیا جاسکتا ہے کہ مریضہ کو بخار نہ ہو اور بخار ہو تو یہ دوا دیں تالیسپتر دو ماشہ مرچ سیاہ دو ماشہ سونٹھ تین ماشہ پیپل چار ماشہ طباشیر پانچ ماشہ دانہ الائچی خورد چھ ماشہ دارچینی چھ ماشہ روئی توٹ چھ ماشہ مصری ڈھائی تولہ ملا کر سفوف بنائیں۔ اور چھ ماشہ روز کھاویں اگر ورم ہو تو دودھ کیساتھ ورنہ اگر ورم ہو تو پانی کے ساتھ باقی صفحہ ۳۵ پر دیکھئے

لئے یہ معجون اور یہ شربت مفید ہے۔ معجون کا نسخہ یہ ہے۔ تخم کرفس ساڑھے چار ماشہ تخم خلبہ دو تولہ،
ساڑھے سات ماشہ اور مغز تخم خیارین۔ ڈیڑھ تولہ اور بادیان نو ماشہ اور انیسون رومی نو ماشہ اور
تخم شبت نو ماشہ اور مجیٹھ نو ماشہ ان سب کو پانی میں جوش دے کر چھان کر اس میں ساڑھے بائیس
تولہ قند سفید ملا کر قوام کر کے معجون بنالیں اور ایک تولہ کھا کر اوپر سے دو تولہ شربت بزوری ایک چھٹانک
عرق مکو میں ملا کر پی لیں یہ دوا حیض سے دو تین روز پہلے سے شروع کریں اور جب درد موقوف
ہو جاوے چھوڑ دیں اور اگر حیض کے ایام میں بھی کھاتی رہیں تب بھی مفید ہے اور شربت کا نسخہ یہ ہے
تخم کرفس ساڑھے چار ماشہ اور تخم حلبہ ساڑھے اکیس ماشہ اور تخم خیارین ڈیڑھ تولہ اور سونف نو
ماشہ اور انیسون رومی نو ماشہ اور تخم شبت یعنی سویہ کے بیج نو ماشہ ان دواؤں کو کچل کر رات کو آدھ
سیر پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دے کر چھان کر بائیس تولہ قند سفید ملا کر قوام کر لیں۔ اور اس شربت
کو سات خوراک کریں نیم گرم پانی یا سونف کے عرق میں گھول کر حیض سے پہلے جب کمر میں درد شروع
ہو پینا شروع کریں۔ لیپ: کمر کے درد کوکھ کے درد اور بہت سے دردوں کو مفید ہے۔ چھ ماشہ میتھی
کے بیج اور چھ ماشہ السی کے بیج پانی میں بھگو کر لعاب لے کر۔ گوگل۔ گل بابونہ، اشق تین تین ماشہ پیسکر
ملا کر دو تولہ ارنڈی کا تیل اس میں ڈال کر نیم گرم ملیں۔ لڈو: جن کی ترکیب رحم سے رطوبت جاری رہنے
کے بیان میں لکھی ہے وہ بھی اس درد کو فائدہ دیتے ہیں جو کمزوری سے ہو۔

گھٹنوں اور کہنیوں اور جوڑوں میں درد ہونا ان دردوں کے لئے اور بھی اکثر دردوں کے
لئے یہ دوا مفید ہے تین ماشہ سورنجان شیریں باریک پیس کر چھ ماشہ شکر سرخ ملا کر سوتے وقت
کھائیں اور اوپر سے آدھ پاؤ سونف کا عرق اور دو تولہ خمیرہ بنفشہ اس میں ملا کر کھائیں یہ دوا ہر جگہ
کے درد کو مفید ہے۔ خمیرہ بنفشہ کی ترکیب خاتمہ میں ہے۔ اور بازار میں بھی ملتا ہے۔ **دوسری دوا**:
کہ ہر قسم کی گٹھیا اور ہر جگہ کے درد کو فائدہ دے اور کسی حال میں نقصان نہ کرے تین تین ماشہ
سورنجان تلخ اور قسط تلخ پیسکر دو تولہ روغن گل اور چھ ماشہ موم زرد میں ملا کر ملیں۔ **تیل** کم خرچ بدن
کے درد کو مفید جس میں کسی طرح کا نقصان نہیں۔ سوا تولہ گھونگچی سرخ کچل کر اس کی دال نکال
لیں اور دال کچل کر ایک رات دن پانی میں تر رکھیں پھر سوا پاؤ تیل تل کا اسی پانی میں ملا کر جوش
دیں کہ پانی جل جاوے اور گھونگچی بھی جل کر کوئلہ ہو جاوے تب چھان کر اس میں ساڑھے چار
ماشہ نمک سانبھر اور آدھ پاؤ کنوئیں کا تازہ پانی ملا کر لوہے کے برتن میں پھر جوش دیں کہ پانی اور
نمک جل جاوے اس کا خیال رکھیں کہ تیل نہ جلے پھر احتیاط سے بوتل میں رکھ لیں نہایت آزمایا

کھاویں۔ ایک اور دوا پر سوت کی۔ اجوائن خراسانی دو ماشہ اور تخم خشخاش سفید ایک ماشہ پیسکر دو گھونٹ گرم پانی کے ساتھ پیا کریں بیس دن ایسا ہی کریں ۱۲ نفر ثالث

حیض سے پہلے درد کمر اس کا علاج جوڑوں کے درد کے بیان میں آتا ہے ۱۲ نفر ثالث

بقیہ ۳۴ دیکھو حصہ ۲ نفا ۱۲

اندرائن کے پتے گرم کر کے گیلے کپڑے میں لپیٹ کر توے پر گرم کر کر کے ناف کے نیچے اور کمر کو سینکیں ۱۲ نفر ثالث

ہوتا ہے۔ **فائدہ:** گٹھیا کے علاج میں بہت سے قبضے کرنے پڑتے ہیں اسواسطے اسکا علاج کسی ہوشیار حکیم سے کرانا چاہیئے **فائدہ:** گٹھیا میں خربزہ اور پھوٹ بقدر ہضم فائدہ مند ہے۔ **فائدہ** گٹھیا میں شوربا چپاتی عمدہ غذا ہے۔ **فائدہ:** مشہور ہے کہ گٹھیا کے درد میں ٹھنڈی دوا ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیئے یہ غلط ہے بعض وقت کافور تک گٹھیا میں استعمال کیا جاتا ہے۔ طبیب سے رائے لو۔ **نقرس:** پیر کے انگوٹھے اور پنجے اور گٹے کے درد کو کہتے ہیں۔ **وجع الورک و عرق النساء:** ایک درد کولے میں پیدا ہوتا ہے اس کو وجع الورک کہتے ہیں اور جب وہ بڑھ کر پیر میں نیچے تک پھیل جائے اس کو عرق النساء کہتے ہیں۔ **فائدہ:** ان تینوں دردوں میں بہت ٹھنڈی چیزوں کا لیپ نہ کرو۔ **فائدہ:** کربلہ ان تینوں دردوں میں اکثر مفید ہے۔ علاج ان کا طبیب سے کراؤ۔

بخار کا بیان

اس کی سینکڑوں قسمیں ہیں اور اس کے علاج کے لیئے بڑے علم اور ہوشیاری کی ضرورت ہے۔ اس جگہ صرف بعضی باتیں چھوٹی چھوٹی کام کی بخار کے متعلق لکھی جاتی ہیں (۱) **بخار:** کا علاج ہمیشہ یونانی حکیم سے کرانا چاہیئے اور دیر اور غفلت نہ کرنا چاہیئے۔ (۲) **بخار جاڑہ** میں باری کے وقت بیمار کو گرم جگہ میں نہ رکھنا چاہیئے لیکن ہوا سے بچاویں اور لرزہ کے وقت کپڑہ اڑھا دیں اور بدن کو دبائیں اور لرزہ اترنے کے بعد اگر پسینہ نہ ہو تو ہوا کا کچھ ڈر نہیں (۳) ہاتھ پیروں کی مالش کرنا ہر طرح کے بخار میں مفید ہے۔ خواہ نمک سے ہو یا کسی اور دوا سے یا صرف کپڑے سے لیکن کپڑا ذرا کھردرا اور موٹا ہونا چاہیئے اور پیروں کی مالش ایڑی کی طرف سے انگلیوں کی طرف کو ہوتی ہے اور ہاتھوں کی مالش ہتھیلی کی طرف سے انگلیوں کی طرف کو ہوتی ہے اور جس چیز سے مالش کریں جب وہ گرم ہو جاوے تو بدل دیں (۴) مالش سے زیادہ فائدہ مند سینگیاں کھچوانا ہے اور اس سے زیادہ فائدہ کی چیز پاشویہ کرنا ہے اسکا بیان ابھی آویگا بعض آدمی جو کہا کرتے ہیں کہ بیماری میں سینگیاں یا پاشویہ کی طاقت کہاں ہے یہ واہیات بات ہے اس سے تو اور طاقت آتی ہے جب سینگیاں کھینچ چکیں تو پیروں کو ران سے لیکر ٹخنوں تک کسکر باندھ دیں اور ایک گھنٹہ کے بعد کھول ڈالیں لیکن آہستہ آہستہ کھولیں ایک دم نہ کھول دیں رانوں کی طرف سے لپیٹنا شروع کریں اور کھولنے کے وقت ٹخنوں کی طرف سے کھولنا شروع کریں پاشویہ کے بعد بھی اسیطرح باندھیں اسیطرح جب پیروں کی مالش کر چکیں باندھیں (۵) پاشویہ اسکو کہتے ہیں کہ کچھ دوائیں پانی میں اوٹا کر وہ گرم گرم پانی پیروں پر ڈالیں اور ہاتھ سے پنڈلیوں کو سوتیں **پاشویہ کا نسخہ:** جو بخار کی اکثر قسموں میں کام آتا ہے[عل] بیری کے پتے چھٹانک اور گیہوں کی بھوسی چھٹانک اور کھاری نمک دو تولہ اور خوب کلاں ایک تولہ اور بنفشہ دو تولہ اور خطمی ایک تولہ اور گل نیلو فر ایک تولہ ان سب کو ایک

[عل] چاہیئے کہ اول مریض کے پیروں کو دھو کر پاک کریں تاکہ دیگچہ کا پانی ناپاک نہ ہو اور مریض کے کپڑے اور تیمار داروں کے ہاتھ اور کپڑے وغیرہ ناپاک نہ ہوں۔ اور سب کی نمازیں غارت نہ ہوں۔ ۱۲ نظر ثالث

پوٹلی میں باندھکر بیس سیر پانی میں جوش دیں - جب جوش ہوجاوے پوٹلی نکال ڈالیں اور پانی سے اس طرح پاشویہ کریں کہ بیمار کو چارپائی یا کرسی پر پاؤں لٹکاکر بٹھلادیں اور پیروں کے نیچے ایک ناند یا بڑا دیگچہ خالی رکھدیں اور بیمار کے منہ پر ایک چادر ڈال دیں تاکہ پانی کی بھاپ منہ کو نہ لگے اور دماغ کو گرمی نہ پہنچے - پھر دو آدمی دونوں پیروں پر گھٹنے سے وہی دواؤں کا ذرا اچھا گرم پانی آہستہ آہستہ ڈالنا شروع کریں اور دو آدمی گھٹنوں سے ٹخنوں تک پیروں کو اس طرح سونتیں کہ بیمار کو ذرا ناگوار ہونے لگے جب وہ پانی ختم ہوکر اس خالی ناندھ یا دیگچہ میں جمع ہوجاوے پھر اسی کو لوٹے میں بھر کر اسی طرح ڈالیں اور سونتیں ایک گھنٹہ تک یا جب تک مناسب ہو اس طرح پاشویہ کریں پھر فوراً پیروں کو پونچھ کر دو لانبے کپڑوں سے باندھیں جیسا کہ سینگیوں کے بیان میں لکھا ہے - پاشویہ کا دوسرا نسخہ :- بھوسی چھٹانک اور کھاری نمک اور خوب کلاں دو دو تولہ اسی طرح بیس سیر پانی میں جوش دیکر پاشویہ کریں

فائدہ :- بخار میں سر کی طرف سے گرمی روکنے کے لئے لخلخہ بھی عمدہ چیز ہے - لخلخہ اس کو کہتے ہیں کہ کوئی خوشبو تسکین دینے والی سونگھائی جاوے - نسخہ :- تین ماشہ صندل سفید چھ تولہ گلاب میں گھس کر تین ماشہ دھنیہ پیس کر اس میں ڈالیں اور خس جس کی ٹٹیاں بنتی ہیں تین ماشہ اور کدو یعنی لوکی کے ٹکڑے یا کھیرے کے ٹکڑے دو دو تولہ ارمنی تین ماشہ روغن گل ایک تولہ اور سرکہ تین ماشہ ملالیں پھر دو برتنوں میں کرکے ایک ایک سے سونگھائیں - اسی طرح خس کو پانی سے چھڑک کر یا پنڈول کو چھڑک کر یا کھیرا ککڑی سونگھنا بھی مفید ہے اگر گرمی بہت زیادہ ہو تو لخلخہ میں کافور بھی ملالیں غفلت دور کرنے کی ایک تدبیر یہ ہے کہ مونگ کی ٹکیہ پکائیں جو ایک طرف سے کچی ہو اسی کچی طرف روغن گل چپڑ کر سر پر باندھیں - جب گرم ہوجاوے دوسری بدل دیں - اسی طرح دودھ کا ماوا روغن گل چپڑ کر سر پر باندھنا ہوش میں لانے کے لئے مفید ہے - اگر مریض کو کسی طرح ہوش نہ ہو تو ایک مرغ ذبح کرکے اسکے پیٹ کی آلائش دور کرکے فوراً اس طرح سر پر رکھیں کہ سر پیٹ کے اندر آجائے غفلت خواہ کسی وجہ سے ہو ایک دفعہ کو ضرور ہوش آجاتا ہے[1] (۶) باری اور بحران کے دن غذا نہ دیں اور اگر دینا ہو تو باری آنے سے تین چار گھنٹے پہلے دیں - گرم بخاروں میں آش جو نہایت عمدہ غذا ہے - ترکیب اس کی خاتمہ میں ہے - (۷) جب کسی کو بخار آئے تو خیال کرکے بخار کے آنے کا وقت اور دن کو یاد رکھو اس کی ضرورت یہ ہے کہ بیماری میں بعض دن ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں طبیعت بیماری کو ہٹانا چاہتی ہے - اور بیماری طبیعت کو کمزور کرنا چاہتی ہے اور ان دنوں میں تکلیف زیادہ ہوتی ہے اس کو بحران کہتے ہیں سو علاج میں حکیم لوگ بحران کے دونوں کا خیال رکھتے ہیں اگر تم کو بیماری کے شروع ہونے کا دن اور وقت یاد ہوگا تو حکیم

[1] غفلت اور سرسام کی ایک دوا یہ ہے کہ میدہ گیہوں کا چھٹانک بھر گھی چھٹانک بھر شکر سفید چھٹانک بھر حلوا سا بناکر ایک پتے پر رکھکر نیم گرم سر پر باندھیں اگر بخار تیز ہو اور غفلت زیادہ ہو تو تین ماشہ کافور بھی ملالیں ۱۲ نظر ثالث

کو بتلادو گے۔ اور یہ بھی ضرورت ہے کہ بحران کے دنوں میں اوپر والوں کو بھی بعضی باتوں کا انتظام رکھنا پڑتا ہے تو اگر دن اور وقت یاد ہو گا تو سب انتظام آسان ہو گا۔ سو اس میں کئی باتیں سمجھ لو اوّل یہ کہ اگر دوپہر سے پہلے بخار آیا ہو تو اس کو پہلا دن گنو اور اگر دوپہر سے پیچھے آیا ہو تو تیسرے دن کی باری والے بخار میں اس کو پورا دن گنو اور ہر وقت والے بخار میں اور روز کی باری والے بخار میں چاہے جاڑے سے آتا ہو چاہے بے جاڑہ آتا ہو اس دن کو نہ گنو بلکہ اگلے دن کو پہلا دن گنو دوسرے یہ سمجھو کہ بیس دن تک اس کے یاد رکھنے کی زیادہ ضرورت ہے ان دنوں میں سے دسواں اور بارہواں اور سولہواں اور انیسواں دن بحران سے بالکل خالی ہوتا ہے۔ اور ساتواں اور گیارہواں اور چودہواں اور سترہواں اور بیسواں دن تیز بحران کا ہے اور اٹھارواں دن ہلکے بحران کا ہے اور آٹھواں اور تیرہواں دن اکثر تو خالی ہوتا ہے۔ اور کبھی بحران ہو جاتا ہے۔ اور تیسرا اور نواں دن اکثر بحران کا ہوتا ہے اور چوتھا اور پانچواں اور چھٹا اور پندرہواں دن ایسا ہے کہ اس میں کبھی بحران ہوتا ہے اور کبھی نہیں ہوتا جن بخاروں کی باری تیسرے دن پڑتی ہے۔ ان میں ساتواں اور گیارہواں دن نہایت سخت بحران کا ہے اکثر گیارہویں دن تک بحران ختم ہو جاتا ہے اگر اس دن بحران نہ ہوا ہو تو پھر کچھ اندیشہ نہیں رہتا۔ تیسرے یہ سمجھو کہ اگر رات کو بحران پڑنے والا ہے تو دن میں اس کی نشانیاں ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ اور اگر دن کو پڑنے والا ہے تو رات میں نشانیاں ظاہر ہوتی ہیں اور وہ نشانیاں یہ ہیں بے چینی زیادہ ہونا۔ کروٹیں بدلنا کبھی ہوش میں آنا اور پھر دفعتہً غفلت ہو جانا پریشان باتیں کرنا۔ گردن میں درد ہونا۔ چکر آنا آنکھوں کے سامنے کچھ صورتیں نظر آنا کمر میں درد ہونا اور دنوں سے زیادہ تکان ہونا۔ بدن ٹوٹنا۔ کانوں میں شور ہونا۔ کبھی سب نشانیاں ہوتی ہیں کبھی بعض بعض پھر جب غفلت بڑھ جاوے اور نیند میں چونکے یا اٹھ اٹھکر بھاگے اور مارنے پیٹنے لگے تو سمجھ لو کہ یہ بحران ہے پھر جب ہوش کی باتیں کرنے لگے یا پسینہ آکر بدن ہلکا معلوم ہونے لگے تو سمجھ لو کہ بحران ختم ہو گیا چوتھے یہ سمجھو کہ بحران کے دن اوپر والوں کو جن باتوں کا انتظام رکھنا ضرور ہے وہ یہ ہیں کہ اس روز بیمار کو آرام دینا چاہیے۔ کوئی تیز دوا ہرگز نہ دیں نہ تو دستوں کی نہ باری روکنے کی نہ پسینے کی۔ بعض دفعہ ایسی دوائیاں دینے سے بیمار کی موت آگئی ہے۔ البتہ ہوش و حواس قائم رکھنے کی یا دل کو طاقت دینے کی ہلکی ہلکی تدبیر کریں تو مضائقہ نہیں۔ جیسے سینگیاں کھچوانا یا دل پر صندل گلاب میں گھس کر کپڑا بھگو کر رکھنا اس سے زیادہ جو کرنا ہو حکیم سے پورا حال کہکر جو وہ کہے کرو، پانچویں یہ سمجھو کہ اگر بحران میں نکسیر جاری ہو جاوے یا دست آنے لگیں یا قے آنے لگے یا پیشاب یک لخت جاری ہو جاوے

یا پسینہ آئے تو ڈرو مت اور روکنے کی کوشش نہ کرو۔ یہ اچھی نشانی ہے البتہ اگر ان چیزوں میں بیحد زیادتی ہونے لگے تو حکیم سے پوچھ کر بند کرنے کی کوشش کرو (۸) اگر لرزہ اس قدر سخت ہو کہ سہار نہ ہو سکے تو بازو سے لیکر پہنچوں تک دونوں ہاتھ اور رانوں سے لیکر ٹخنوں تک دونوں پاؤں باندھ دو یا پانی خوب پکا کر چارپائی کے نیچے رکھ کر بھپارہ دو۔ چارپائی پر کچھ بچھانا نہ چاہئے۔ تاکہ بھاپ خوب بدن کو لگے۔ اور چاہے اُس پانی میں پانچ چھ تولہ سُویہ کے بیج اوٹالیں اگر بخار میں پیاس زیادہ ہو یا زبان خشک ہو یا نیند نہ آتی ہو تو سر پر روغن کدو یا روغن کاہو یا اور کوئی ٹھنڈا تیل اسقدر ملیں کہ جذب نہ ہو سکے اور کانوں میں بھی ٹپکائیں اگر کھانسی نہ ہو تو منہ میں آلو بخارا رکھیں اور اگر کھانسی ہو تو بہدانہ یا عناب کا ست رکھ دیں (۹) اور اگر بخار میں دردسر زیادہ ہو یا ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں تو پیروں کی مالش نمک سے کرکے کپڑے سے لپیٹ دیں۔ (۱۰) اور اگر بخار میں گھبراہٹ اور بے چینی زیادہ ہو تو صندل گلاب میں گھس کر کپڑا بھگو کر دل پر رکھیں۔ دل بائیں چھاتی کے نیچے ہے۔ (۱۱) بخار کا مادہ کبھی رگوں کے اندر ہوتا ہے۔ کبھی رگوں کے باہر معدہ یا جگر یا کسی اور عضو میں جب مادہ رگوں کے باہر ہوتا ہے تو باری کے ساتھ جاڑا آتا ہے اور جب اندر ہوتا ہے تو جاڑا نہیں آتا صرف بخار کا دورہ ہوتا ہے۔ اس سے معلوم ہو گیا ہوگا کہ جو بخار جاڑے کے ساتھ ہو اس میں اتنا اندیشہ نہیں جتنا صرف بخار میں ہے کیونکہ رگوں کے اندر کے مواد کا نکلنا مشکل ہے (۱۲) تیسرے دن کا دورہ اکثر صفراوی بخار کا ہوتا ہے اور ہر روز بلغمی کا چوتھے دن سوداوی کا۔ صفراوی بخار بہت دنوں تک نہیں رہتا۔ مگر تین دن اندیشہ ناک بہت ہوتا ہے اور چوتھیا اگرچہ برسوں تک آئے مگر اندیشہ ناک نہیں ہوتا (۱۳) یہ دوائیں بخار کیلئے مفید ہیں

گولی باری کو روکنے والی ست گلو ایک تولہ اور طباشیر ایک تولہ اور دانہ الائچی خورد ایک تولہ اور زہر مہرہ خطائی ایک تولہ اور کافور ایک ماشہ اور کنین تین ماشہ کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں پھر ایک گولی باری سے تین گھنٹہ پہلے اور ایک دو گھنٹہ (اور ایک ایک گھنٹہ پہلے تک کھائیں نہایت مجرب ہے اور کسی حال میں مضر نہیں بچہ کو ایک یا دو گولی دیں طاعون کے موسم میں ایک دو گولی روز کھائیں تو طاعون سے انشاء اللہ تعالیٰ امن رہے اور اگر صحت کے بعد چند روز کھالیں تو مدتوں بخار نہ آئے

دوا بخار کے علاج کے بعد:۔ اگر بدن میں کچھ حرارت رہ گئی ہو تو تین تولہ کاسنی کا مقطر یعنی ٹپکایا ہوا پانی دو تولہ شربت بزوری ملا کر پینا نہایت مفید ہے اس کی ترکیب خاتمہ میں آوے گی۔ اور آب مروق یعنی پھاڑا ہوا پانی اور چیز ہے اس کی ترکیب بھی خاتمہ میں ہے۔

کمزوری کیوقت کی تدبیر کا بیان

بعض وقت عرصہ تک بخار آنے سے یا اور کسی بیماری میں مبتلا رہنے سے آدمی کمزور ہو جاتا ہے اسوقت بعض لوگ اس کو جلد طاقت آنے کے لئے بہت سی غذا یا میوے وغیرہ کھلا دیتے ہیں یہ ٹھیک نہیں یہاں ایسے وقت کی مناسب تدبیریں لکھی جاتی ہیں۔(۱) یاد رکھو کہ کمزوری میں ایک دم زیادہ کھانیسے یا بہت طاقت کی دوا کھا لینے سے فائدہ نہیں پہنچتا بلکہ بعض وقت نقصان پہنچ جاتا ہے۔ فائدہ اسی غذا سے اور اتنی ہی مقدار سے پہنچتا ہے جو باسانی ہضم ہو جائے۔ اور اگر غذا مقدار میں زیادہ کھالی یا زیادہ مقوی ہوئی تو مریض کو اس کی برداشت نہ ہو گی اور ہضم میں قصور ہو گا تو ممکن ہے کہ مرض پھر لوٹ آوے اور پیٹ میں سُدّے پڑ جاویں یا ورم ہو جاوے لہذا کمزوری کی حالت میں آہستہ آہستہ غذا کو بڑھاؤ اگر ایک دو چمچہ شوربا ہی یا ایک انڈا ہی ہضم ہو سکتا ہے تو یہی دو۔ زیادہ نہ دو اگرچہ مریض بھوک بھوک پکارے بھوکا رہنے سے نقصان نہیں ہوتا اور زیادہ کھا لینے سے نقصان ہو جاتا ہے ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ دو دو چمچہ کر کے شوربا دن میں تین چار دفعہ دو لیکن یہ خیال رکھو کہ دو مرتبہ میں تین چار گھنٹہ سے کم فاصلہ نہ ہو تا کہ پہلی غذا ہضم ہو چکے تب دوسری غذا پہنچے ورنہ تداخل اور بدہضمی کا اندیشہ ہے غرض ہر کام میں آہستہ آہستہ زیادتی کریں غذا دینے میں گھی دینے میں۔ چلنے، پھرنے۔ بولنے۔ چالنے۔ لکھنے پڑھنے میں اور مریض کو خوش رکھیں کوئی بات رنج دینے والی اس کے سامنے نہ کہیں نہ اس کو بالکل اکیلا چھوڑیں۔ نہ اس کے پاس خلاف مزاج مجمع کریں نہ بہت روشنی میں رکھیں نہ بہت اندھیرے میں بہتر یہ ہے کہ دوا اور غذا اور جملہ تدبیریں طبیب معالج کی رائے سے کریں اور یہ نہ سمجھیں کہ اب مرض نکل گیا۔ اب حکیم سے پوچھنے کی کیا ضرورت ہے (۲) کمزور آدمی کو اگر بھوک خوب لگتی ہے اور خوراک خوب کھا لیتا ہے لیکن طبیعت اٹھتی نہیں اور پاخانہ پیشاب صاف نہیں ہوتا اور طاقت نہیں آتی تو سمجھ لو کہ مرض ابھی باقی ہے۔ اور یہ بھوک جھوٹی ہے۔(۳) کمزور آدمی کو دوپہر کا سونا اکثر مضر ہوتا ہے۔(۴) کمزور آدمی کو اگر بھوک نہ لگے تو سمجھو کہ مرض کا مادہ اسکے بدن میں ابھی باقی ہے (۵) کمزوری میں زیادہ دیر تک بھوک اور پیاس کو مارنا بھی نہیں چاہئے اس سے ضعف بڑھ جاتا ہے جب بھوک اور پیاس غالب ہو کچھ کھانے پینے کو دید یا جاوے۔(۶) پتلی اور سیال غذا جلد ہضم ہو جاتی ہے گو اس کا اثر دیرپا نہیں ہوتا۔ جیسے آش جو۔ شوربا۔ چوزۂ مرغ یا بٹیر کا یا بکری کے گوشت کا اور خشک اور گاڑھی غذا دیر میں ہضم ہوتی ہے گو اس کا اثر بھی دیر تک رہتا ہے۔ جیسے قیمہ۔ کباب۔ کھیر وغیرہ (۷) کمزوری میں بہت ٹھنڈا پانی نہیں پینا چاہئے اور نہ ایک دم بہت سا پانی پینا چاہئے۔ اس سے بعض وقت

موت تک کی نوبت آگئی ہے (۸) کمزور آدمی کو کوئی دوا بھی طاقت کی حکیم معالج کی رائے سے دینا بہتر ہے تاکہ جلد طاقت آجاوے۔ جیسے ماء اللحم۔ نوشدارو۔ خمیرہ گاؤزبان۔ خمیرہ مرواریدو امسلک وغیرہ ان سب کی ترکیبیں خاتمہ میں ہیں (۹) آملہ کا مربہ سیب کا مربہ پیٹھے کا مربہ چاندی یا سونے کے ورق کیساتھ کھانا بھی قوت دینے والا ہے ان سب کی ترکیبیں بھی خاتمہ میں ہیں۔

تنبیہ اس بیان میں زچہ کے متعلق جو کچھ غذا وغیرہ کی ابتری آجکل رواج میں ہے معلوم ہو گئی ہو گی۔ زچہ کا مزاج بخار والے سے بھی زیادہ کمزور ہو جاتا ہے اور معدہ وغیرہ سب مسہل والے سے بھی زیادہ کمزور ہو جاتے ہیں اور اس کو اچھوانی وغیرہ ایسی چیزیں دیجاتی ہیں کہ تندرست عورت بھی ان کو ہضم نہیں کر سکتی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ معدے اور آنتوں میں سُدّے پڑ جاتے ہیں اور تمام بدن کی رگوں میں مواد بھر جاتا ہے۔ نلوں میں اور رحم میں اکثر ورم ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں اگر بخار ہو جاتا ہے تو وہ ہڈیوں میں ٹھیر جاتا ہے۔ پھر آرام نہیں ہوتا ہم نے زچہ خانہ کی تدبیریں آگے لکھدی ہیں اُنکے موافق عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالے تندرستی ٹھیک رہے گی

۷۹ صفحہ ۷۹ حصہ ہذا ۱۲ ۵ عـــہ صفحہ ۸۰ حصہ ہذا ۱۲ ۵ صفحہ ۷۴ حصہ ہذا ۱۲ للعہ صفحہ ۷۵ حصہ ہذا ۱۲ ۵ صفحہ ۷۹ حصہ ہذا ۱۲

ورم اور دُنبل وغیرہ کا بیان

تین جگہ کے ورم کو ہرگز نہ روکنا چاہئے۔ ایک کان کے پیچھے۔ دوسرا بغل کا تیسرا جنگاسہ یعنی چڈے کا ان جگہوں کے ورم پر کوئی ٹھنڈی دوا جیسے اسپغول وغیرہ ہرگز نہ لگاؤ بلکہ جب بغل میں کھکرالی یعنی کچرالی نکلے تو پیاز بھون کر یعنی بُھلبُھلا کر نمک ملا کر باندھو۔ تاکہ پک جائے۔ پھر بہنے کی تدبیر کرو۔ روکنا ہرگز نہ چاہئے خاص کر جب طاعون کا چرچا ہو۔ کیونکہ طاعون میں اکثر انہیں تینوں جگہ گلٹی نکلتی ہے بٹھلانیکی دوا دینا بالکل موت ہے۔

ورم کی کچھ دواؤں کا بیان

دُوا جو سخت ورم کو نرم کردے صبح و شام مرہم داخلیون لگا دیں اور اگر اسی مرہم کو کپڑے پر لگا کر دنبل پر رکھیں اور اوپر سے میدی کی پلٹس یا السی کی پلٹس دودھیں پکا کر باندھیں تو بہت جلد پکا دیتا ہی نسخہ مرہم کا یہ ہے السی اور میتھی کے بیج اور اسپغول اور تخم خطمی اور تخم کنوچہ سب چھ چھ ماشہ لیکر پانی میں بھگو کر جوش دے کر خوب ملکر لعاب کو چھان لیں پھر مُردار سنگ دو تولہ خشک پیس کر اس کو پانچ تولہ روغن زیتون میں پکائیں اور چلاتی رہیں کہ سیاہ اور کسی قدر گاڑھا ہو جائے پھر چولھے سے اتار کر وہ لعاب تھوڑا تھوڑا اسمیں

ڈال کر خوب رگڑیں کہ مرہم ہو جاوے - یہ مرہم داخلیون کہلاتا ہے اگر روغن نہ ملے یا قیمت کم لگانا ہو تو بجائے اسکے تل کا تیل ڈالیں یہ مرہم ایک سختی کو نرم کرنے والا ہے - رحم کے اندر بھی استعمال کیا جاتا ہے -

دوا جو دنبل کو پکا دے :- السی اور میتھی کے بیج اور املی کے بیج اور کبوتر کی بیٹ سب دوائیں دس دس ماشہ کوٹ چھان کر اڑھائی تولہ پانی اور اڑھائی تولہ دودھ میں پکائیں کہ گاڑھا ہو جاوے پھر نیم گرم باندھیں اور پیپل کے تازہ پتے اور پان گرم کر کے باندھنا بھی پھوڑے کو پکا دیتا ہے - فائدہ بعض دفعہ ران وغیرہ پر پلٹس - یا اور کوئی پکانے والی دوا رکھنی ہوتی ہے اور باندھنے کا موقعہ نہیں ہوتا کیونکہ پٹی ٹھیرتی نہیں - اس کے لئے عمدہ تدبیر یہ ہے - کہ چھ ماشہ موم اور دو تولہ بہروزہ اور دو تولہ رال لیکر ان تینوں چیزوں کو گلا کر مرہم سا بنا لیں پھر ایک بڑے سے پھایہ کے کناروں پر اس کو لگائیں اور جو دوا یا پلٹس پھوڑے پر رکھنی ہے اس کو رکھ کر اوپر سے یہ پھایہ رکھ کر کنارے اس کے بدن پر خوب چپکا دیں یہ ایسا چپک جاوے گا - کہ نہ خود چھوٹے گا - اور نہ پلٹس کو گرنے دے گا - اور یہ مرہم خود بھی پکانیوالا ہے اور جب الگ کرنا ہو تو تھوڑا تیل یا گھی کناروں پر لگاؤ اور آہستہ آہستہ علیحدہ کر دو پھر جب پھوڑا پک گیا تو اس کے توڑنے کی تدبیر کرو - اور پکنا شروع ہونے کی پہچان یہ ہے - کہ ٹیس اور لپک پیدا ہو جاتی اور جگہ سرخ اور گرم ہو اور پورے پکنے کی نشانی یہ ہے کہ لپک موقوف ہو جائے اور درد بھی کم ہو جائے اور رنگ سرخ نہ رہے اور اگر خالص پیپ نہ نکلتی ہو اور کناروں میں سرخی ہو تو سمجھو کہ پھوڑا پورا نہیں پکا پھر پلٹس باندھو - دوا - جس سے بے نشتر دیئے ہوئے پھوڑا پھوٹ جائے تین ماشہ بے بجھا چونہ اور ایک تولہ بکری کے گردہ کی چربی دونوں کو ملا کر پھوڑے پر رکھیں - پھر جب پھوڑا پھوٹ جائے تو اس کے بہنے اور صاف کرنے کی تدبیر کرو اس کے لئے یہ دوا مفید ہے - پیاز کو نیم کے پتوں میں رکھ کر کپڑا لپیٹ کر چولھے میں بھون لیں پھر دونوں کو کچل کر ذرا سی ہلدی چھڑک کر باندھیں اور صبح و شام تبدیل کریں اور دونوں وقت نیم کے پانی سے دھویا کریں -

دوسری دوا :- جو نہ پکے ہوئے پھوڑے کو پکا دے اور صاف بھی کر دے - بنولہ تخم السی اور تل کی کھلی تینوں کو دو دو تولہ لیکر خوب کوٹ کر دودھ میں پکا کر نیم گرم باندھیں یہ دوا گرم زیادہ نہیں اور ہر قسم کے پھوڑے کو مفید اور مجرب ہے پھر جب پھوڑا خوب صاف ہو جاوے اور کنارے ہلکے ہو جاویں - سرخی بالکل نہ رہے تو بھرنے کی تدبیر کرو اس کے لئے مرہم رسل لگانا بہت مفید ہے اسکا نسخہ یہ ہے کہ پونے دس ماشہ موم دیسی خالص اور پونے دس ماشہ رال تینج اور ایک ماشہ جاؤشیر اور ایک ماشہ گندہ بہروزہ اور سوا پانچ ماشہ اشق اور تین ماشہ گوگل ان سب کو پانچ تولہ روغن زیتون میں ڈالکر

آگ پر رکھیں جب یہ سب گل کر ایک ہو جاویں تو نیچے اتار کر ایک ایک ماشہ زنگار اور مرمکی اور ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ زراوند طویل اور کُندر اور تین ماشہ مردار سنگ خوب باریک پیس کر ملا دیں اور اس قدر حل کریں۔ کہ مسکہ کی طرح ہو جاوے پھر پھایہ لگا کر زخم پر رکھیں بہت مفید ہے۔ تعریف یہ ہے کہ اگر زخم میں کچھ مادہ فاسد رہ گیا ہے تو اس کو کاٹ دیتا ہے۔ اور اچھے گوشت کو پیدا کرتا ہے طاعون میں بھی نہایت کار آمد ہے۔ ترکیب استعمال کی طاعون کے بیان میں لکھی جاوے گی۔ اگر رایتج نہ ملے بھروزہ کا وزن بڑھا دیں یعنی گیارہ ماشہ کر دیں اور اگر قیمت کم کرنا چاہیں بجائے روغن زیتون کے روغن گل یا تل کا تیل ڈالیں۔ دُوسرا مرہم عنبری:۔ زخموں کو بھرلانے والا۔ ساڑھے سات تولہ تل کا تیل خالص کڑھائی میں آگ پر چڑھائیں اور ہلکی آنچ دیں۔ جب تیل میں دُھواں اٹھنے لگے پانچ تولہ سفیدہ کاشغری چھنا ہوا پاس رکھ لیں اور چٹکی سے اٹھا کر تھوڑا تھوڑا ڈالتے رہیں اور لکڑی سے چلاتے رہیں تیل میں اول بلبلے اٹھیں گے جب یہ بلبلے ٹوٹنے لگیں تو دیکھیں کہ تیل میں چپکاہٹ آگیا یا نہیں جب چپکنے لگے اور رنگ سیاہ ہو جاوے لیکن جلنے نہ پاوے تو آگ پر سے اتار کر کڑاہی کو ٹھنڈے پانی میں رکھ دیں اور خوب گھونٹیں پھر نکال کر احتیاط سے رکھ دیں اور زخم کو نیم کے پانی سے دھو کر پھایہ رکھیں اور ناسور میں بتی لگا کر رکھیں بہت مجرب ہے۔

اگر زخم میں کیڑے پڑ جاویں تو ان کے مارنے کی یہ تدبیر کرو کچھ باریک پیس کر یا تارپین کا تیل یا دونوں کو ملا کر زخم میں ڈالیں اور اوپر سے آٹے سے منہ زخم کا بند کر دیں اندر کیڑے مر جاویں گے اور کیڑے اکثر زخم کو صاف نہ رکھنے سے اور مکھی سے حفاظت نہ کرنے سے پڑ جاتے ہیں صفائی کا بہت خیال رکھیں فائدہ:۔ جس کے ہر سال دنبل نکلتے ہوں تو دو تین سال تک موسم پر مسہل وغیرہ لے کر مادہ کی خوب صفائی کر لیں نہیں تو ڈھیٹ کا ڈر ہے۔

اگر گرمی سے چھالے یا پھوڑے پھنسی نکل آویں تو اس کے لئے یہ مرہم لگاؤ۔ سنگ جراحت اور مردار سنگ اور سفیدہ کاشغری اور سوکھی مہندی اور رسوت اور کمیلہ اور کتھہ پاپڑیہ یہ سب دوائیں چھ چھ ماشہ لے کر سب کو کوٹ چھان کر نو تولہ گائے کے گھی کو ایک سو ایک بار دھو کر اس میں یہ دوائیں ملا کر خوب گھونٹیں اور رکھ لیں اور لگایا کریں۔ برسات میں بچوں کیلئے عمدہ دوا ہے۔ اس کی جتنی گھوٹائی زیادہ ہوگی مفید ہوگا اگر اس میں توتیا ایک ماشہ ملا لیں۔ تو مکھی نہ بیٹھے۔ دوسری دوا:۔ رسوت ایک تولہ گلاب اور مہندی کے پتوں کے تین تین تولہ پانی میں ملا کر لگائیں۔ اس دوا میں چکنائی نہیں ہے کپڑے خراب نہ ہوں گے خشک اور تر خارش کے لئے:۔ یہ دوا مفید ہے نیم کی چھال اور رسوت

ـلہ طاعون کا بیان صفحہ ۶ سے شروع ہوا ہے مگر وہاں اس مرہم کے استعمال کی ترکیب نہیں لکھی گئی۔ ۱۲ محشی

ـلہ مرہم کا ایک اور نسخہ ہر قسم کے زخم کیلئے حتیٰ کہ ڈھیٹ اور ناسور کیلئے اکسیر گھی گائے کا پانچ تولہ موم زرد ایک تولہ پگھلا کر کمیلا پانچ ماشہ سیندور نو ماشہ رال سفید پانچ ماشہ مردار سنگ ایک تولہ توتیا بریاں چار ماشہ سب کو سرمہ کی طرح پیس کر ملا کر نیم کے ڈنڈے سے خوب گھونٹیں اور زخموں پر پھایہ رکھیں ۱۲ نظر ثالث

اور برگ شاہترہ سب ایک ایک ماشہ باریک پیس کر دو تولہ روغن گل میں ملا کر لیپ کریں۔ اور مکھن کثرت سے ملنا بھی ہر قسم کی خارش کیلئے نہایت مجرب ہے۔ تر خارش کے لئے یہ دوا اکسیر ہے بابچی اور اجوائن خراسانی اور صندل سرخ اور گندھک آملہ سار اور چوکھا سب ایک ایک تولہ اور نیلہ تھوتھا چھ ماشہ اور سیاہ مرچ پانچ عدد خوب باریک پیس کر کڑوے تیل میں ملا کر سر اور منھ کو چھوڑ کر رات کو تمام بدن کو ملے اور رات کو مالیدہ کھاوے اور صبح کو گرم پانی سے غسل کر ڈالے اگر کچھ رہ جاوے، پھر دوسری تیسری بار ایسا ہی کرے۔

کنٹھ مالا: یہ مرض جاتا تو نہیں ہے لیکن اس دوا کو لگانے سے ایک عرصہ کے لئے زخم خشک ہو جاتا ہیں مردار سنگ چھ تولہ کی ڈلی لیں اور صبح کے وقت تین تولہ بکری کا دودھ بے مرچ کی سل پر ڈال کر اسمیں مردار سنگ کی ڈلی اتنی گھسیں کہ چھ ماشہ گھس جاوے پھر اس دودھ میں روئی بھگو کر گلٹیوں پر خوب رگڑیں چالیس دن اسی طرح کریں بعض جگہ اس سے بالکل آرام ہو گیا۔ اور اس کے لئے مرہم رسل بھی فائدہ مند ہے اس کی ترکیب اس جگہ آئی ہے جہاں زخم بھرنے کی دواؤں کا بیان ہے[۱]۔ طبیب کی رائے سے مسہل وغیرہ بھی لینا چاہیئے۔

سرطان جس کو ڈھیٹ کہتے ہیں یہ ایک بری قسم کا پھوڑا ہے اور اکثر کمر پر نکلتا ہے۔ اس میں بہت سوراخ ہوتے ہیں اور بہت تکلیف ہوتی ہے۔ کسی ہوشیار آدمی سے علاج کرانا چاہیئے بعض لوگوں کو اس پر دوب گھاس کی جڑوں کا لیپ کرنا بہت مفید ہوا ہے۔ **پتی اچھلنا:**۔ افتیمون پوٹلی میں باندھ کر اور برگ شاہترہ اور بیخ کاسنی سب پانچ پانچ ماشہ اور آلو بخارا سات دانہ اور مویز منقی نو دانہ گرم پانی میں بھگو کر اور چھان کر اس میں دو تولہ گلقند آفتابی ملا کر پیئیں اور اگر حمل ہو تو یہ دوا پیئیں۔ پانچ دانہ عناب اور نو دانہ مویز منقی اور منڈی اور چرائتہ پانچ پانچ ماشہ گرم پانی میں بھگو کر چھان کر دو تولہ گلقند آفتابی ملا کر پییں **پتی پر ملنے کی دوا:**۔ یہ دوا پتی پر ملیں۔ خربوزہ کے چھلے ہوئے بیج گیہوں کی بھوسی اور گیرو سب دوائیں دو دو تولہ پیس کر خشک ملیں اور کمبل اوڑھنا بھی مفید ہے۔ **داد**۔ ایک تولہ کپور سرمہ کی طرح پیس کر پانچ تولہ خالص سرکہ میں ملا کر رکھ لیں اور صبح و شام لگایا کریں نہایت مفید ہے۔ اور تکلیف بالکل نہیں ہوتی۔ اور اگر لہسن کا عرق لگائیں یہ لگتا تو بہت ہے۔ لیکن دو ہی تین دفعہ میں صحت ہو جاتی ہے اس کے لگانے کی عمدہ ترکیب یہ ہے کہ لہسن کا عرق داد پر لگا دیں۔ جب تیزی زیادہ معلوم ہو تو ذرا سی چکنائی تیل یا گھی مل دیں[۲]۔ **چھلوری**۔ جس کو بعض آدمی انگل بیڑ کہتے ہیں جب نکلتی معلوم ہو تو تھوڑا تخم ریحان پانی میں بھگو کر باندھ دیں۔ اور اگر نکل آئی ہو تو یہ دوا نہایت مفید اور مجرب ہے۔

[۱] سطر ۱۵ صفحہ ۴۴ پر دیکھو

[۲] داد کی مجرب دوا گندھک آملہ سار ساڑھے چھ ماشہ سہاگہ تیلیہ یا تین ماشہ کتھا سفید چار ماشہ نیلہ تھوتھا بریان پانچ ماشہ سب دواؤں کو خوب باریک پیس کر چنبیلی کا تیل ایک تولہ آٹھ ماشہ ملا کر خوب رگڑیں کہ مرہم سا ہو جاوے پھر داد پر لگا دیں یہ دوا تیز سی بالکل نہیں لگتی اور مجرب ہے ۱۲

چھاجن یہ ایک بڑی قسم کا داد ہے جو اکثر پیر میں ہوتا ہے دوا یہ ہے کہ کچھ لیکر تل کے تیل میں جلائیں جب بالکل کوئلہ ہو جاوے اسکو اسی تیل میں رگڑ لیں اور چھاجن پر لگا دیں ۱۲

سیندور بکری کے پتّے میں بھر کر مع پتّے کے پانی کے انگلی پر چڑھائیں اکثر ایک ہی دفعہ کا چڑھایا ہوا کافی ہو جاتا ہے۔ اگر کافی نہ ہو تو تیسرے دن اور بدل ڈالیں لیکن اس سے نماز درست نہیں ہوگی۔ نماز کے وقت اس کو اتار کر انگلی کو دھو ڈالیں اور اگر کسی طرح نہ جائے تو ایک جونک تازی اور ایک باسی لگاویں مُہاسہ:۔ پھٹکری سفید دو تولہ اور ایرسا یعنی بیخ سوسن ایک تولہ باریک پیس کر سرکہ میں ملا کر لیپ کریں پڑے پڑے کھال چھل جانا:۔ گلاب میں مردار سنگ گھس کر لگائیں اور اوپر سے سفیدہ کاشغری چھڑک دیں اور نرم بستر پر لٹائیں۔

آگ یا کسی اور چیز سے جل جانے کا بیان

آگ سے جلنا فوراً لکھنے کی روشنائی لگائیں۔ یا چونہ کا پانی ڈالیں یا بہروزہ کا تیل لگائیں یا شکر سفید پانی میں ملا کر لگائیں منسل اور پٹاس اور بارود اور گرم تیل اور گرم پانی اور چونہ وغیرہ سے جل جانا تل کا تیل اور چونہ کا صاف پانی ملا کر لگائیں ایک عورت کی آنکھ میں کڑاہی میں سے گرم تیل کی چھینٹ جا پڑی آنکھ میں زخم ہو گیا۔ ایک ماشہ کافور اور تین ماشہ نشاستہ پیس کر اسپغول کے لعاب میں ملا کر ٹپکایا گیا آرام ہو گیا۔ مرہم جو ہر قسم کے جلے ہوئے کے لئے اکسیر ہے۔ روغن گل دو تولہ اور موم چھ ماشہ گرم کریں۔ جب دونوں ملجائیں سفیدہ کاشغری تین ماشہ اور کافور ایک ماشہ باریک پیس کر اور انڈے کی سفیدی ایک عدد ملا کر لگائیں۔

بال کے نسخوں کا بیان

دوا بال اگانیوالی ایک جونک لائیں اور چار تولہ تل کا تیل آگ پر چڑھادیں۔ جب خوب جوش آجاوے اس وقت جونک کو مار کر فوراً تیل میں ڈال کر اتنا پکائیں کہ جونک جل جاوے پھر اُس کو اُسی تیل میں رگڑ لیں۔ اور جس جگہ کے بال زخم وغیرہ سے گر گئے ہوں وہاں یہ تیل لگائیں بہت جلد بال جم آئینگے ماش کی دال اور آملہ سے سر کا دھونا بھی بالوں کے واسطے نہایت مفید ہے۔ اس سے بال سیاہ رہتے ہیں اور مقوی دماغ بھی ہے۔ دوا بال اڑانے والی:۔ چھ ماشہ بے بجھا ہوا چونہ اور چھ ماشہ ہڑتال پیس کر انڈے کی سفیدی میں ملا کر جہاں کے بال اُڑانا منظور ہوں اُس جگہ لگائیں۔ بال صاف ہو جائیں گے۔ دوا بالوں کو بڑھانے والی:۔ ہنسراج اور طباشیر اور سماق اور گلاب زیرہ اور گلنار اور مصطگی اور انار کے چھلکے سب چھ چھ ماشہ اور چھالیہ اور پوست ہلیلہ کابلی ایک ایک تولہ اور پوست بلیلہ اور مازو ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ اور آملہ اڑھائی تولہ اور شہتوت کے پتے چھ تولہ لیکر سب کو کوٹ کر سوا سیر پانی میں ایک رات دن

تیز کر کے جوش دیں جب آدھارہ جاوے ملکر چھان کر پچیس پچیس تولہ روغن گل اور تل کا تیل ملا کر پھر آگ پر رکھیں جب پانی بالکل جل جاوے اور تیل رہ جاوے اُتار کر رکھ لیں اور ہر روز ملا کریں اس سے خراب بال گر کر اچھے اور سیاہ جمتے ہیں اور دماغ میں بھی قوت ہوتی ہے اور اگر کسی کو اس تیل سے سردی ہو بالچھڑ اور گل بابونہ اور لونگ چھ چھ ماشہ اور بڑھا لیں۔

بالوں میں لیکھ یا ڈھک یا جم جوئیں پڑ جانا چھریلا اور کنیر سفید کے پتے اور میعہ سائلہ اور کھنی مرچ اور انار کے چھلکے سب ایک ایک تولہ لے کر پانی میں اوٹا کر اُس پانی سے اس جگہ کو دھوئیں اس سے جوئیں مر جاتی ہیں۔ جم جوئیں ایسی جوؤں کو کہتے ہیں جو بالوں کی جڑوں میں چپٹی رہتی ہیں اور مشکل سے معلوم ہوتی ہیں کبھی اس کے لئے مسہل کی ضرورت بھی ہوتی ہے۔

چوٹ لگنے کا بیان

سر کی چوٹ ایک پارچہ گوشت کا لیکر اس پر ہلدی باریک پیس کر چھڑک کر نیم گرم کر کے باندھو نہایت مفید ہے اور اگر سر کی چوٹ میں بیہوشی ہو جاوے تو فوراً ایک مرغ ذبح کر کے اس کے پیٹ کی آلائش نکال کر کھال سمیت گرم گرم سر پر باندھو بہت جلد ہوش آجاوے گا۔ آنکھ کی چوٹ ایک ایک تولہ میدہ اور پٹھانی لودھ پیسکر ایک تولہ گھی میں ملا کر گرم کر کے اس سے آنکھ کو سینکیں۔ پھر اسی کو گرم کر کے باندھیں اگر اس سے چوٹ نہ نکلے تو گوشت کے پارچہ پر تھوڑی ہلدی اور پٹھانی لودھ چھڑک کر باندھیں۔ لیپ جو سر کے سوا اور ہر جگہ کی چوٹ کو مفید ہے اور سر کی چوٹ کو بھی کچھ ایسا نقصان نہیں کرتا مگر یہ دوائیں تیز ہیں سرسوں کی کھلی اور ہالون اور تل اور مالکنگنی اور میدہ لکڑی اور لوٹہ سجی اور ہلدی سب دو دو تولہ لے کر کوٹ چھان کر رکھ لیں پھر اس میں سے تھوڑی سی دوا لے کر دو پوٹلی باندھ کر دودھ اور تل کا تیل اور پانی تینوں چیزیں ملا کر آگ پر رکھدیں۔ اور پوٹلی کو اس میں ڈال کر گرم گرم سے سینکیں جب ایک ٹھنڈی ہو جاوے۔ دوسری سے سینکیں۔ ایک گھنٹہ تک سینک کر پوٹلی میں کی دوا نکال کر لیپ کر دیں اور پرانی روئی باندھ دیں۔ موچ انڈے کی زردی پانچ عدد اور گھی یا میٹھا تیل چھٹانک بھر اور ہلدی دو تولہ ملا کر موچ پر مالش کریں۔ پھر خوب موٹی روئی کا گودا گرم گرم رکھ کر باندھیں رات کو باندھ کر صبح کو کھولکر میٹھے تیل کی مالش کریں اور رگ کو سیدھا کریں۔ ایک دو دن اس طرح کرنے سے رگیں بالکل درست ہو جاتی ہیں۔ فائدہ:۔ چوٹ کے لئے مومیائی عمدہ دوا ہے۔ ہڈی تک جڑ جاتی ہے۔ آجکل اصلی نہیں ملتی مگر بنی ہوئی بھی فائدہ میں اصلی سے کم نہیں اس کا

نسخہ خاتمہ میں آتا ہے۔

زہر کھا لینے کا بیان

سنکھیا یا اور کوئی زہر کھا لینا:۔ اس دوا سے قے کرا دیں۔ دو تولہ سویہ کے بیج آدھ سیر پانی میں اوٹا لیں اور چھان کر پاؤ سیر تل کا تیل یا گھی اور ایک تولہ نمک ملا کر نیم گرم پلائیں جب خوب قے ہو جائے دودھ خوب پیٹ بھر کر پلائیں اگر دودھ سے بھی قے آئے تو نہایت ہی اچھا ہے، برابر دودھ پلاتے رہیں اور اگر دودھ سے قے نہ آئے تب بھی زہر کو مار دیتا ہے۔ اور مریض کو سونے ہرگز نہ دیں خواہ کوئی سا زہر کھایا ہو یا کسی زہریلے جانور نے کاٹا ہو اور یہ دوا ہر طرح کے زہر کو مفید ہے۔ نسخہ:۔ یہ ہے گل مختوم اور حب الغار اور ایرسا یعنی بیخ سوسن سب ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ کوٹ چھان کر گائے کے گھی سے چکنا کر کے اٹھارہ تولہ شہد میں ملا کر رکھ لیں۔ جب کوئی زہر کھالے یا شبہ ہو جائے تو چھ ماشہ کھلائیں اگر زہر نہیں کھایا تو قے نہ آوے گی۔ اور اگر کھایا ہے تو جب تک زہر نہ نکل جاوے گا قے بند نہ ہوگی۔ اگر بیخ سوسن نہ ملے تو نہ ڈالیں اور شہد بارہ تولہ کر دیں۔ اس دوا کو تریاق گل مختوم کہتے ہیں۔ اگر گل مختوم نہ ملے تو گلِ داغستانی ڈالیں اگر یہ بھی نہ ملے تو ہارے درجے گل ارمنی سہی۔

مُردار سنگ کھا لینا

تین عدد انجیر اور ایک تولہ سویہ کے بیج سیر بھر پانی میں پکا کر ایک تولہ بورہ ارمنی یا نمک ملا کر گرم پئیں اس سے قے ہوگی قے ہونیکے بعد اس دوا کو چار خوراک کر کے کھائیں ساڑھے دس ماشہ مرکی اور سات ماشہ بالچھڑ کوٹ چھان کر چار تولہ شہد میں ملا کر اس کی چار خوراک کریں۔ اور غذا گوشت کا شوربا کھائیں پھٹکڑی کھا لینا:۔ اس کا اتار دودھ ہے۔ بعض آدمی کھیل کی ہوئی پھٹکڑی بخار کی باری روکنے کو کھا لیتے ہیں۔ لیکن اس میں نفع سے زیادہ نقصان ہے۔ افیون کھا لینا:۔ ایک تولہ سویہ کے بیج اور ایک تولہ مولی کے بیج اور چار تولہ شہد سیر بھر پانی میں اوٹا کر اس میں نمک ملا کر نیم گرم پلائیں اور قے کرا دیں اور قے ہونے کے بعد بڑے آدمی کیلئے دو ماشہ ہینگ دو تولہ شہد میں ملا کر اور بچہ کیلئے چار رتی ہینگ یا اس سے بھی کم چھ ماشہ شہد میں ملا کر پانی میں حل کر کے پلائیں اور نالی کو ساگ کا چھٹانک بھر پانی افیون خوردہ کو پلانا اکسیر ہے۔ نالی کا ساگ مشہور ہے۔ پانی کے اوپر بیل پھیلتی ہے دھتورہ کھا لینا اس کا اوتار وہی ہے۔ جو افیون کا تھا۔ اسپغول کوٹ کر چبا کر کھا لینا۔ افیون کے بیان میں

جو دوا قے کی لکھی ہے اس سے قے کرکے پھر پانچ ماشہ تخم خرفہ پانی میں پیس کر پانچ ماشہ جاتخم چھڑک کر مصری ملا کر پلائیں۔ فائدہ:۔ اگر انجان پن میں بے پہچانے کوئی زہر کھالیا ہو اور معلوم نہ ہو کہ کونسا زہر تھا یا زہر کھانے والا بیہوشی کی وجہ سے بتلا نہ سکتا ہو تو ان نشانیوں سے پہچان ہو جاتی ہے سنکھیا کھانے سے پیٹ میں درد پیدا ہوتا ہے اور گلا گھٹ جاتا ہے اور خشکی بیحد ہوتی ہے اور مردار سنگ کھانے سے بدن پر ورم آجاتا ہے۔ اور زبان میں لکنت اور پیٹ میں درد پیدا ہو جاتا ہے یا اس قدر دست آتے ہیں کہ آنتوں میں زخم پڑ جاتے ہیں اور پھٹکری کھانے سے کھانسی بیحد ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ پھیپھڑہ میں زخم ہو کر سل ہو جاتی ہے اور افیون سے زبان بند ہونے لگتی ہے۔ آنکھیں بیٹھ جاتی ہیں۔ ٹھنڈا پسینہ آتا ہے دم گھٹنے لگتا ہے اور منہ سے افیون کی بو آیا کرتی ہے۔ اور دھتورہ سے اول چکر آتا ہے پھر بالکل غفلت ہو جاتی ہے۔ اور اسپغول سے بے چینی اور دم رکتا ہے اور نبض ساقط ہونا اور بیہوشی اور بدن ٹھنڈا پڑ جانا یہ باتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

زہریلے جانوروں کے کاٹنے کا بیان

چاہے کوئی زہریلا جانور کاٹے یا کاٹنے کا شبہ ہو گیا ہو سب کے لئے یاد رکھو کہ کاٹنے کی جگہ سے ذرا اوپر فوراً بند لگا دو یعنی خوب کس کر باندھ دو اور کاٹنے کی جگہ افیون کا لیپ کر دو تاکہ وہ جگہ سن ہو جاوے اور زہر پھیلے نہیں پھر اس جگہ ایسی دوائیں لگاؤ جو زہر کو چوس لیں اور ایسی دوائیں پلاؤ جو زہر کو اتار دیں اور مریض کو سونے نہ دو

دوا زہر کو چوسنے والی پیاز چولھے میں بھون کر نمک ملا کر باندھیں۔ دوسری دوا:۔ بے بجھا چونہ چھ ماشہ اور شہد دو تولہ اور روغن زیتون دو تولہ سب کو ملا کر لیپ کریں اور ہر گھڑی لیپ بدلتے رہیں یہ سانپ اور بڑے بڑے زہریلے جانوروں کے زہر کو چوس لیتا ہے تیسری دوا:۔ اس جگہ بھری سینگیاں یا جونکیں لگوا دیں چوتھی دوا کاسٹک یا گندھک کا تیزاب لگا دیں اس سے زخم ہو جاتا ہے اور زخم ہو جانا زہر کے لئے اچھا ہے۔ فائدہ:۔ اگر کاٹنے کی جگہ دوا سے یا آپ سے زخم ہو جاوے تو جب تک زہر اترنے کا یقین نہ ہو جاوے۔ اسکو بھرنے نہ دیں

زہر اتارنے والی دوا بلکہ اگر کوئی دوا زہریلی کھالی ہو اس کا بھی اتار ہے۔ اگر گھروں میں تیار رہے تو مناسب ہے کلونجی اور اسپند اور زیرہ سفید تینوں دوائیں سات سات ماشہ اور کھان بید اور زراوند مدحرج دونوں ساڑھے تین تین ماشہ اور مرچ دکھنی اور مرکی دونوں پونے دو دو ماشہ ان سب کو کوٹ چھان کر چھ تولہ شہد میں ملا کر رکھ لیں۔ جب ضرورت ہو پونے دو ماشہ صبح پونے دو ماشہ شام

کو کھلائیں اوپر سے پانی میں دو تولہ شہد پکا کر پلائیں اور بچوں کو ایک ایک ماشہ دیں۔ اب بعض دوائیں خاص خاص جانوروں کے کاٹنے کی لکھی جاتی ہیں۔

سانپ کا کاٹنا:۔ اس کی تدبیریں ابھی گذریں۔ اور یہ دوا بھی مفید ہے۔ حقہ کی کیٹ جو چلم کے نیچے نئے پر جم جاتی ہے۔ چار رتی کھلا دیں۔ دو تین دن کھلاویں اور کچھ چبا کر لگائیں [۱] **بچھو کا کاٹنا** جہاں تک درد ہو بہروزہ کا تیل مل دیں اگر کاٹتے ہی اس جگہ مل دیں تو زہر بالکل نہیں چڑھتا یا سنکھیا کا لیپ کریں [۲] **تتیا یعنی بھڑ کا کاٹنا:۔** کافور پانی میں گھول کر یا سرکہ لگائیں یا ٹھنڈے پانی میں کپڑا بھگو کر رکھیں یا نمک سلیمانی یا صرف نمک سانبھر مل دیں۔

فائدہ سانپ بچھو بھڑ وغیرہ سب کے لئے عمدہ علاج یہ ہے کہ خوب تیز خالص سرکہ اس جگہ خوب ملیں یہاں تک کہ ورم اور درد اور جلن موقوف ہو جاوے بہت مجرب ہے **مکڑی** کا کھٹائی ملیں اور اگر مکڑی بہت زہریلی ہو تو اس دوا سے زہر اتر جاتا ہے۔ اجمود کی جڑ یعنی بیخ کرفس تین ماشہ لیکر چار تولہ سرکہ میں اوٹائیں جب نصف سرکہ رہجائے چھان کر دو تولہ روغن گل اور تین ماشہ رسوت ملا کر ملیں۔ اگر اس سے بھی نہ اترے تو زہر کی اتارنیوالی وہ دوائیں جو ابھی اوپر لکھی گئی ہے جسمیں پہلے کلونجی ہے **چھپکلی:۔** کم کاٹتی ہے۔ مگر جب کاٹتی ہے تو اُس کے دانت گوشت میں رہ جاتے ہیں اور بخار اور بے چینی رہتی ہے۔ اور زخم میں سے پانی بہتا ہے۔ علاج یہ ہے کہ سوئی وغیرہ سے دانت نکالیں اور ابھی جو دوا گذری ہے جس میں پہلے کلونجی ہے وہ کھلائیں۔

باؤلا کتا یا گیدڑ یا لومڑی:۔ ان کاٹے کا زخم بھرنے نہ دیں۔ بلکہ یہ دوا لگائیں۔ رال ایک تولہ اور جاوتری ایک تولہ لے کر سرکہ میں پکائیں۔ جب سب ملکر ایک ہو جائیں تو دو تولہ سانبھر نمک اور دو تولہ نوشادر باریک پیس کر ملالیں شام کو لگا کر اور صبح کو گائے کا گھی زخم پر ملیں کہ خراب گوشت گرتا ہے جب پورا یقین ہو جاوے کہ پورا زہر نکل گیا۔ تب زخم کے بھرنے کی تدبیر کریں۔ **دوسری دوا** سیاہ بانات کے دو ٹکڑے روپے کے برابر تراشیں اور ان دونوں کے بیچ میں تین ماشہ پرانا گڑ رکھ کر ہاون دستہ میں اس قدر کوٹیں کہ سب ایک ذات ہو جاویں پھر اس کو دو دفعہ کرکے کھلا دیں۔ نہایت مجرب ہے اگر اچھا کتا بھی کاٹے تب بھی احتیاط کے واسطے یہی علاج کر لیا جاوے بہتر کالی بانات ہے اگر کالی بانات نہ ملے تو سیاہ رنگ کی اون لے لیں۔ اگر سیاہ رنگ کی نہ ملے تو جس رنگ کی بھی ہو کافی ہے۔ **بلی** اس میں بھی زہر ہوتا ہے۔ بچوں کی بہت حفاظت رکھیں اور کپڑوں پر دودھ نہ گرنے دیں اس سے بلی آجاتی ہے علاج یہ ہے کہ پودینہ کھلائیں اور پیاز چولھے میں بھون کر پودینہ ملا کر نیم گرم باندھیں۔ جب سمجھ لیں کہ زہر کھنچ آیا تو

[۱] سانپ کے کاٹے کی ایک اور دوا:۔ ارہر کی دال ایک تولہ۔ کالی مرچ سات عدد پلا دیں پیسکر چھانکر صبح و شام پلا دیں اور ارہر کی دال بہت سی لیکر گاڑھی گاڑھی پکا کر رکھ لیں اور تھوڑی تھوڑی لیکر گرم گرم کاٹنے کی جگہ پر باندھیں جب ٹھنڈی ہو جائے بدل دیں اس سے نیلے رنگ کا پانی جاری ہوگا جب تک یہ پانی جاری رہے اسی طرح دال گرم گرم باندھتے رہیں مجرب ہے ۱۲ نظر ثالث

[۲] بچھو تتیے کی اور دوا نوشادر اور چونہ برابر لیکر ذرا سے پانی میں گھولکر سونگھیں فوراً آرام ہو ۱۲ نظر ثالث

تل پانی میں پیس کر باندھیں۔ دُوسری دوا:۔ نہایت مجرب سولی مچھلی آلائش سے پاک کر کے پانی میں جوش دیں کہ گل جاوے پھر اس کے کانٹے دور کر کے تھوڑا سا پیشاب آدمی کا ملا کر زخم پر باندھیں دن بھر میں دو تین بار بدل دیں صحت ہونے تک ایسا ہی کریں مگر نماز کے وقت دھو ڈالیں۔ بندر:۔ پیاز بھون کر نمک ملا کر باندھیں۔ جب زہر کھنچ آئے تو مرہم رسل لگائیں اس کا نسخہ زخم بھرنے کے بیان میں گذر چکا ہے (دیکھو حصہ ہذا ۱۲۱) کنکھجورا:۔ اس کے کاٹنے سے دم گھٹنے لگتا ہے اور مٹھائی کو طبیعت چاہتی ہے۔ علاج یہ ہے کہ اُسی کو کچل کر اس جگہ باندھیں اگر وہ نہ ملے تو نمک پیس کر سرکہ میں ملا کر لگائیں۔ اور یہ دوا کھائیں زراوند طویل اور پھان بید اور پوست بیخ کبر اور مٹر کا آٹا سب ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ لیکر ۲ تولہ شہد میں ملا کر کھائیں یہ ایک خوراک ہے اور اس کے لئے دواء المسک معتدل بھی مفید ہے اگر کنکھجورا کسی کے چمٹ جائے یا کان میں گھس جائے تو تھوڑی سفید شکر اس کے اوپر ڈالیں فوراً ناخن کھال میں سے نکل جائینگے۔ اور اگر پیاز کا عرق کنکھجورہ پر نچوڑ دیں تو جگہ بھی چھوڑ دے اور فوراً مرجائے اور ناخنوں کے زخموں پر پیاز بھلبھلا کر باندھنا اکسیر ہے۔

کیڑے مکوڑوں کے بھگانے کا بیان

سانپ:۔ پاؤ سیر نوشادر کو پانچ سیر پانی میں گھول کر سوراخوں اور تمام مکان میں چھڑک دیں سانپ بھاگ جائیگا اور کبھی کبھی چھڑکتے رہیں تو اس مکان میں سانپ نہ آئیگا۔ دوسری تدبیر:۔ بارہ سنگے کا سینگ اور بکری کا کھر۔ اور بیخ سوسن اور عاقر قرحا اور گندھک برابر لے کر آگ پر ڈال کر مکان کو بند کر دیں۔ تھوڑی دیر بعد کھول دیں اگر وہاں سانپ ہوگا تو بھاگ جائیگا تیسری تدبیر:۔ سانپ کے سوراخ میں رائی بھر دیں سانپ مر جائیگا۔ اگر اپنے آس پاس رائی ڈال کر سوئیں تو سانپ نہیں آسکتا چوتھی تدبیر:۔ کچلہ کو منہ میں چبا کر سانپ کے آگے ڈالدیں تو آگے نہ بڑھے گا۔ اور اگر کسی طرح اس کے منہ میں پہنچ جاوے تو مر جاوے اور کاٹنے کی جگہ پر لگانا بیحد مفید ہے۔ اور کھانا بھی مفید ہے۔ جیسا کہ سانپ کے کاٹے کے بیان میں گذرا۔ بچھو:۔ مولی کچل کر اس کا عرق بچھو پر ڈال دیں تو بچھو مر جائیگا۔ اگر اس کے سوراخ پر مولی کے ٹکڑے رکھدیں تو نکل نہ سکے اور وہیں مر جائے۔ پسو:۔ اندرائن کی جڑ یا پھل پانی میں بھگو کر تمام گھر میں چھڑک دیں۔ تمام پسو بھاگ جائیں گے۔ چوہے:۔ سنکھیا سے مر جاتے ہیں لیکن بچوں والے گھر میں رکھنے میں خطرہ ہے بہتر یہ ہے کہ مردار سنگ اور سیاہ کنگنی پیس کر رکھدیں یا کالی کنگنی اور برابر بنج ملا کر رکھیں۔ چیونٹیاں:۔ ہینگ سے بھاگتی ہیں تتیے:۔ اگر کہیں ان کا چھتہ ہو تو گندگ اور لہسن کی دھونی

سے مرجاتے ہیں اور سرکہ یا مٹی کا تیل چھڑکنے سے بھی مرجاتے ہیں۔ **کپڑوں کا کیڑا**:۔ افسنتین یا پودینہ یا لیموں کے چھلکے یا نیم کے پتے یا کافور کپڑوں اور کتابوں میں رکھدیں۔ **کھٹمل**:۔ چارپائی پر سرخ مرچیں ڈال کر دھوپ میں بچھا دیں دو تین دن تک اسیطرح کریں۔ کھٹمل مرجاتے ہیں سرخ مرچ کی دھونی دینا بھی یہی اثر رکھتا ہے

از قدیم:۔ دیمک۔ ہدہد کے پیروں یا اس کے گوشت کی دھونی سے مرجاتی ہے۔ اگر کتابوں اور کپڑوں میں ہو جاوے تو یہی تدبیر کریں محال کی مکھی۔ پرانا کپڑا سلگا کر محال کو دہونی دیں تو مکھیوں کا زہر جاتا رہتا ہے اور مکھیاں بے ہوش ہو جاویں۔

سفر کی ضروری تدبیروں کا بیان

(۱) سفر کرنے سے پہلے پیشاب پاخانہ سے فراغت کرلو اور کھانا تھوڑا کھاؤ تاکہ طبیعت بھاری نہ ہو (۲) سفر میں کھانا ایسا کھاؤ جس سے غذا زیادہ بنتی ہو جیسے۔ قیمہ۔ کباب۔ کوفتہ جس میں گھی اچھا ہو اور سبز ترکاریوں سے غذا کم بنتی ہے۔ لہذا مت کھاؤ (۳) بعضے سفر میں پانی کم ملتا ہے۔ ایسے سفر میں خرفہ کے بیج آدھ سیر اور تھوڑا سرکہ ساتھ رکھو نو ماشہ بیج پھانک کر چند قطرہ سرکہ کا پانی میں ملا کر پی لیا کرو اس پیاس کم لگتی ہے اگر بیج نہ ہوں تو تھوڑا سرکہ پانی میں ملا کر پینا بھی کافی ہے۔ اگر حج کے سفر میں اس کو ساتھ رکھیں تو بہت مناسب ہے[1] (۴) اگر سفر میں عرق کافور بھی ساتھ رکھیں تو مناسب ہے اس سے پیاس بھی نہیں لگتی اور ہیضہ کیلئے بھی مفید ہے اس کی ترکیب ہیضہ کے بیان[2] میں گذر چکی (۵) اگر لو میں چلنا ہو تو بالکل خالی پیٹ چلنا بُرا ہے۔ اس سے لو کا اثر زیادہ ہوتا ہے بہتر یہ ہے کہ پیاز خوب باریک تراش کر دہی یا اور کسی ترش چیز میں ملا کر چلنے سے پہلے کھالیں اور اگر پیاز کو گھی میں بھون لیں تو بدبو بھی نہ رہے اور پیاز کے پاس رکھنے سے بھی لو نہیں لگتی اور اگر کسی کو لو لگ جائے تو ٹھنڈے پانی سے اس کا ہاتھ منہ دھلاؤ۔ اور کدو یا ککڑی یا خرفہ کچل کر روغن گل ملا کر سر پر رکھو اور ٹھنڈے پانی سے کلیاں کراؤ اور پانی ہرگز نہ پینے دو جب ذرا طبیعت ٹھیرے تو چلنے کے طور پر بہت تھوڑا تھوڑا ٹھنڈا پانی پلاؤ اور یہ دوا پلاؤ وہ بھی ایکدم سے نہیں۔ بلکہ تھوڑی تھوڑی کرکے پلاؤ ایک ایک ماشہ زہرہ مہرہ خطائی اور طباشیر اور چھ رتی نارجیل کو چھ تولہ گلاب میں گھس کر شربت انار ملا کر پلاؤ اور کچی آنبی کا پنا نمک ڈال کر پلانا بھی لو کے لئے اکسیر ہے۔ ترکیب:۔ یہ ہے کہ کچی آنبی کو بھوبھل میں دبا دیں۔ جب بھن جاوے نکال کر مل کر پانی میں ملا دیں اور چھان لیں

[1] مگر جس کو نزلہ کی عادت ہو وہ سرکہ نہ کھاوے ۱۲ نظر ثالث
[2] دیکھو ص ۲۴ حصہ ہذا ۱۲

اور نمک ملا کر پئیں۔ دوسری دوا:۔ لُو لگے ہوئے کے لئے مفید ہے چھ ماشہ چنے کا ساگ خشک لیکر پاؤ بھر پانی میں بھگو دیں۔ اور اوپر کا صاف پانی لیکر پلا دیں اور ساگ کو ہاتھوں اور پیروں کے تلوؤں پر لیپ کریں

حمل کی تدبیروں اور احتیاطوں کا بیان

(۱) حمل میں قبض نہ ہونے پاوے۔ جب پیٹ میں ذرا بھی گرانی معلوم ہو تو ایک دو وقت صرف شوربا زیادہ چکنائی دار پی لیں اگر اس سے قبض نہ جاوے تو دو تین تولہ منقی یا مربے کی ہیڑ کھالیں۔ اگر یہ بھی کافی نہ ہو تو یہ نسخہ استعمال کریں اسمیں حمل کو کسیطرح کا نقصان نہیں اور معدہ کو قوی کرتا ہے۔ اور بچہ کو گرنے سے محفوظ رکھتا ہے ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول کی پنکھڑیاں بہتر تو تازہ ہیں ورنہ خشک سہی رات کو آدھ پاؤ گلاب میں بھگو رکھیں۔ صبح کو اتنا پیسیں کہ چھاننے کی ضرورت نہ رہے پھر تھوڑی مصری ملا کر ناک بند کر کے پیئیں اس سے دو تین دست اچھے ہو جاتے ہیں گویا ہلکا مسہل ہے اور جن کو تحریک نزلہ کا مرض بہت زیادہ ہو وہ اس کو نہ پیئیں۔ بلکہ مربہ کی ہیڑ کھالیا کریں۔ اگر اس سے بھی فائدہ نہ ہو تو حکیم سے پوچھیں (۲) حمل میں یہ دوائیں نہ استعمال کریں۔ سونف۔ تخم کشوث۔ حب القرطم۔ بالچھڑ۔ تخم خربزہ گوکھرو۔ ہنسراج۔ سداب۔ مزیرہ خطمی۔ تخم خیارین۔ تخم کاسنی۔ املتاس کے چھلکے اور جس کو حمل گرنے کا عارضہ ہو وہ ان دواؤں سے بھی پرہیز رکھے۔ گل بنفشہ۔ خمیرہ بنفشہ۔ آلو بخارا۔ سپستان۔ ریشہ خطمی۔ اور حمل میں اگر دستوں کی ضرورت ہو تو یہ دوا استعمال نہ کریں۔ ارنڈی کا تیل۔ جلاپا۔ ریوند چینی۔ ترنجبین۔ سنا۔ غاریقون۔ شربت دینار۔ اور حاملہ کو یہ غذائیں نقصان کرتی ہیں۔ لوبیا۔ چنا۔ تل۔ گاجر۔ مولی۔ چقندر ہرن کا گوشت۔ زیادہ مرچ زیادہ کھٹائی تربوز خربزہ۔ زیادہ ماش کی دال لیکن کبھی کبھی ڈر نہیں۔ اور یہ چیزیں نقصان نہیں کرتیں۔ انگور۔ امرود۔ ناسپاتی۔ سیب۔ انار۔ جامن میٹھا۔ آم۔ بٹیر۔ تیتر۔ اور چھوٹے چھوٹے پرندوں کا گوشت (۳) چلنے میں بہت زور سے پاؤں نہ پڑے۔ اونچی جگہ سے نیچے کو یکلخت نہ اتریں۔ غرضکہ پیٹ کو زیادہ حرکت سے بچائیں۔ کوئی سخت محنت نہ کریں۔ بھاری بوجھ نہ اٹھائیں بہت غصہ نہ کریں۔ زیادہ غم نہ کریں۔ فصد اور مسہل سے بچیں۔ خاصکر چوتھے مہینے سے پہلے اور ساتویں مہینے کے بعد زیادہ احتیاط رکھیں۔ خوشبو کم سونگھیں اور نویں مہینے خوشبو سے زیادہ احتیاط رکھیں کیونکہ بچہ مشکل سے ہوتا ہے چلنے پھرنے کی عادت رکھیں کیونکہ ہر وقت بیٹھے رہنے سے بادی اور سستی بڑھتی ہے۔ میاں کے پاس نہ جائیں خاصکر چوتھے مہینے سے پہلے اور ساتویں کے بعد زیادہ نقصان ہے اور جن کے مزاج میں بلغم زیادہ ہو وہ زیادہ چکنائی بھی نہ کھائیں۔ قیمہ اور مونگ کی دال بھنی ہوئی اور ایسی

چیزیں کھایا کریں۔ ارادہ کر کے قے نہ کریں اگر خود آئے تو روکنا نہ چاہیئے جن چیزوں سے نزلہ اور کھانسی پیدا ہو ان سے بچیں۔ پیٹ کو ٹھنڈی ہوا سے بچائیں۔ (۴) اگر قے بہت آیا کرے تو تین تین ماشہ انار دانہ اور پودینہ پیس کر شربت غورہ یعنی کچے انگور کے شربت میں ملا کر چاٹ لیا کریں۔ اور اگر معدہ میں کوئی خرابی ہو اور اس وجہ سے قے آئے تو قے لانیوالی دواؤں سے پیٹ صاف کریں معدہ کی بیماریوں کے بیان میں یہ دوائیں لکھی گئی ہیں وہاں دیکھ لو۔ (۵) اگر مٹی وغیرہ کھانیکی خواہش ہو تو تھوڑی خواہش تو خود جاتی رہتی ہے۔ اگر زیادہ ہو تو اُس گلاب والی دوا سے پیٹ صاف کریں جو نمبر (۱) میں گذر چکی ہے۔ جب دو چار دست ہو جائیں تو شربت غورہ یا کاغذی لیموں میں شکر ملا کر چاٹ لیا کریں اور چٹ پٹی چیزیں کھایا کریں جیسے چٹنی پودینے یا دھنیے کی جس میں مرچ اور ترشی زیادہ نہ ہو کھانے کے ساتھ تھوڑی تھوڑی چکھیں اور مرچ سیاہ ڈالیں تو بہتر ہے اگر مٹی کی بہت ہی حرص ہو تو نشاستہ کی ٹکیاں یا طباشیر کھایا کریں اس سے مٹی کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔ (۶) اگر بھوک بند ہو جائے تو چکنائی اور مٹھائی کم کھاویں اور اسی گلاب والی دوا سے پیٹ صاف کریں اور بعد غذا کے ایک تولہ جوارش مصطگی کھایا کریں۔ یا یہ چورن بنا کر غذا سے پہلے یا پیچھے چھ ماشہ سے ایک تولہ تک کھایا کریں چھ چھ ماشہ مصطگی اور نمک سیاہ اور دھنیہ خشک اور ایک ایک تولہ دانہ الائچی خورد اور انار دانہ کوٹ کر چھلنی سے چھان کر رکھ لیں۔ (۷) جب دل دھڑکا کرے دو چار گھونٹ گرم پانی یا گرم گلاب کے پی لیا کریں اور ذرا چلا پھرا کریں اگر اس سے نہ جائے تو دواء المسک معتدل کھایا کریں (۸) اگر پیٹ میں درد اور ریاح معلوم ہو تو یہ جوارش بہت مفید ہے۔ ایک تولہ زیرہ سیاہ ایک دن رات سرکہ میں بھگو کر بھون کر ایک تولہ کندر اور صعتر لیکر ان تینوں دواؤں کو کوٹ کر چھلنی میں چھان کر قند سفید میں قوام کر کے ملا لیں خوراک سوا دو ماشہ سے لے کر ساڑھے چار ماشہ تک یا ایک ایک ماشہ مصطگی اور ترنجبین لیکر دو تولہ گلقند میں ملا کر کھا لیا کریں (۹) اگر حمل میں پیچش ہو جاوے تو اکثر یہ دوا کافی ہو جاتی ہے۔ چھ ماشہ تخم ریحان چھٹانک بھر گلاب میں پکا کر تھوڑی مصری اور نو دانہ مغز بادام پیسکر اس میں ملا کر کھائیں اور حمل کی پیچش میں زیادہ لعابدار دوائیں جیسے ریشہ خطمی وغیرہ استعمال نہ کریں خاصکر جسکو حمل گر جانے کی عادت ہو (۱۰) اگر حمل میں پیروں پر ورم آجائے تو کچھ ڈر نہیں لیکن بہتر ہے کہ تین تین ماشہ ایلوا اور چھالیہ اور صندل سبز مکوہ کے پانی میں پیس کر ملیں۔ (۱۱) اگر حاملہ کو اندر کے بدن میں کبھی تکلیف اور جلن معلوم ہو تو تین ماشہ رسوت کو ایک ایک تولہ گلاب اور مہندی کی پانی میں ملا کر یا ملتانی مٹی دہی کے پانی میں گھول کر لگائیں (۱۲) اگر حمل میں خون آنے لگے تو قرص کہربا کھائیں اور ان دواؤں کا استعمال کریں

جو استحاضہ کے بیان میں لکھی گئی ہیں۔ (۱۳) جس کو حمل گر جانے کی عادت ہو وہ چار مہینے تک اور پھر ساتویں مہینے کے بعد بہت احتیاط رکھے کوئی گرم چیز نہ کھائی کوئی بوجھ نہ اٹھائے بلکہ ہر وقت لنگوٹ باندھے رکھے اور جب گرنے کی نشانیاں معلوم ہونے لگیں فوراً حکیم سے رجوع[ل] کرنا چاہئے۔ اور اگر گر جائے تو اس وقت بڑی احتیاط درکار ہے کوئی بات حکیم کی رائے کے خلاف اپنی عقل سے نہ کریں۔ لیکن بہت ضروری باتیں تھوڑی سی ہم نے بھی آگے لکھدی ہیں اور چونکہ ایک دفعہ گر جانیسے آگے کو بھی یہ عارضہ لگ جاتا ہے۔ اور اگر بچہ ہوا بھی تو کمزور ہوتا ہے اور جیتا نہیں اور اگر جیا بھی تو ام الصبیان یعنی مرگی وغیرہ میں مبتلا رہتا ہے اس کی روک تھام کے لئے یہ معجون بنا کر حمل قائم ہونے کے بعد چوتھے مہینے سے پہلے چالیس دن تک ساڑھے چار ماشہ روز کھائیں اور حمل قرار ہونے سے پہلے طبیب سے رائے لیکر اگر مسہل کی ضرورت ہو مسہل بھی لے لیں اور اگر بدون حمل بھی کھاویں تو رحم کو تقویت دیتی ہے۔ برادہ صندل سفید اور برادہ صندل سرخ اور مازو سبز اور درونج عقربی اور عود صلیب اور ابریشم خام مقرض اور بیخ انجبار اور گل ارمنی سب سوا گیارہ گیارہ رتی اور تخم خرفہ اور مغز تخم خربزہ ساڑھے بائیس[۱] بائیس رتی سب کو کوٹ چھان کر شربت غورہ بیالیس[۱] ماشہ اور قند سفید سات تولہ اور شہد خالص ستائیس[۲] ماشہ قوام کرکے اس میں یہ دوائیں ملائیں پھر پسے موتی اور کہربائے شمعی اور طباشیر سوا گیارہ گیارہ رتی اور چاندی سونے کے ورق ڈہائی ڈہائی عدد سب کو چار تولہ عرق بید مشک میں کھرل کرکے ملالیں اس سے دودھ بھی بڑھتا ہے۔ اور بچہ کو ام الصبیان نہیں[۲] ہوتا۔

اسقاط یعنی حمل گر جانیکی تدبیروں کا بیان

اسقاط کے بعد غذا بالکل بند کر دیں۔ جب بھوک زیادہ ہو تو خربزہ کے چھلے ہوئے بیج دو تین تولہ ذرا بھون کر اور ذائقہ کے موافق لاہوری نمک اور کالی مرچ ملا کر کھائیں یا منقی[۳] سینک کر کھائیں تین دن تک اور کچھ غذا نہ دیں اور پیٹ کی صفائی کیلئے یہ نسخہ پلاتے رہیں۔ تخم خربزہ اور گوکھرو چھے[۴] چھ ماشہ اور بیخ کاسنی اور پرسیاؤشاں اور سداب اور مشک طرامشیع یعنی پہاڑی پودینہ پانچ پانچ ماشہ اور املتاس کے چھلکے ایک تولہ پانی میں اوٹا کر چھان کر تین تولہ شربت بزوری بارد ملا کر نیم گرم پئیں اور کمر اور ناف کے نیچے نیم کے پتوں سے سینکتے رہیں چوتھے دن تھوڑی موٹھ اوٹا کر اس کا پانی پلائیں پھر پانچویں دن شوربے میں چپاتی خوب گلا کر دیں اور پیٹ کی صفائی میں کمی نہ رہنے دیں اور باقی تدبیریں زچہ خانہ کی سی ہیں۔ جن کا بیان آگے آتا ہے۔ اور بعضی عورتوں کو اسقاط سے رحم اور جگر میں

لہ دریافت کریں - ۱۲ لہ اس نسخہ کے وزنوں میں غلطی تھی وزن صحیح اوپر لکھے گئے ہیں اس سے پہلے کی چھپی ہوئی کتابوں میں درست کر لینے چاہئیں - ۱۲ منہ

ضعف ہو جاتا ہے اس مرض کو پرسوت کہتے ہیں۔

زچہ کی تدبیروں کا بیان

دیکھو ص ۳۴ حصہ ہذا ۱۲

(۱) جب نواں مہینہ شروع ہو جاوے ہر روز ایک ماشہ مصطگی باریک پیس کر اس میں نو ماشہ روغن بادام اور ذراسی مصری ملاکر روز چاٹ لیا کریں اگر روغن بادام اچھا نہ ملے تو گیارہ بادام چھیل کر خوب باریک پیس کر مصری ملاکر چاٹ لیا کریں اور جس کا معدہ قوی ہو اس کو مصطگی ملانے کی ضرورت نہیں اور گائے کا دودھ جس قدر ہضم ہو سکے پیا کریں یا گائے کا مسکہ اگر ہضم ہو جائے چاٹا کریں یا دو دو تولہ ناریل اور مصری کوٹ کر جب ایک ذات ہو جاویں ہر روز کھا لیا کریں ان سب دواؤں سے بچہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے۔ اور جب دن بہت ہی کم رہ جائیں تو گرم پانی سے ناف کے نیچے دھارا کریں۔ اور خوب چکنا شوربا پیا کریں اور جب بالکل ہی وقت آ پہنچے اور درد شروع ہو تو یہ دوا بہت مفید ہے۔ املتاس کے چھلکے ڈیڑھ تولہ کچل کر پانی میں جوش دے کر تین تولہ شربت بنفشہ ملاکر پلائیں اور مقناطیس بائیں ہاتھ میں لینے سے یا بسد یعنی مونگے کی جڑ بائیں ران پر باندھنے سے بھی بچہ پیدا ہونے میں آسانی ہوتی ہے۔ اور یہ تیل نہایت مفید ہے۔ گل بابونہ۔ بنفشہ۔ تخم خطمی۔ اکلیل الملک۔ السی کے بیج سب چھ چھ ماشہ اور ٹیسو کے پھول دو تولہ سب کو سیر بھر پانی میں اوٹالیں جب آدھا پانی رہ جاوے مل کر چھان کر اس میں آدھ پاؤ ارنڈی کا تیل اور دو تولہ گائے کی نلی کا گودا اور بکرے کے گردے کی چربی ملاکر پھر پکائیں جب پانی جل جاوے اور تیل رہ جاوے اتار کر رکھ لیں جب ضرورت ہو گرم کر کے ناف کے نیچے اور کمر پر ملیں۔ اور دائی سے اندر استعمال کرائیں اور جس عورت کے رحم میں ورم ہو اس کو بچہ ہونے کے وقت تو اس کی مالش اور استعمال بہت ہی ضروری ہے۔ ورنہ عورت کے مرجانے کا ڈر ہے اور یہ تیل اس قابل ہے کہ گھروں میں تیار رہے اگر زیادہ تکلیف ہو یا بچہ پیٹ میں مرجائے یا اور کوئی نئی خطرہ کی بات پیدا ہو جائے۔ تو فوراً حکیم کو خبر کرو[۱] (۲) دستور ہے کہ مٹی یا بیسن سے بچہ کو غسل دیتے ہیں

[۱] پیدائش کی ترکیب جب بچہ پیٹ میں ہوتا ہے تو اسکی غذا منہ میں کو نہیں پہنچتی۔ بلکہ رحم کے اندر ایک جھلی پیدا ہو جاتی ہے اس جھلی میں خون رحم میں سے آتا ہے اور اس جھلی میں سے ایک نلکی آنت کیسی شکل کی بچہ کی ناف میں ملی ہوتی ہے وہ خون بچہ کے بدن میں اس نلکی کی راہ پہنچتا ہے اسکو آنول نال کہتے ہیں حکیم مطلق نے بچہ کے منھ اور زبان کی گندی غذا سے حفاظت کرنے کیلئے یہ راستہ بنایا کیونکہ زبان ذکر اللہ کیلئے پیدا ہوئی ہے آنول نال کاٹنے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے اسکو ناف کے پاس سے دو انگلیوں سے دبا کر آہستہ سے باہر کو سونت دیں تاکہ ہوا اور خون جو کچھ جمع ہو گیا ہو نکل جاوے بجلون کے ڈورے کو چکنا کر کے ایک بند بچہ کی ناف کے پاس باندھیں اور ایک بند ایک بالشت چھوڑ کر جب دونوں بند باندھ چکیں تو تیز قینچی سے دونوں بند کے درمیان سے کاٹ دیں اگر اس کٹی ہوئی نال کے سوراخ میں دو چاول مشک ڈالدیں تو بچہ کو کبھی ڈبہ نہ ہو کاٹنے کے بعد روغن زیتون میں کپڑا بھگو کر رکھیں یا یہ دوا چھڑکیں ہلدی دم الاخوین انزروت زیرہ سفید چھڑیلہ مرکی سب تین تین ماشہ خوب باریک پیسکر چھڑکیں اگر آنول نال کو کاٹنے اور بند باندھنے سے پہلے نہ سونتیں تو [illegible] تمام عمر تولید ریاح کا مرض ہیگا بچہ کو ایک دن رات دودھ نہ دیں بجائے دودھ کے گھونٹی دیں تاکہ پیٹ خوب صاف ہو جاوے اگلے دن دودھ دیں بچہ کی ماں اس عرصہ میں اپنا دودھ دو تین دفعہ دبا دبا کر نکالدے بلکہ جہاں تک ہو سکے چھاتیوں کو دبا دے تاکہ جما ہوا دودھ نکل جاوے علاوہ ازیں ہفتہ تک دن رات میں تین دفعہ سے زیادہ دودھ نہ پلاویں ۱۲ انظر ثالث

۵۱ پنجیرم دودھ میں ڈالکر عورت کے سامنے رکھنا بہت مفید ہے دوا جس سے بچہ آسانی سے ہو جاتی ہے زعفران اصلی لونگ ۳ ماشہ پیسکر انڈے کی زردی میں ملاکر دودھ میں گھولکر نیم گرم پلاویں ایک دوا جس سے بچہ فوراً ہو جاتا ہے ایک سفید جالا اسری کا دو تولہ پانی میں پیسکر دائی رحم کے منھ پر لگادے تنبیہ جاہل اچھیطرح صاف کر لیں اکثر ملازمی کے اندر کرتی ہوں اور یہ دوا دیہاتی اور قوی عورتوں کیلئے ہے نازک مزاج عورتیں نہ استعمال کریں آنول ۱۲ صحہ

بجائے اس کے اگر نمک کے پانی سے غسل دیں اور تھوڑی دیر کے بعد خالص پانی سے نہلائیں تو بہت سی بیماریوں سے جیسے پھوڑا پھنسی وغیرہ سب سے حفاظت رہتی ہے لیکن نمک کا پانی ناک یا آنکھ یا کان یا منھ میں نجانے پائے اگر بچہ کے بدن پر میل زیادہ معلوم ہو تو کئی روز تک نمک کے پانی سے غسل دیں۔ اور اگر میل نہ ہو تو بھی چلہ بھر تک تیسرے چوتھے دن خالص پانی سے غسل دیدیا کریں۔ اور غسل کے بعد تیل ملدیا کریں اگر چار پانچ مہینے تک تیل کی مالش رکھیں تو بہت مفید ہے۔

(۳) بچہ کو ایسی جگہ رکھیں جہاں بہت روشنی نہ ہو۔ زیادہ روشنی سے اس کی نگاہ کمزور ہو جاتی ہے (۴) گھٹی میں جو املتاس ہوتا ہے اس کو اور دواؤں کے ساتھ پکانا نہ چاہیے۔ اس سے اثر جاتا رہتا ہے۔ یا تو الگ بھگو کر چھان لیں یا پکی ہوئی دوا میں ملا کر چھان لیں (۵) بچہ کو دودھ دینے سے پہلے کوئی میٹھی چیز جیسے شہد یا کھجور چبائی ہوئی وغیرہ انگلی پر لگا کر اس کے تالو میں لگائیں[۱]۔ (۶) دستور ہی کہ زچہ کو کاڑھا پلاتے ہیں اور اسکے لئے ایک نسخہ مقرر ہے۔ سب کو وہی دیا جاتا ہے چاہے اس کا مزاج گرم ہو یا سرد ہو یا وہ بیمار ہو یہ بُرا دستور ہے۔ بلکہ مزاج کیموافق دوا دینا چاہئے اگر عورت کا مزاج سرد ہے تو ایک ایک تولہ مجیٹھ اور سونف اور نرکچور اور مکوہ خشک سب کو چار سیر پانی میں اوٹا لیں جب تین سیر رہجائے تو استعمال کریں۔ اور مزاج گرم ہے تو دو دو تولہ مکوہ خشک اور خربزہ کے بیج اور گوکھرو ان سب کو چار سیر پانی میں اوٹا کر جب تین سیر رہجاوے استعمال میں لادیں اور جب زچہ کو بخار ہو۔ تو صرف مکوہ خشک کا پانی دیں۔ اسی طرح یہ بھی دستور ہے کہ زچہ کو اچھوانی اور گوند سونٹھ ضرور دیتے ہیں یہ بھی بُرا دستور ہے کسی کو موافق آتا ہے کسی کو نقصان کرتا ہے خاص کر بخار میں اچھوانی بہت ہی نقصان کرتی ہے اگر زچہ بیمار ہو یا ہضم میں فتور ہو تو سب سے عمدہ غذا شوربا یا یخنی ہے البتہ روٹی نہ دیں تو مضائقہ نہیں اور اگر بخار یا بیماری زیادہ ہو تو حکیم سے پوچھکر جو حکیم بتلاوے وہ دو جس کو گوند موافق نہ ہو اس کے واسطے وہ لڈو بناؤ جس کی ترکیب رحم سے ہر وقت رطوبت جاری رہنے کے بیان میں لکھی گئی ہے (۷) بچہ کو زیادہ دیر تک ایک کروٹ پر لیٹے ہوئے کسی چیز پر نگاہ نہ جمانے دیں اس سے بھینگا پن ہو جاتا ہے۔ کروٹ بدلتے رہیں (۸) زچہ کو بھی تیل ملوانا بہت مفید ہے مگر بعض عورتوں کو تیل گرمی کرتا ہے اور پھوڑے پھنسی نکل آتے ہیں اُن کے لئے یہ تیل مُناسب ہے جھاؤ کے پتے آدھ پاؤ اور مہندی کے پتے چھٹانک بھر اور نکولی آدھ چھٹانک بھر اور مجیٹھ دو تولہ ان سب کو رات کو پانی میں بھگو رکھیں صبح کو جوش دے کر ملکر چھان کر سرسوں یا تل کا تیل ایک سیر ملا کر پھر پکائیں کہ پانی سب جل جاوے اور تیل رہجائے پھر اس میں دو تولہ مصطگی اور ایک تولہ قسط تلخ خوب باریک پیس کر ملا کر رکھ

لیں اور نیم گرم ملوائیں (۹) جس کے دودھ کم ہو اس کو اگر دودھ موافق ہو تو دودھ پلاؤ اور بھیجا زیادہ
کھلاؤ اور مرغ کا شوربا پلاؤ اور یہ دوائیں بھی مفید ہیں پانچ ماشہ کلونجی یا پانچ ماشہ تودری سرخ
ہر روز دودھ کیساتھ پھانکیں یا دو تولہ زیرہ سیاہ آدھ سیر گھی میں کسیقدر بھونکر سیر بھر شکر سفید اور
آدھ سیر سوجی ملاکر قوام کرلیں پھر بادام چھوہارہ ناریل، چلغوزہ بقدر مُناسب ملالیں خوراک دو تولہ سے
چار تولہ تک یا گاجر کا حلوہ کھلائیں اور غذا عمدہ کھلائیں (۱۰) دودھ پلانیوالی کوئی چیز نقصان کرنے
والی نہ کھائے اسی طرح تراتیز رک کا ساگ اور رائی اور پودینہ نہ کھائے کہ ان چیزوں سے دودھ
بگڑتا ہے (۱۱) اگر دودھ چھاتیوں میں جم جائے اور تکلیف دے اور چھاتیوں میں کھچاؤ معلوم ہونے
لگے تو فوراً علاج کریں ایک علاج یہ ہے کہ ایک ایک تولہ بنفشہ اور خطمی اور گل بابونہ اور دو تولہ ٹیسو
کے پھول لے کر دو سیر پانی میں اوٹا کر گرم گرم پانی سے دھاریں اور انھیں دواؤں کو رکھکر باندھیں
جب ٹھنڈا ہو جاوے اتار دیں (۱۲) جس کا دودھ خراب ہو بچہ کو نہ پلائیں ایک بوند ناخن پر ڈالکر
دیکھ لیں اگر فوراً بہ جائے یا بہت دیر تک نہ بہے خراب ہے اور اگر ذرا بہ کر رہجائے تو عمدہ ہے اور جس
دودھ پر مکھی نہ بیٹھے وہ برا ہے۔ **مسان کا علاج**۔ مسان ایک مرض ہے جس کی بہت صورتیں ظہور
میں آتی ہیں کوئی بچہ سوکھ سوکھ کر مر جاتا ہے۔ کسی کو کمیرہ (ام الصبیان) کے دَورے پڑتے ہیں
کوئی دستوں سے ہلاک ہو جاتا ہے۔ کسی کو پیاس اور تونس بہت ہوتی ہے۔ کسی کے بچہ سوتے
سوتے مر کر رہجاتے ہیں۔ کسی کے بچے، دو برس یا کم و بیش مدت تک اچھے رہتے ہیں پھر ایک دم مرجاتے
ہیں یہ سب مسان کی شاخیں ہیں یہ مرض بچے کو ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب
اس کا سلسلہ شروع ہوتا ہے تو لگاتار بچے مرتے ہی چلے جاتے ہیں۔ جب تک ماں کا علاج نہ ہو
شروع حمل میں بلکہ حمل سے پہلے اس کی دوا نہ کیجائے بچہ کو نفع نہیں پہنچتا چونکہ یہ مرض آجکل بکثرت ہونے
لگا ہے۔ اسواسطے علاج اسکا لکھا جاتا ہے مفصل علاج تو اس کا بہت طول چاہتا ہے۔ یہاں چند
نسخے اس مرض سے حفاظت کیلئے اور چند ضروری باتیں لکھی جاتی ہیں (۱) عورت کا علاج حمل سے پہلے
ہوشیار طبیب سے کراؤ اگر ضرورت مسہل کی ہو تو برعایت خون کی صفائی اور زہر کے اتار اور تقویت
دل کے مسہل دیا جائے (۲) پھر حمل کیحالت میں قبل ماہ چہارم وہ معجون دی جاوے جو حمل کی تدبیروں کے
بیان میں گذر چکی ہے جس کی پہلی دوا ابرادہ صندل سفید ہے۔ چالیس دن کھاویں وہ معجون ہر مزاج کے
موافق ہے۔ (۳) وہ معجون چالیس دن کھاکر چھوڑ دیں اور یہ گولی برابر بچہ ہونے تک کھاتی رہیں
اور جب بچہ پیدا ہو تو بچہ کو بھی برابر دو برس تک کھلاتی رہیں۔ اور خود بھی کھاتی رہیں۔ گولی کا نسخہ یہ ہے

تلسی کے پتے جلنیم کے پتے۔ چرچٹہ کی جڑ۔ اکاس بیل جو بول کے درخت کی نہ ہو۔ کرنجوے کے پتے۔ ارنڈ کے پتے سب ڈھائی ڈھائی ماشہ لیکر سایہ میں خشک کرلیں۔ پھر عود صلیب بنسلوچن۔ دانہ الائچی کلاں چار چار ماشہ۔ دانہ الائچی خورد دو ماشہ زرنب یعنی تالیسپتر ڈھائی ماشہ سب کو کوٹ چھان لیں۔ اور زہر مہرہ خطائی اصلی ناریل دریائی۔ جدوار خطائی۔ سیپیہ گلاب میں کھرل کریں اور مشک تین چاول۔ زعفران اصلی تین رتی ملاکر پھر خوب کھرل کرلیں۔ اور سب ادویات کو ملاکر شہد ہموزن میں ملاکر گولیاں چنے کی برابر بنالیں اور ایک گولی روز کھاویں۔ جب بچہ پیدا ہو تو اس کو چوتھائی گولی دیں پھر چند روز کے بعد آدھی گولی پھر سال بھر کے بعد ایک گولی روز دیں یہ گولی بچہ کے بہت سے امراض کے لئے مفید ہے اور نقصان کسی حال میں نہیں کرتی (۴) مسان کے مرض کے لئے سب سے ضروری تدبیر یہ ہے کہ ماں کا دودھ بالکل نہ دیا جاوے کوئی دوسری تندرست عورت دودھ پلاوے یا بکری گائے وغیرہ یا ولائتی ڈبہ کی دودھ سے پرورش کیجائے غرض ماں کے دودھ میں زہر ہوتا ہے یا تو ماں کا دودھ بالکل نہ دیا جاوے یا ممکن ہو تو ماں کے دودھ کی صفائی کی تدبیریں کسی قابل اور تجربہ کار حکیم کی رائے سے کیجاویں مگر یہ مشکل ہے لہذا ماں کا دودھ نہ دینا ہی مناسب ہے۔ (۵) بچہ کے گلے میں عود صلیب نر و مادہ لمبائی میں سوراخ کرکے ڈورے میں پرو کر ڈالدیا جائے۔ (۶) اگر بچہ کو مسان ہو گیا ہے تو اس کی تدبیریں اور علاج میں جو صورت پیش آوے اس کے موافق حکیم کو اطلاع کرکے کرو اور بہت صورتوں کا علاج کتاب ہذا میں بھی لکھا گیا ہے۔ (۷) مسان کو تعوید گنڈوں سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔ کسی مسلمان دیندار عالم سے رجوع کریں جاہلوں اور بددینوں اور سیانوں سے ہرگز رجوع نہ کریں ایک عمل اسی حصہ کے آخر میں جھاڑ پھونک کے بیان میں لکھا گیا ہے نہایت مجرب ہے۔

بچوں کی تدبیروں اور احتیاطوں کا بیان

(۱) سب سے بہتر ماں کا دودھ ہے بشرطیکہ مسان کا مرض نہ ہو اور اگر مسان کا مرض ہو تو سب سے مضر ماں کا دودھ ہے (مسان کا بیان گذر چکا) تندرست ماں اگر خالی پستان بھی بچے کے منہ میں دے تو بچہ کو فائدہ پہنچتا ہے اگر یہ عادت کرلیں کہ ہر دفعہ دودھ پلانے سے پہلے ایک انگلی شہد چٹادیا کریں تو بہت مفید ہے (از قانون شیخ)۔ (۲) جب بچہ سات دن کا ہو جائے تو گہوارے میں جھلانا اور لوری (گیت) سنانا اس کو بہت مفید ہوتا ہے گود میں لیں یا گہوارے میں لٹادیں بچہ کا سر اونچا رکھیں (۳) بچہ جس وقت سے پیدا ہوتا ہے اسکا دماغ فوٹو کیسی خاصیت رکھتا ہے جو کچھ اسمیں

آنکھ کی راہ سے یا کان کی راہ سے پہنچتا ہے منقش ہو جاتا ہے اور تمام عمر محفوظ رہتا ہے اگر اچھی تعلیم دینی ہو تو بچہ کے سامنے تمیز اور سلیقہ کی باتیں کریں کوئی حرکت خلاف تہذیب نہ کریں اور کوئی بات بُری منہ سے نہ نکالیں کلام پڑھتے رہیں۔ (۴) جب دودھ چھڑانے کے دن نزدیک آویں اور بچہ کچھ کھانے لگے تو اس کا خیال رکھیں کہ کوئی سخت چیز ہرگز نہ چبانے دیں اس سے ڈر ہے کہ دانت مشکل سے نکلیں اور ہمیشہ کیلئے دانت کمزور رہیں (۵) ایسی حالت میں نہ غذا پیٹ بھر کر کھلاویں۔ نہ پانی زیادہ پلاویں اس سے معدہ ہمیشہ کیلئے کمزور ہو جاتا ہے۔ اگر ذرا بھی پیٹ پھولا دیکھیں تو غذا بند کر دیں اور جس طرح ہو سکے بچہ کو سلا دیں اس سے غذا جلدی ہضم ہو جاتی ہے۔ (۶) اگر گرمی میں دودھ چھڑایا جاوے تو پیاس اور بھڑک نہ ہونے دیں اس کی تدبیر یہ ہے کہ ہر روز زہر مہرہ گلاب یا پانی میں گھس کر پلائیں اور زیادہ چکنائی نہ کھلائیں اور ہمیشہ تیسرے دن تالو پر مہندی کی ٹکیہ رکھیں یا نشاستہ گلاب میں ملا کر تالو پر ملا کریں اس سے سوکھے کے عارضہ سے بھی حفاظت رہتی ہے اور اگر بہت جاڑوں میں دودھ چھڑایا جاوے تو سردی سے بچائیں اور کوئی ثقیل چیز نہ کھانے دیں اور بدہضمی کا خیال رکھیں۔ (۷) جب مسوڑھے سخت ہو جاویں اور دانت نکلتے معلوم ہوں تو مرغے کی چربی مسوڑھوں پر ملا کریں اور سر اور گردن پر تیل خوب ملا کریں اور کان میں بھی تیل خوب ڈالا کریں۔ اور کبھی کبھی شہد دو دو بوند نیم گرم کر کے کانوں میں ڈال دیا کریں کہ میل نہ جمے اور اس دوا کا استعمال کریں کہ دانت آسانی سے نکلیں السی اور میتھی کے بیج اور خطمی اور گل بابونہ سب چھ چھ ماشہ رات کو پانی میں بھگوئیں صبح جوش دے کر مل کر چھان کر تین تولہ روغن گل اور دو تولہ شہد خالص اور ایک تولہ بکری کے گردہ کی چربی اور مرغی کی چربی ملا کر پھر پکائیں کہ پانی جل کر مرہم سا رہ جائے پھر اس میں چھ ماشہ نمک باریک پیس کر ملا کر رکھیں اور نیم گرم کر کے ہر روز مسوڑھوں پر ملا کریں اور اگر مرغی کی چربی نہ ہو تو گائے کی نلی کا گودا ڈالیں اور کبھی دانتوں کے مشکل سے نکلنے سے بچہ کے ہاتھ پاؤں اینٹھنے لگتے ہیں اس وقت سر اور گردن پر تیل ملیں (۸) جب دانت کسی قدر نکل آئیں اور بچہ کچھ چبانے لگے تو ایک گرہ ملیٹھی کی اوپر سے چھیل کر پانی میں بھگو کر نرم کر کے بچہ کے ہاتھ میں دیدیں کہ اس سے کھیلا کرے اور اس کو چبایا کرے اس سے ایک تو اپنی انگلیاں نہ چبائے گا۔ دوسرے دانت نکلنے میں مسوڑھے نہ چھولینگے۔ اور درد نہ کرینگے اور کبھی کبھی نمک اور شہد ملا کر مسوڑھوں پر ملتے رہیں اس سے منھ نہیں آتا اور دانت بہت آسانی سے نکلتے ہیں (۹) جب بچے کی زبان کچھ کھُل چلے تو کبھی کبھی زبان کی جڑ کو انگلی سے مل دیا کریں اس سے بہت جلدی صاف

بولنے لگتا ہے (۱۰) حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ بُری عادتوں سے بھی تندرستی خراب ہو جاتی ہے لہذا بچہ کی عادتیں درست رکھنے کا بہت خیال رکھیں کوئی اور بھی اس کے سامنے بیہودہ حرکت نہ کرنے پائے بچوں کو کسی خاص غذا کی عادت نہ ڈالو بلکہ موسمی چیزیں سب کھلاتے رہو تاکہ عادت رہے البتہ بار بار نہ کھلاؤ جب تک ایک چیز ہضم نہ ہو جائے دوسری نہ دو اور کوئی چیز اتنی نہ کھلاؤ کہ ہضم نہ ہو سکے اور سبز میوؤں پر پانی نہ دو اور کھٹائی زیادہ دکھانے دو خاص کر لڑکیوں کو اور بچوں پر تاکید رکھو کہ کھانا کھانے میں اور پانی پینے میں نہ ہنسیں نہ کوئی ایسی حرکت کریں جس سے لقمہ یا پانی ناک کی طرف چڑھ جائے۔ اور جس قدر مقدور ہو بچوں کو اچھی غذا دو اس عمر میں جو کچھ طاقت بدن میں آجاویگی تمام عمر کام آوے گی۔ خاص کر جاڑوں میں میوہ یا تل کے لڈو کھلایا کرو۔ ناریل اور مصری کھانیسے طاقت بھی آتی ہے اور چنونے پیدا نہیں ہوتے اور سوتے میں پیشاب زیادہ نہیں آتا اس طرح اور میوؤں میں اور فائدے ہیں (۱۲) بچوں کو محنت کی عادت ضرور ڈالیں بلکہ بقدر ضرورت لڑکو نکو ڈنڈ مگدر کی اور اگر مقدور ہو گھوڑے کی سواری کی اور لڑکیوں کو چھوٹی چکی پھر بڑی چکی اور چرخہ پھیرنے کی عادت ڈالیں (۱۳) ختنہ جتنی چھوٹی عمر میں ہو جاوے بہتر ہے تکلیف کم ہوتی ہے اور زخم جلد ہی بھر جاتا ہے۔ (۱۴) بہت تھوڑی عمر میں شادی کر دینے میں بہت سے نقصان ہیں بہتر تو یہی ہے کہ لڑکا جب کمانیکا اور لڑکی جب گھر چلانیکا بوجھ اٹھا سکے اس وقت شادی کیجاوے۔

بچوں کی بیماریوں اور علاج کا بیان

فائدہ:۔ بچوں کو بہت تیز دوا مت دو خواہ گرم ہو جیسے اکثر کشتے یا سرد ہو جیسے کافور اس کی احتیاط دودھ پینے تک تو بہت ہی ہے۔ پھر بھی چودہ پندرہ برس کی عمر تک خیال رکھو اور دودھ پیتے بچہ کے علاج میں دودھ پلائی کو پرہیز رکھنے کی بہت ضرورت ہے اور جب تک بچہ بارہ برس کا نہ ہو جائے فصد ہرگز نہ لیں اگر بہت ہی لاچاری ہو تو بھری سینگیاں لگا دیں اور یاد رکھو جب کوئی ترش دوا یا غذا بچہ کو دیجائے تو دودھ پلانیسے دو گھنٹہ کا فاصلہ ضرور رہے تاکہ دودھ کی ساتھ ترشی معدہ میں نہ جمع ہو بعض دفعہ بہت نقصان ہو جاتا ہے اب کچھ بیماریاں لکھی جاتی ہیں ام الصبیان۔ اس کو کمیرہ اور مسان بھی کہتے ہیں۔ اس میں بچہ یک لخت بیہوش ہو جاتا ہے اور ہاتھ پاؤں اینٹھنے لگتے ہیں اور منہ میں جھاگ آجاتے ہیں پورا علاج حکیم سے کرانا چاہئے یہاں چند ضروری باتیں سمجھ لو جب دورہ پڑے تو فوراً بازو اور رانیں کسی قدر کسکر باندھ دو اور رائی

لہ قاعدہ [illegible] پچیس [illegible] ۱۲۰ منہ

لہ مسان کا علاج مفصل اوپر لکھا گیا ۱۲۰ منہ

سے ہتھیلیوں اور تلوؤں کی مالش کرو اور منھ سے جھاگ صاف کردو اور اس مرض والے کو بہت تیز اور چمکدار چیزوں کی طرف دیکھنے سے اور بھیڑ اور گائے کے گوشت سے ضرور بچانا چاہئے۔ جند بید ستر سونگھانا اور بچہ کے بستر پر چاروں طرف ذرا ذرا سا رکھ دینا مفید ہے۔ خاصکر چاند کے شروع مہینے میں کیونکہ یہ دن دورہ کی زیادتی کے ہیں اور اکثر بڑے ہوکر یہ مرض خودبخود بھی جاتا رہتا ہے اور چونکہ یہ مرض اکثر رحم کی خرابی سے ہوتا ہے اسواسطے جس عورت کے بچوں کو یہ مرض ہوتا ہے اسکو اس معجون کا کھالینا بہت مفید اور ضروری ہے جو حمل کی تدبیروں کے بیان کے بالکل آخیر میں لکھی ہے جس کے اوّل میں دونوں صندل ہیں۔ سوکھا:۔ اس میں بچے کو پیاس بہت لگتی ہے اور تالو کی حرکت موقوف ہو جاتی ہے اور دمبدم سوکھتا چلا جاتا ہے آخیر میں کھانسی بھی ہو جاتی ہے اور دست آنے لگتے ہیں علاج یہ ہے کہ کدو یعنی لوکی یا خرفہ دو تولہ کچل کر روغن گل ملاکر ٹکیہ بناکر سر پر رکھیں جب وہ گرم ہو جاوے بدل دیں اور دو دو ماشہ تخم خرفہ اور تخم کاسنی گاؤزبان کے عرق میں پیسکر چھان کر ایک تولہ شربت انار شیریں ملاکر چار چار رتی طباشیر اور زہر مہرہ دو تولہ عرق بید مشک میں گھسکر ملاکر پلائیں اور اگر دست آتے ہوں تو تخم خرفہ تخم کاسنی کو ذرا بھون کر پیسیں اور اگر کھانسی ہو تو دو ماشہ ملہٹی بھی پیس دیں اور ہاتھ پاؤں پر ہر روز مہندی لگانا اور ٹھنڈے پانی سے دھونا بھی مفید ہے اگر بچہ دودھ پیتا ہے تو دودھ پلانی کو ٹھنڈی غذا دیں جیسے کدو۔ تری۔ پالک کھیرا۔ آش جو وغیرہ اور اس کو بھی ٹھنڈی دوائیں پلائیں اور اگر بچہ دودھ نہ پیتا ہو تو اس کے لیے سب سے بہتر غذا آش جو ہے اور جب دست ہوں تو کھچڑی یا ساگودانہ دیں۔ ڈبہ:۔ جس کو پسلی کا چلنا بھی کہتے ہیں اس کے شروع میں گرم خشک دوا نہ دیں جیسے۔ گگروندہ یا مشک یا ہلدی پان وغیرہ بلکہ جس روز ڈبہ ہو یہ گھٹی دیں۔ دو دانہ عناب۔ چار دانہ مویز منقٰی۔ دو دو ماشہ مکوہ خشک۔ گل بنفشہ ملہٹی گاؤزبان اور ایک ماشہ ابریشم خام مقرض گرم پانی میں بھگو کر اور دو دو تولہ املتاس اور ترنجبین اور ایک تولہ خمیرہ بنفشہ علیحدہ بھگو کر ملکر چھان کر ملادیں اور چار دانہ مغز بادام پیس کر بھی ملالیں اور ایک ایک دن بیچ دے کر تین دفعہ یہ گھٹی دیں اور اوّل دن سے سینہ پر یہ مالش کریں۔ چھ چھ ماشہ السی اور تخم خطمی اور گل بنفشہ اور میتھی کے بیج اور مکوہ خشک پانی میں بھگو کر جوش دے کر خوب ملکر چھان کر چار تولہ روغن گل اور دو تولہ موم زرد ملاکر پھر پکائیں یہاں تک کہ پانی جل کر تیل رہ جائے پھر اس تیل میں تین ماشہ مصطگی پیس کر ملاکر رکھ لیں اور نیم گرم کرکے سینہ پر اور جہاں گڑھا پڑتا ہو دن میں دو تین بار مالش کریں اور روئی گرم کرکے باندھ دیں۔ کبھی اس مالش سے ہی آرام ہو جاتا ہے۔ گھٹی کی ضرورت نہیں ہوتی بڑوں کی پسلی کے درد کو بھی مفید ہے۔ گھٹی کے بعد اگر گگروندہ یا مشک وغیرہ دیں

تو کچھ ڈر نہیں بچے کو اور دودھ پلانی کو پرہیز کی ضرورت ہے صرف مونگ کی دال چپاتی یا کھچڑی دیں بچہ کا بہت رونا اور نہ سونا اگر کہیں درد یا تکلیف ہی تو اسکا علاج کریں نہیں تو یہ دوا دیں چھڑ دنچی خشخاش سفید خشخاش سیاہ۔ السی، تخم خرفہ، تخم بارتنگ، تخم کاہو۔ انیسون۔ سونف۔ زیرہ سیاہ سب کو چھ چھ ماشہ لیکر کوٹ چھان کر قند سفید پانچ تولہ کا قوام کر کے یہ دوائیں ملالیں دو ماشہ سے سات ماشہ تک خوراک ہے اس سے بڑوں کو بھی خوب نیند آتی ہے البتہ جس بچہ کو ام الصبیان کا دورہ پڑتا ہے۔ اس کو نہ دیں اور کسی بچہ کو افیون نہ دیں اخیر میں بہت نقصان لاتی ہے افیون کی جگہ یہ دوا دیں۔ **نیند میں چونکنا**۔ بچہ اگر کسی چیز سے ڈر گیا ہے تو جس طرح ہو سکے اسکے دل سے خوف مٹائیں اور اگر پیٹ چڑھا ہو تو گھٹی سے پیٹ صاف کریں **کان کا درد** اس کی پہچان یہ ہے کہ بچہ بہت روئے اور کوئی ظاہری سبب معلوم نہ ہو اور بار بار اپنا ہاتھ کان پر لیجائے اور جب اس کے کان پر نرمی سے ہاتھ پھیریں تو آرام پائے اس کیلئے یہ دوائیں مفید ہیں۔ **ایک نسخہ**۔ سکھدرشن یا گیندے کے پتوں کا پانی نیم گرم دو دو بوند کان میں ڈالیں۔ **دوسرا نسخہ**۔ رسوت صعتر مسور تین تین ماشہ لیکر چھٹانک بھر پانی میں اوٹائیں جب پانی آدھا رہ جاوے ملکر چھانکر روغن گل یا روغن بادام یا تل کا تیل دو تولہ ملاکر پھر پکائیں جب پانی جلکر تیل رہ جائے ایک ایک ماشہ نمک اندرانی اور مرکی باریک پیسکر ملاکر رکھ لیں اور دو دو بوند نیم گرم ڈالیں **تیسرا نسخہ**۔ چھ ماشہ گل بابونہ پاؤ بھر پانی میں پکاکر بھپارہ دیں۔ **فائدہ**۔ کان میں دوا ہمیشہ نیم گرم ڈالو اور بچوں کے کان میں بہت تیز دوا نہ ڈالو بہرہ ہو جانیکا ڈر ہے۔ **کان بہنا**۔ باہر کی کسی دوا سے اسکا روک دینا اچھا نہیں۔ البتہ کھانیکی اس دوا سے دماغ کو طاقت دینا اور رطوبت کو خشک کرنا چاہیے ایک جاول[۱] مونگے کا کشتہ۔ چھ ماشہ اطریفل کشنیزی یا اطریفل زمانی میں ملاکر سوتے وقت ایک سال تک کھلائیں اور ہفتہ میں ایک دو دن ناغہ کر دیا کریں اور باہر سے اس دوا سے کان صاف کریں نیم کے پانی سے کان دھوئیں پھر نیم کے پتوں کو پیس کر پانی نچوڑ کر اس کو شہد میں ملاکر نیم گرم ٹپکا دیں اور کان میں روئی ہر وقت رکھیں کہ مکھی نہ بیٹھے اور اکثر بڑے ہو کر کان کا بہنا خود جاتا رہتا ہے **آنکھ دکھنا**۔ زیرہ اور اخروٹ کی گری برابر لیکر باریک پیسکر ذرا سا منہ کا لعاب ملاکر پھر پیسیں۔ کہ مرہم سا ہو جائے پھر ذرا سا دودھ بکری یا گائے کا ملاکر آنکھ کے اوپر لیپ کریں اور گھنٹہ دو گھنٹہ کے بعد بدل دیں اور جو علاج بڑوں کی آنکھ دکھنے کے بیان میں لکھے گئے ہیں وہ بھی بچوں کو فائدہ دیتے ہیں اور[۲] اگر آنکھ دکھ جانیکے بعد چالیس روز تک یہ دوا کھلائیں تو امید ہے کہ آئندہ بالکل آنکھ

[۱] اکثر مونگے کے کشتہ کی ضرورت بھی نہیں پڑتی صرف اطریفل کھلانا کافی ہوتا ہے ۱۲ انظر ثالث [۲] یہ نسخہ چونکہ ہر مزاج کے موافق نہیں اسلئے بغیر طبیب کی رائے کے اس کا استعمال نہ کریں۔ بلکہ بجائے اسکے اطریفل کشنیزی تین ماشہ سے چھ ماشہ تک کھلائیں۔ ۱۲ انظر ثالث

دکھنے سے امن ہو جائے۔ کالی مرچ پانچ عدد مصری ایک تولہ بادام پانچ دانہ پیس کر دو تولہ گائے کے مکھن میں ملا کر ہر روز چٹائیں[۱]۔ فائدہ۔ یہ جو مشہور ہے کہ آنکھ دکھنے میں صرف میٹھی غذا دینی چاہئے۔ محض غلط ہے۔ بلکہ میٹھی چیز نقصان دیتی ہے غذا نمکین دیں اور چکنائی زیادہ ڈالیں۔ لیکن نمک اور مرچ زیادہ نہ ہو اور ترشی اور دودھ دہی اور تیل اور گائے کے گوشت اور بادی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ البتہ اگر دماغ کی طاقت کیلئے کوئی حریرہ یا حلوہ دیں تو اس میں ضرورت کے موافق مٹھائی ہونا مضائقہ نہیں۔ آنکھ کر نجی ہونا:۔ پیدا ہوتے ہی دیکھ لیں اگر آنکھیں کرنجی ہوں تو یہ دوا لگائیں مشک اور زعفران برابر لیکر سرکہ کیطرح پیسکر خالص موم کی ایک سلائی بنا کر اس سلائی سے یہ دوا ہفتہ میں دو دن لگائیں باقی دنوں میں معمولی سلائی سے لگائیں اور اگر موم کی سلائی نہ بن سکے تو سینخ پر موم لپیٹ کر بنائیں چالیس دن کے بعد سیاہی آجاویگی اگر نہ آئے تو چھوڑ دیں۔ تھوڑے دنوں میں خود دوا کے اثر سے سیاہی آجاویگی۔ گھانجی یعنی انجنہاری نکلنا:۔ ایک چھوٹی سی جونک ناک پر لگا دیجائے ایک تازی ایک باسی لگانا چاہئے۔ ہمیشہ کیلئے امن ہو جاتا ہے اور ایک رگڑا پہلے آنکھ کی بیماریوں کے بیان میں گذر چکا ہے جس میں سرسوں کا تیل بھی ہے۔ وہ اس کے لئے اکسیر ہے چالیس دن لگائیں۔ رال بہنا اگر بہت ہو تو جوارش مصطگی تین ماشہ سے چھ ماشہ تک کھلا دیا کریں۔ منھ آجانا:۔ اگر پیدائش کے وقت سے خیال رکھیں کہ شہد میں ذرا سا نمک ملا کر کبھی کبھی زبان پر مل دیا کریں تو منھ نہیں آتا اور اور دوائیں اس کی زبان کی بیماریوں کے بیان میں لکھی گئی ہیں۔ گھانٹی یعنی گلے آجانا۔ جب دائی اس کو اٹھائے تو بہتر ہے کہ اپنی انگلی شہد میں ڈبو کر اس پر ذرا سا پسا ہوا لاہوری نمک چھڑک کر اٹھاوے۔ کھانسی[۳]:۔ ببول کا گوند کتیرا مغز بہدانہ ملٹھی کا ست۔ سب ایک ایک ماشہ باریک پیس کر شہد میں گوندھ کر گولیاں چنے کے برابر بنا کر رکھ لیں ایک گولی ذرا سے پانی میں گھول کر چٹائیں دن میں تین چار بار گولی دیں اور چکنائی نہ دیں اور کالی کھانسی میں مکھن اور مصری چٹانا مفید ہے۔ سوتے میں گھبر اٹھنا:۔ ایسے بچوں کو مکھن اور مصری یا بادام اور مصری چٹاتے رہیں۔ دودھ بار بار ڈالنا۔ دودھ ذرا کم پلائیں اور اگر صرف دودھ یا سفید مواد نکلتا ہو تو دو ماشہ پودینہ اور ایک ماشہ دانہ الائچی خورد پانی میں پیسکر ایک تولہ شربت انار شیریں میں ملا کر پلائیں اور اگر کسی اور رنگ کی قے ہو تو حکیم سے پوچھیں۔ معدہ کا ضعیف ہونا۔ اس سے کبھی دست آنے لگتے ہیں

[۱] آنکھ دکھنے کیلئے ایک اور نسخہ سہاگہ بھیں کیا ہوا ورقی لے کر پانچ تولہ گلاب میں یا پانی میں گھول کر چھان کر رکھ لیں اور صبح شام دوپہر سوتے وقت آنکھ میں ڈالیں یہ دوا لگتی بالکل نہیں اور اکثر قسموں میں مفید ہے گھروں میں تیار رکھنے کی چیز ہے۔ ۱۲ ظفر ثالث [۲] مطلب یہ ہے کہ اگر رال زیادہ نہ جاتی ہو تو اس کو روکنے کی کوشش نہ کریں اس سے بچہ کی معدہ کی صفائی ہوتی ہے ۱۲ منہ۔ [۳] کالی کھانسی کا علاج سینہ کی بیماریوں کے بیان میں گذرا اور بہت سے نسخے گذرے ۱۲ منہ

کبھی بھوک بند ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ایک بوتل میں گلاب بھر کر اُس میں
چھٹانک بھر لونگ ڈالکر کاگ چالیس دن تک دھوپ میں رکھدیں اور یہ روز ہلادیا کریں
چالیس روز کے بعد ایک ماشہ سے تین ماشہ تک یہ گلاب نہار منھ ہر روز پلادیا کریں نہایت
مجرّب ہے۔ دوسری دوا معدہ کو قوی کرنے والی۔ جوارش مصطگی تین ماشہ سے چھ ماشہ تک
ہر روز کھلادیا کریں۔ اس کا نسخہ خاتمہ میں ہے۔ ہیضہ۔ پورا علاج حکیم سے پوچھو صرف اتنا سمجھ لو
کہ جس طرح ممکن ہو بیمار کو آرام دو اور اس کو سُلانیکی کوشش کرو۔ اس۱ میں نبضیں چھوٹ جانا
اور ہاتھ پیر ٹھنڈے ہو جانا زیادہ بُری علامت نہیں۔ گھبراؤ مت[۱]۔ دست آنا۔ اگر دانت نکلنے
کیوقت میں آویں تو ایک تولہ بیل گری اور چھ ماشہ تخم خرفہ اور تین ماشہ رومی مصطگی کوٹ چھانکر
دو تولہ مصری ملاکر رکھ لیں اور پونے دو ماشہ سے تین ماشہ تک بچہ کو پھنکائیں یا شربت انار میں
ملاکر چٹائیں[۲] اور نرم پلاؤ غذا کھلائیں اور بوٹی نہ دیں اور اگر بچہ دودھ پیتا ہو تو دودھ پلائی کو یہ
غذا دیں اور بچوں کی تدبیروں کے نمبر ۴ میں جو دوا دانتوں کے آسانی سے نکلنے کی لکھی ہے استعمال
کریں اور اگر دودھ چھڑانے کیوقت میں آئیں تو دودھ آہستہ آہستہ چھڑائیں دس پندرہ روز
تک ایکدفعہ ہر روز دیدیا کریں اور رات کو دو ماشہ خشخاش کھلادیا کریں اور غذا پلاؤ گلاؤ کے تازہ میٹھے سی
دیں لیکن بوٹی نہ دیں اور اگر اور کسی وجہ سے دست آتے ہوں تو حکیم سے پوچھیں۔ قبض۔ غذا
بہت کم اور نرم دیں اور تین ماشہ ایلوا چھ ماشہ املتاس ہری مکوہ کے پانی میں یا گلاب میں پیسکر
نیم گرم پیٹ پر لیپ کریں اگر اس سے نہ جائے تو گھٹی دیں اگر اس سے بھی نہ جائے تو حکیم
سے پوچھیں۔ پیچش۔ کچی پکی سونف میں برابر کی شکر ملاکر دودھ پلائی کو کھلانا اور بچہ کو بھی کھلانا
نہایت مفید ہے اگر پیچش زیادہ دن تک رہے یا آؤں خون بہت آئے تو جلدی جلدی حکیم سے
علاج کراؤ اگر پیچش کے ساتھ ہاتھ پیروں پر ورم اور کھانسی اور بخار ہو تو یہ دوا دو مکوہ خشک
ملٹھی تخم کاسنی تخم خربزہ۔ گل گاؤزبان۔ مرّوڑ پھلی۔ ریشہ خطمی سب دو دو ماشہ لیکر پانی میں بھگو کر
چھانکر ایک تولہ شربت بزوری بارد ملاکر پلائیں۔ دوا بگڑی ہوئی پیچش اور کھانسی اور بخار اور
ضعف اور ورم اور غفلت کیلئے مفید دوا ہے لسک معتدل دو ماشہ اوّل چٹائیں پھر بیل گری۔
تخم کاسنی ملٹھی گوکھرو تخم خربزہ تخم خیارین سب دو دو ماشہ پیسکر شربت بزوری بارد ایک تولہ ملاکر

سادہ چھ ماشہ ملاکر پلائیں بشرطیکہ بچہ کو کھانسی نہو اور اگر کھانسی بھی ہو تو سونف پودینہ خشک ہر ایک دو ماشہ الائچی خورد تین عدد جوش دے کر چھانکر
پلائیں سادہ اگر قے زرد رنگ کی ہو تو نارجیل دریائی دو رتی گلاب دو تولہ میں گھسکر سکنجبین لیموایک تولہ ملاکر پلائیں۔ ۱۲
[۱] تنبیہ ہیضہ کا علاج معدہ کے علاج میں گزرا۔ ۱۲ نظر ثالث [۲] مطبوعہ قدیمہ میں نہیں ہے۔ ۱۲

---

۱ ہچکی آنا بچہ کو اکثر ہچکی آیا کرتی ہے اگر زیادہ آویں تو جوارش مصطگی دو تین ماشہ چٹادیں دوسری دوا چھوٹی الائچی چار پانچ عدد لیکر سونف دو ماشہ کچلکر ملاکر پانی میں یا آگ میں پکادیں اور چھانکر شکر سفید ملاکر بچہ کو پلائیں اور چند دوائیں ہچکی کی امراض میں معدہ میں لکھی گئی ہیں ۱۲ نظر ثالثہ

۲ دوسری دوا دستوں کو روکنے والی جو دانتوں کے نکلنے کے زمانہ میں بہت مفید ہے گوکنار ایک ماشہ کو ٹکر پانی میں بھگو کر ملکر چھانکر سونف بھنی ہوئی اور زیرہ سفید بھنا ہو اور دو ماشہ اسی پانی میں پیسکر چھانکر شکر سفید ایک تولہ ملاکر پلائیں تیسری دوا گولر کا دودھ ایک قطرہ بتاشہ میں ڈال کر کھلاویں ۱۲ نظر ثالث

۳ پیٹ کا درد جوارش مصطگی دو تین ماشہ کھلادیں دوسری دوا نمک ایکماشہ پیسکر گلقند ایک تولہ میں ملاکر کھلادیں پیٹ کے درد کیلئے سینکنے کی دوا گیہوں کی بھوسی نمک باجرہ سب ایک ایک تولہ لیکر کوٹکر دو پوٹلیاں بنالیں اور گلاب میں ڈالکر آگ پر رکھکر سینکیں اور بہت سی دوائیں معدہ کے امراض کے بیان میں گذریں ۱۲ نظر ثالث۔

دودھ ڈالنا اگر سفید رنگ کی قے آتی ہو تو ایک تولہ تخم گلاب میں گھسکر سکنجبین ۲

پلاویں چنونے۔یعنی چھوٹے کیڑے جو پاخانہ کے مقام میں ہو جاتے ہیں اس کی ایک دوا انتڑیوں
کی بیماریوں میں لکھی گئی ہے اور یہ دوا کھانیکی ہے۔ایک ایک تولہ بیخ سوسن اور ہلدی کوٹ چھان کر
دو تولہ قند سفید ملاکر رکھلیں اور تین ماشہ سے چھ ماشہ تک ہر روز پانی کے ساتھ پھنکائیں اور ناریل
اور مصری کھلائیں اور یہ دوا رکھنے کی ہے موم کو گلاکر سوکھی مہندی پسی ہوئی ملاکر بچے کی انگلیوں سے چار
انگل کی بتی بناکر پاخانہ کے مقام میں رکھیں تھوڑی دیر کے بعد بتی کو سہج سہج کھینچ لیں کیڑے اس پر
لپٹ آوینگے بادی چیزوں سے بچے کو اور دودھ پلائی کو پرہیز کرائیں۔ خروج مقعد یعنی کانچ نکلنا
پرانی چھلنی کا چمڑا جلاکر اس پر چھڑکیں اور ہاتھ سے اندر کو دبائیں اور ناسپال اور شہتوت کے پتے اور
کاغذی چھالیٔ اور سفید پھٹکری اور مازو سب چھ چھ ماشہ پوٹلی میں باندھ کر دس سیر پانی میں پکائیں
جب خوب پک جاوے پوٹلی کو نکال ڈالیں۔اور اس نیم گرم پانی میں بچے کو ناف تک بٹھائیں جب
ٹھنڈا ہو جائے نکال لیں اور بڑے ہو کر یہ مرض خود بھی جاتا رہتا ہے سوتے میں پیشاب نکل جانا۔
ایک دو دفعہ رات کو اٹھاکر پیشاب کرادیا کریں اور کھانیکی دوا مثانہ کے کمزور ہونیکے بیان میں گذر چکی
ہے چینک یعنی پیشاب بوند بوند سوزش سے آنا۔بیر وزہ کا تیل ایک بوند بتاشہ پر ڈالکر کھلائیں اس
روغن کی ترکیب خاتمہ میں ہے اور ٹیسو کے پھول نیگرم گرم پانی سے دھاریں اگر اس سے نہ جائے
توحکیم سے علاج کرائیں۔ بخار۔اس کا پورا علاج حکیم سے کرانا چاہئے صرف ہم کئی باتیں کام کی لکھے
دیتے ہیں ایک یہ کہ اگر بچہ دودھ پیتا ہو تو دودھ پلائی کو دوا پلانا اور پرہیز کرانا بہت ضروری ہے
دوسرے یہ کہ سینگیاں کھنچوانا اور پاشویہ کرانا اور غفلت کے وقت سر پر دوا رکھنا جیساکہ یہ تدبیریں
بڑوں کے لئے ہوتی ہیں بچوں کے لئے بھی ہوتی ہیں ان سب تدبیروں کا ذکر بخار کے بیان میں گذر
چکا ہے۔تیسرے یہ کہ اکثر بچوں کو بخار پیٹ کی خرابی سے ہوتا ہے۔اگر ایسا ہو تو قبض کا علاج
کریں۔جس کا بیان اوپر آچکا ہے چیچک۔اس کا پورا علاج حکیم سے کرانا چاہئے یہاں چند ضروری
باتیں لکھی جاتی ہیں۔(۱) جیسے اور بیماریوں کا علاج ہے۔ایسے ہی چیچک کا بھی ہے یہ سمجھنا غلط
ہے کہ اسمیں علاج نہیں کرنا چاہئیے۔(۲) چیچک والے کے پاس چراغ رکھکر گل نہ کریں۔دور ہٹا کر
گل کریں اس کی بو نقصان کرتی ہے اسی طرح گوشت وغیرہ اتنی دور پکائیں کہ اس کے بگھار کی
خوشبو اس کی ناک تک نہ پہونچے اس سے بھی نقصان پہنچتا ہے اور دھوبی کے گھر کے دھلے ہوئے
کپڑے پہنکر فوراً اس کے پاس نہ آئیں اس کی خوشبو بھی نقصان دیتی ہے اور اس کو گرم اور سرد ہوا

لے چیچک کے علاج کا قاعدہ کلیہ صلا میں لکھا گیا ہے۔ ۲ا ص۶۷ حصہ ہذا ۱۲

سے بچائیں (۳) چیچک اکثر نکلتے جاڑوں ہوا کرتی ہے۔ ان دنوں میں احتیاطاً یہ دوا کھلادیا کریں رتی دورتی پتے موتی عرق بید مشک اور عرق کیوڑہ میں کھرل کرکے رکھ لیں اور ایک چانول خمیرہ گاؤزبان یا شربت عناب میں ملاکر ہر روز بچے کو کھلادیا کریں۔ ہر ہفتہ میں دو دن کھلادینا کافی ہے۔ اور چیچک کے موسم میں بلکہ سب وباؤں کے دنوں میں پانی میں کیوڑہ ڈال کر پینا نہایت مفید ہے البتہ نزلہ کی حالت میں نہ چاہیئے۔ اسی طرح گھوڑی کا دودھ اگر ایک دو بار اس موسم میں پلادیں تو اس سال چیچک نہیں نکلتی۔ اور اس موسم میں چھوٹے بڑے سب آدمی گرم غذاؤں سے پرہیز رکھیں۔ جیسے بینگن۔ تیل۔ گائے کا گوشت۔ کھجور۔ انجیر۔ شہد۔ وغیرہ اور دودھ اور زیادہ مٹھائی نہ کھائیں بلکہ ٹھنڈی غذائیں کھائیں اور ٹھنڈے پانی سے نہایا کریں۔ (۴) نکلنے کے شروع میں ٹھنڈا پانی گھونٹ گھونٹ پلانا او صندل اور کافور سنگھانا بہت مفید ہے اس سے سارا مادّہ باہر کی طرف آجاتا ہے۔ (۵) نازک اعضا کی اس طرح ضرور حفاظت کریں کہ سرمہ گلاب میں ملاکر آنکھ میں ٹپکائیں اور اگر آنکھ بند ہو تو یہ لیپ کریں۔ رسوت۔ ایلوا۔ گل نیلوفر۔ اقاقیا سب ساڑھے تین تین ماشہ اور زعفران دو رتی سب باریک پیسکر ہرے دھنیہ کے پانی میں یا گلاب میں گوندھ کر گولیاں بنالیں پھر گلاب میں گھس کر لیپ کریں اور اگر آنکھیں باہر کو نکلی ہوں تو آنکھ کے برابر تھیلی سیکر اس میں تین ماشہ سرمہ بھر کر اوّل دَوا ٹپکا کر یا لیپ کرکے اوپر سے تھیلی باندھ دیں تاکہ بوجھ کے سبب سے اُبھر نہ سکے اس سے آنکھ کی حفاظت رہتی ہے اور شربت شہتوت چٹاتے رہیں اور انار بیجوں سمیت خوب چبا کر کھلائیں اس سے حلق کی حفاظت رہتی ہے۔ مغز تخم کدو چار ماشہ اور مغز بادام چھلا ہوا اور کتیرا گوند دو دو ماشہ قند سفید چھ ماشہ باریک پیسکر لعاب اسپغول میں ملاکر غراچٹائیں۔ اس سے سینہ اور پھیپھڑہ کی حفاظت رہتی ہے۔ اور برادہ صندل سُرخ اور گل نیلوفر۔ گل مہندی اور گل سرخ سب تین تین ماشہ گلاب میں پیس کر ہر ہر جوڑ پر لگائیں اس سے جوڑوں کی حفاظت رہتی ہے۔ ہاتھ پیر ٹیڑھے نہیں پڑتے اور یہ قرص شروع سے ڈھلنے کے وقت تک دیتے رہیں۔ گل سُرخ۔ تخم حماض یعنی چوکی کے بیج ساڑھے تین تین ماشہ ببول کا گوند اور نشاستہ اور طباشیر اور کتیرا سات سات ماشہ کوٹ چھانکر لعاب اسپغول میں ملاکر ساڑھے چار چار ماشہ کی ٹکیہ بنالیں ایک یا آدھی ٹکیہ ہر روز کھلادیں اس سے آنتوں کے زخم سے حفاظت رہتی ہے اور پیچش نہیں ہوتی خصوصاً ڈھلنے کے وقت یہ ٹکیہ ضرور دیں۔ (۶) چیچک کے اچھے ہونے کے چند روز بعد شربت عناب اور منڈی کا عرق پلادیں اس سے اندر گرمی نہیں رہتی۔ (۷) اگر چیچک کے بعد پیچش یا کھانسی ہو جاوے تو یہ دوا دیں دو تین دانہ عناب پانی میں پیسکر چھانکر اور ڈیڑھ ماشہ بہدانہ

پانی میں بھگو کر اس کا لعاب لیکر اس میں ملا کر شربت نیلوفر ایک تولہ ملا کر پلائیں۔ (۸) اگر اچھے ہو کر داغ رہجاویں تو چھٹانک بھر مردار سنگ اور چھٹانک بھر سانبھر نمک پیسکر اتنے پانی میں ڈالیں کہ پانی چار انگل اوپر رہے اور ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں اور ہر روز تین بار ہلا دیا کریں اور ہفتے میں پانی بدلتے رہیں چالیس دن کے بعد پانی پھینک کر خشک کریں اور چنے کا آٹا اور نرکل کی جڑ اور پرانی ہڈی اور قسط تلخ اور چاول کا آٹا اور مغز تخم خربزہ اور بکائن کے بیج سب چیزیں مردار سنگ کے ہموزن لیکر کوٹ چھانکر رکھلیں پھر تھوڑی سی یہ دوا لیکر میتھی کے بیجوں کے لعاب میں ملا کر ملیں اور ایک گھنٹہ کے بعد دھو ڈالیں مہینہ دو مہینہ تک اسی طرح کریں۔ (۹) ایک قسم کی چیچک وہ ہے جس کو موتیا چیچک اور کنٹھی کہتے ہیں کبھی وہ صرف گلے پر نکلتی ہے۔ کبھی تمام بدن پر اسکے دانے موتی کیطرح چھوٹے چھوٹے سفید ہوتے ہیں یہ جو مشہور ہے کہ اس کا علاج نہ چاہئے۔ محض غلط ہے البتہ اس کے دبانے کا علاج نہ کریں بلکہ باہر کی طرف لانا چاہئے۔ اس کا علاج بھی وہی ہے جو اور چیچک کا ہے۔ (۱۰) اور ایک قسم وہ ہے جس کے دانے دھوپ کیطرح ہوتے ہیں جس کو خسرہ کہتے ہیں اس میں ڈھلنے کے بعد بیخوف نہ ہوں اور شربت عناب یا نیلوفر اور عرق منڈی ضرور پلاتے رہیں اور وہ قرص جس میں طباشیر ہے اور نمبر ۵ میں لکھا گیا ہے کھلاتے رہیں۔ (۱۱) چیچک کی تمام قسموں کے علاج کا اصول یہ ہے کہ دبانیکی کوشش ہرگز نہ کریں اس سے ہلاکت کا خوف ہے۔ بلکہ یہ کوشش کریں کہ کل مادہ چیچک کا اندر سے باہر نکل آوے۔ جب ڈھل جاوے تو گرمی دور کرنے کی کوشش کریں۔ دوا چیچک کا مادہ باہر نکالنے والی سونے کا ورق ایک عدد اور شہد چھ ماشہ ملا کر چٹائیں اوپر سے انجیر ولایتی ایک عدد مویز منقی نو دانہ زعفران ایک ماشہ مصری دو تولہ جوش دے کر چھان کر پلائیں اور اگر بخار زیادہ ہو تو زعفران کی جگہ پانچ ماشہ خوب کلاں ڈالیں اور اگر بخار بہت ہی زیادہ ہو تو تخم خیارین چھ ماشہ اور بڑھالیں یہ کل دواؤں کے وزن بڑے آدمیوں کے لئے ہیں بچہ کیلئے آدھا تہائی چوتھائی کرلیں چیچک کے مریض کے بستر پر خوب کلاں بچھا دیں اور ہر روز بدلا کریں۔ فائدہ:۔ چیچک کی سب قسموں میں سے گرم زیادہ خسرہ ہے مگر جلد ختم ہو جاتی ہے۔ اور جان کا خطرہ اس میں بہت کم ہوتا ہے اور بڑی چیچک میں گرمی خسرہ سے کم ہوتی ہے مگر دیر میں ختم ہوتی ہے اور بداحتیاطی سے جان کا بھی اندیشہ ہوتا ہے اور موتی جھرہ میں شروع میں گرمی کم ہوتی ہے مگر بعد میں بہت ہو جاتی ہے اور سب سے زیادہ تکلیف دینے والی اور دیر میں جانے والی ہے بائیس ۲۲ دن سے کم میں تو کبھی جاتی ہی نہیں اس کے علاج میں بہت غور کی ضرورت ہے۔ حکیم سے رجوع کرنا چاہیے جو تدبیریں یہاں لکھی گئی

ہیں کسی قسم میں مضر نہیں۔ موتی جھرہ میں تکلیفیں بہت ہوتی ہیں مگر جان کا خطرہ کم ہوتا ہے۔

پھوڑا پھنسی وغیرہ

کبھی کبھی نیم کے پانی سے نہلاویں اسی طرح کچنال یعنی کچناری کی چھال پانی میں اوٹا کر اس میں نہلانا بھی مفید ہے اور برساتی پھنسیوں کے لئے آم کی بجلی پانی میں پیسکر ہر روز لگاویں اور یہ دوا ہر قسم کی پھنسیوں کو فائدہ دیتی ہے ایک تولہ عناب کو چار تولہ گھی عہ میں جلا کر رگڑیں کہ سب گھی میں ملکر ایک ذات ہو جاویں پھر دو ماشہ دھویا ہوا توتیا ملا کر رکھ لیں اور پھنسیوں پر لگایا کریں اس سے پھنسی اور زخم جلدی اچھے ہوتے ہیں اور پھر نکلنا بند ہو جاتا ہے اور مکھی نہیں بیٹھتی اور توتیا اس طرح دُھلتا ہے کہ اسکو باریک پیسکر پانی میں ڈالیں جب تہ میں بیٹھ جاوے پانی بدل دیں اسی طرح تین چار بار کریں اور خشک کر کے کام میں لائیں۔ رنج ۔ تین تین ماشہ کبیلہ ۔ مردار سنگ ۔ مازو ۔ انار کے چھلکے ہلدی کوٹ چھان کر دو تولہ زرد موم کو چار تولہ روغن گل عہ میں پگھلا کر اس میں سب دوائیں ملا کر خوب رگڑیں کہ مرہم سا ہو جاوے پھر ایک تولہ خالص سرکہ میں ملا کر دوبارہ رگڑیں اور سر پر لگایا کریں۔ دُوسری دوا ۔ بہت کم خرچ دو تولہ چنے کا آٹا اور تین ماشہ توتیا خوب باریک پیسکر کھٹی دہی میں ملا کر خوب رگڑیں کہ مرہم سا ہو جاوے پھر سر پر ملیں اور ایک گھنٹہ کے بعد نیم کے پانی سے دھو ڈالیں اکثر ایک ہفتہ میں آرام ہو جاتا ہے۔ داد ۔ اس پر باسی منہ کا لعاب لگانا نہایت مفید ہے اگر اس سے نہ جائے تو اوپر جو دوائیں داد کی لکھی گئی ہیں۔ انکو برتیں۔ جل جانا ۔ اسکی دوائیں اوپر جل جانے کے بیان میں آچکی ہیں۔

طاعون

اس کے موسم میں ان باتوں کا خیال رکھیں۔ (۱) مکان خوب صاف رکھیں جہاں تک ہو سکے نمی نہ ہونے دیں ہفتہ میں ایک دو بار ہر کمرے اور کوٹھڑی میں ان چیزوں کی دھونی دیں۔ جھاؤ چاہے تر ہو یا خشک ہو اور نیم کے پتے دونوں آدھ آدھ سیر اور درونج عقربی اور گوگل دو دو تولہ سب کو آگ پر ڈالکر کواڑ بند کر دیں تاکہ دھواں بھر جائے پھر کھولدیں اور صاف کر دیں اور مکان میں سرکہ یا گلاب تھوڑا تھوڑا چھڑکتے رہیں اور اسی طرح گندھک سلگانا یا ہینگ گلاب میں گھولکر چھڑکنا مفید ہے اور دو چار کھلے منہ کے برتنوں میں سرکہ اور تراشی ہوئی پیاز بھر کر چاروں طرف لیٹنے کے مکان میں لٹکاویں (۲) پانی بہت صاف پئیں بلکہ پکا یا ہوا پانی اچھا ہے اور کیوڑہ ڈال کر پینا نہایت مفید ہے اور اگر

عہ نرم گلنے تک گھی میں۔ ۱۲ عہ بعض نسخوں میں روغن گل کے بعد لفظ (زنگار) بڑھا ہوا ہے ۱۲

مزاج بہت ٹھنڈا نہ ہو تو پانی میں ذرا سا سرکہ ملا کر پینا بہت مفید ہے۔ اور مجرب ہے۔ اور پانی خوب ٹھنڈا پیئیں۔ (۳) سرکہ اور پیاز اور لیموں اکثر کھایا کریں اور یہ چیزیں بہت کم کھائیں زیادہ چکنائی اور گوشت اور مٹھائی اور مچھلی اور دودھ دہی اور سبز ترکاریاں اور میوے جیسے انگور اور ککڑی اور تربوز اور خربوزہ وغیرہ۔ (۴) زیادہ بھوکے نہ رہیں اور قبض ذرا نہ ہونے دیں۔ ذرا بھی پیٹ بھاری پائیں فوراً غذا کم کردیں اور گل قند وغیرہ کھائیں۔ (۵) زیادہ گرم پانی سے نہ نہائیں اگر برداشت ہو تو ٹھنڈے پانی سے نہائیں ورنہ تازہ پانی ہی۔ (۶) میاں بیوی کم سوویں بیٹھیں (۷) خوشبو اور عطر اکثر استعمال کریں خاصکر گلاب اور خس کا عطر اور مکان میں خوشبودار پھول کے درخت لگائیں جیسے بیلا چنبیلی۔ گلاب اور کافور مکان کے کونوں میں ڈالیں اور بازو پر باندھیں (۸) تل کا تیل نہ لگائیں نہ جلائیں نہ کھائیں۔ (۹) اور یہ دوائیں اپنے اور اپنے بچوں کے استعمال میں رکھیں۔

دوا۔ وہ گولی جو بڑے آدمیوں کے بخار کے بیان میں لکھی گئی ہے جس میں زہر مہرہ خطائی بھی ہے۔

دوسری دوا۔ سچے موتی ڈیڑھ ماشہ اور زہر مہرہ خطائی چھ ماشہ صندل سفید تین ماشہ جدوار یعنی نرلبسی سوا ماشہ اور مشک خالص اور کافور ایک ایک رتی اور ورق نقرہ ایک رتی سرمہ کیطرح کھرل کرکے لعاب اسپغول میں ملاکر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو کھایا کریں

تیسری دوا۔ زعفرانی گولی بڑی برکت کی۔ نیم کے سبز پتے یا سبز پھول اور چرائتہ اور شاہترہ تینوں کو ہموزن لیکر الگ الگ رات کو پانی میں بھگودیں صبح کو چرائتہ اور شاہترہ کا زلال لیکر اور نیم کے پتوں اور پھولوں کو اسی کے پانی میں پیسکر پھر اس زلال میں ملاکر آگ پر رکھکر خوب بھون لیں جب بالکل رطوبت نہ رہے دوا کو تول لیں جتنے تولہ ہو ہر تولہ میں چار رتی یعنی آدھا ماشہ زعفران ملالیں اور تین تین ماشہ کی گولیاں بناکر تین دن تک تھوڑی شکر ملاکر ایک گولی روز کھاویں۔ طاعون سے حفاظت رہیگی۔ غذا۔ طاعون والے کیلئے سب سے اچھی آش جو ہے اسمیں تھوڑا عرق لیموں اور کیوڑہ بھی ملادیں اگر برف ملے تو اس سے ٹھنڈا کردیں اور بھی ٹھنڈی چیزیں کھانا مناسب ہے

چوتھی دوا۔ نہایت نافع ہے جب کوئی طاعون میں مبتلا ہو جاوے اور اُس کو بخار بھی ہو تو یہ دوا استعمال کریں اجوائن کا ست چھ ماشہ اور کافور ایک تولہ اور پودینہ کا ست ایک ماشہ ان تینوں کو ملاکر ایک شیشی میں رکھ لیں یہ تینوں ہی پتلے عرق کیطرح ہو جائینگے۔ جب ضرورت ہو تین بتاشہ لے کر ہر بتاشہ میں اس کے تین تین قطرے لیکر آٹھ آٹھ گھنٹے کے فاصلے سے ایک ایک بتاشہ کھلادیں اور دودھ خوب کثرت سے پلاویں۔ گو بیمار انکار کرے جب بھی پلادیں اور دوسری کوئی چیز

کھانے کو نہ دیں۔ جب تک کہ بخار بالکل نہ جاتا رہے اور کم عمر کیلئے ہر بتاشہ میں ڈو ڈو قطرے اور بہت ہی کم عمر بچے کیلئے ایک ایک قطرہ کافی ہے اور اگر گلٹی بھی ظاہر ہو تو شہد اور سفید شکر ہموزن لیکر اسمیں ایک ماشہ جدوار پیسکر ملاکر لیپ کریں اور اوپر دُودھ چاول کی پلٹس گرم گرم باندھیں اور پلٹس گرم گرم بدلتے رہیں۔ طاعون کا اَوْر علاج۔ جب کسی کے گلٹی نکلے تو کھانے پینے کی کوئی گرم دَوا مت دو۔ بلکہ دل کو قوت دینے کی اور ہوش و حواس قائم رکھنے کی اور گلٹی کے مواد نکالنے کی تدبیر کرو۔ اور گلٹی کے بٹھانیکی کوشش ہرگز مت کرو اور مریض کو ٹھنڈی جگہ میں رکھو اور دل دماغ پر صندل اور کافور گلاب میں گھسکر کپڑا بھگو کر رکھو اور بخار میں جو تدبیریں کیجاتی ہیں جیسے پاشویہ کرنا ہاتھ پاؤں میں سینگیاں کھچوانا لخلخہ سونگھانا وہ سب تدبیریں کرو ان سب کا بیان بخار میں گذر چکا ہے اور گلٹی پر سردی نہ پہنچنے دو جب سردی کا شبہ ہو تو فوراً بابونہ پانی میں پکاکر گرم گرم سے گلٹی کو دھارو غرض گلٹی کی تحلیل ہونیکی تدبیریں کرو۔ جونکیں لگانا بھی عمدہ تدبیر ہے کم سے کم بارہ تازی ادبارہ باسی لگانا چاہئیں اور چند مفید تدبیریں یہ ہیں پھایا نہایت مجرّب۔ سنکھیا سفید اور افیون ایک ایک تولہ پیسکر لہسن کے پانی میں خوب ملاکر چھ پھائے بنا دیں۔ اور ایک پھایہ گلٹی پر رکھیں اور اس کے اوپر پیاز بھونکر باندھیں جب پیاز ٹھنڈی ہو جائے اس کو بدلدیں اور دو دو گھنٹہ کے بعد پھایہ بدلتے رہیں اس سے ایک دن میں مواد باہر آجاتا ہے۔ اور گلٹی پک کر یا تو خود ٹوٹ جاتی ہے یا شگاف دلوانیکے قابل ہو جاتی ہے یا پلٹس سے ٹوٹ جاتی ہے اور سب مواد بہ کر نکل جاتا ہے۔ پینے کی دَوا۔ سات دانہ آلو بخارا پانی میں بھگو کر اس کا زلال یعنی اوپر کا نتھرا ہوا پانی لیلیں۔ اور اس پانی میں پانچ پانچ ماشہ زرشک اور تخم خرفہ پیسکر چھانکر تین ماشہ صندل سفید اور ایک ایک ماشہ جدوار یعنی نربسی اور زہر مہرہ اور دریائی نارجیل اور کافور لے کر سب کو عرق بید مشک میں گھسکر ملاکر دو تولہ شربت انار ملاکر پلائیں۔ پینے کی دُوسری دَوا۔ ایک ایک ماشہ زہر مہرہ خطائی اور نارجیل دریائی اور چار رتی کافور چھ تولہ گلاب میں گھسکر دو تولہ شربت انار ملاکر پلائیں پینے کی تیسری دَوا۔ یہ مسہل ٹھنڈا اور نہایت ہی مفید ہے چھ چھ ماشہ ہلیلہ سیاہ اور جدوار اور سنائے مکی گھی سے چکنی کی ہوئی اور ایک تولہ گل سُرخ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو دو تولہ گلقند آفتابی چار تولہ شکر سُرخ اس میں ملاکر چھان کر چار تولہ شربت دینار اور نو دانہ مغز بادام شیریں کا شیرہ ملاکر خوب ٹھنڈا کر کے پلائیں اور ہر دست کے بعد خوب ٹھنڈا پانی دینا چاہئیے چاہے باسی پانی دیں یا برف کا دیں اور ایک ایک دن بیچ کر کے تین دفعہ یہ مسہل دیں اور ناغہ والے دن پانچ ماشہ تخم ریحان بھنگا کر دو تولہ شربت بنفشہ پانی میں ملاکر پلائیں۔ طاعون کیلئے ایک مفید علاج

جو تجربہ سے صحیح ثابت ہوا ہے - مریض کو آٹھ دن تک سوائے دودھ کے کھانے پینے کو کچھ نہ دیں جب بھوک پیاس لگے دودھ ہی پلاویں - اگر برف سے ٹھنڈا کر دیں تو بہتر ہے - دودھ بکری کا ہو یا گائے اور گلٹی پر میٹھا تیلیہ اکاس بیل کے پانی میں پیس کر لیپ کریں اوپر سے نیم کے پتے بھرتہ بنا کر باندھیں

متفرق ضروریات اور کام کی باتیں

گوشت رکھنے کی ترکیب - کاغذی لیموں کے عرق میں پرانا گڑ گھولکر گوشت پر سب طرف مل دیں پھر شورہ قلمی باریک پیس کر چھڑکیں اور خوب مل دیں پھر لاہوری نمک پیسکر یا سانبھر نمک چھڑک کر ملیں اور دھوپ میں سکھالیں اس طرح گوشت مہینوں تک رہ سکتا ہے - انڈا رکھنے کی ترکیب - انڈے کو دھو کر تیل میں یا چونے کے پانی میں ڈالدیں مدتوں تک نہ بگڑیگا - گوشت گلانیکی ترکیب - انجیر اور سوہاگہ اور نوشادر اور کچری پیسکر رکھلیں اور دہی میں یا انڈے کی سفیدی میں تھوڑا سا اسمیں سے ملاکر گوشت سکھا کر دیگچی میں رکھ کر آٹھ آٹھ منٹ تک سرپوش ڈھانک کر ہلکی آنچ دیں - گوشت حلوا ہو جائیگا - پھر جس طرح چاہیں پکائیں مچھلی کا کانٹا گلانے اور پکانیکی ترکیب - مچھلی ایک سیر ادرک آدھ پاؤ چھاچھ آدھ سیر اگر گھٹی ہو اور اگر کھٹی نہ ہو تو ایک سیر مچھلی کو کرن اور آلائش سے صاف کر کے ٹکڑے کریں اور اُن ٹکڑوں کو سینی میں بچھادیں اسطرح کہ درمیان میں ذرا سی جگہ خالی رہے اس خالی جگہ میں ذراسی آگ رکھ کر تھوڑا موم اس آگ پر ڈالیں اور کسی برتن سے سینی کو ڈھانک دیں تاکہ موم کا دھواں مچھلی کے قتلوں میں پہنچ جاوے اور پانچ منٹ کے بعد کھولدیں - اس سے مچھلی میں بساند بالکل نہ رہیگی - پھر مچھلی کا مصالحہ تیل یا گھی میں بھونکر وہ قتلے دیگچی میں چنیں اور ادرک باریک تراش کر چھاچھ میں ملاکر اور پانی بھی بقدر مناسب ملاکر دیگچی میں ڈالیں اور منھ آٹے سے بند کر کے بہت ہلکی آنچ پر پکا دیں - کانٹا گل جاویگا - اگر مچھلی کو تیل میں پکانا ہو تو تیل کے صاف کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ سرسوں کے تیل کو آگ پر رکھدیں اور سرپوش سے ڈھانک دیں اور دہی کا پانی یعنی دہی کا توڑ سرپوش کا کنارہ ذرا سا اٹھا کر ڈالیں اور فوراً ڈھانپ دیں تاکہ تیل آگ نہ لیلے - ذرا دیر کے بعد دہی کا پانی اور ڈالیں اسی طرح دو تین دفعہ میں بالکل صاف ہو جاویگا اور بو مطلق نہ رہے گی اگر مچھلی کا کانٹا حلق میں اٹک جاوے تو اس کا علاج امراض حلق میں لکھا گیا ہے - دودھ پھاڑنیکی ترکیب اول دودھ کو جوش دیں پھر ایک انڈے کی زردی اور سفیدی کو الگ الگ ذرا سے پانی یا دودھ میں خوب گھولکر اسمیں ڈالدیں فوراً پھٹ جاوے گا اگر دیر لگ جائے ذرا چمچہ سے ہلادیں - پانی اور کھانا گرم رکھنے کی ترکیب - صندوق یا بوری میں نئی روئی بھر کر رکھیں پھر گرم کھانے یا پانی کے

برتن کو خوب ڈھانک کر اس روئی کے اندر دبادیں اور صندوق یا بوری کا منہ اچھی طرح بند کر دیں جب کھولینگے گرم ملیگا اگر نئی روئی نہ ہو تو پرانا روڑ بھی کام دیتا ہے۔ اور اگر صندوق یا بوری نہ ہو تو گدے میں روئی یا روڑ بھر کر اس میں برتن لپیٹ دیا جاوے اور اوپر سے رسی کس دیں تو اور بھی بہتر ہے برف کے ملکوں میں بہت کام کی ترکیب ہے۔

خاتمہ

اس میں بعضے نسخوں کی ترکیبیں لکھی ہیں جنکا نام اس حصہ میں آیا ہے۔ اگر یہ نسخے زیادہ دنوں تک کھائے ہوں یا بازار میں قابل اعتبار نہ ملیں تو گھر بنا لینا بہتر ہے۔ (۱) آش جو۔ تین تولہ جو کو ذرا نمی دے کر کوٹیں کہ چھلکا الگ ہو جائے پھر اس کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں جب ڈیڑھ پاؤ رہجاوے تو یہ پانی گرادیں اور نیا پانی تین پاؤ ڈال کر پھر اونٹائیں کہ ڈیڑھ پاؤ رہجاوے پھر اس کو بھی پھینکدیں اسیطرح چھ پانی پھینکدیں اور ساتواں پانی بے ملے ہوئے چھان کر لیں اور قندِ سفید یا شربت نیلوفر ملا کر پئیں اگر جی چاہے تو عرق کیوڑہ بھی ملالیں اگر دق کی بیماری میں دست بھی آتے ہوں تو جو کو کسی قدر بھون کر بنائیں تو زیادہ مفید ہے اور یہ نہ خیال کریں کہ ایسے ہلکے پانی میں کیا غذا ہوگی یہ سب کا سب غذا بن جاتا ہے اور بہت جلد ہضم ہوتا ہے اور پیٹ میں بوجھ نہیں لاتا خون عمدہ پیدا کرتا ہے۔ سل اور خشک کھانسی کیلئے مفید ہے اور ہیضہ میں بھی اچھا ہے۔ بخار میں غذا بھی ہے اور دوا بھی ہے۔ گو کیں سے فاسد مادہ نکالتا ہے سرد تر ہے جس کے معدہ میں سردی زیادہ ہو یا پیٹ میں درد ہو اور قبض بہت ہو اسکو بلا رائے حکیم کے نہ دیں (۲) آب کاسنی مقطر۔ تین تولہ تخم کاسنی کچلکر رات کو پانی میں بھگو رکھیں صبح کو ایک کپڑے کے چاروں گوشے باندھ کر لٹکائیں اور اس میں تخم کاسنی مذکور کو ڈالکر ٹپکائیں جب ٹپک چکے پھر وہی پانی کپڑے میں ڈالدیں اور ٹپکنے دیں اسی طرح سات بار کسم کی ڈینی کی طرح ٹپکائیں (۳) آب کاسنی مروق کاسنی کے تازہ پتوں کو بلا دھوئے ملکر نچوڑ کر پانی نکال لیں اور آگ پر رکھیں کہ پھٹ کر سبزی الگ ہو جاوے پھر اس پانی کو چھان لیں یہ پانی ورم جگر کو بہت مفید ہے۔ (۴) آچار پپیتہ۔ پپیتہ یعنی ارنڈ خربوزے کو چھیل کر قاشیں کر کے ذرا سے پانی میں ابال کر خشک کر کے سرکہ میں ڈال دیں اور نمک مرچ وغیرہ بقدر ذائقہ ملالیں اور کم از کم بیس دن رکھا رہنے دیں اسکے بعد ایک تولہ سے دو تولہ تک کھاویں کوڑی کے درد کے لئے جس کو وردبائی سول کہتے ہیں بہت مفید ہے (۵) اطریفل کشنیزی اور اطریفل صغیر۔ پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی ہیڑہ آملہ چھوٹی ہیڑ کوٹ چھانکر روغن بادام سے یا گائے کے گھی

سے چکنا کرکے اور دو تولہ دھنیا کوٹ چھانکر ان سب کو رکھ لیں اور چھتیس تولہ شکر سفید کا قوام کرکے وہ دوائیں ملالیں۔ اور چالیس دن تک جو یا گیہوں میں دبا کر رکھیں پھر کھائیں خوراک ایک تولہ سوتے وقت ہے۔ بعضے بجائے شکر کے شہد ڈالتے ہیں۔ اور بعضے ہڑ کے مربّہ کا شیرہ۔ یہ اطریفل کشنیزی ہے۔ اگر اس میں دھنیہ نہ ڈالیں تو اطریفل صغیر کہتے ہیں۔ (۶) اطریفل زمانی۔ یہ اطریفل سب مزاجوں کے موافق ہوتا ہے۔ تحریک نزلہ اور مالیخولیا یعنی جنون اور تبخیر کیلئے مفید ہے۔ اور بہت سی فائدے ہیں۔ پوست ہلیلہ سوا گیارہ ماشہ آملہ خشک پوست ہلیلہ کابلی ساڑھے بائیس ماشہ پوست ہلیلہ زرد ساڑھے بائیس ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ساڑھے بائیس ماشہ سب کو کوٹ چھانکر ساڑھے پانچ تولہ روغن بادام خالص سے چکنا کرکے برادۂ صندل سفید پونے سات ماشہ کتیرا پونے سات ماشہ گل سرخ سوا گیارہ ماشہ طباشیر سوا گیارہ ماشہ گل نیلوفر سوا گیارہ ماشہ بنفشہ ساڑھے بائیس ماشہ سقمونیا مشوی ساڑھے بائیس ماشہ تربد سفید مجوف چھتالیس ماشہ۔ دھنیہ پینتالیس ماشہ کوٹ چھان کر تیار کریں پھر ساڑھے بائیس ماشہ گل بنفشہ اور پچاس دانہ عناب اور پچاس دانہ سپستان پانی میں جوش دیکر چھان کر اور ساڑھے چھ چھٹانک شہد خالص اور ساڑھے دس چھٹانک مربّہ کی ہڑ کا شیرہ ملاکر قوام کرکے اوپر کی دوائیں ملادیں اور چالیس روز غلہ میں دبا رکھیں اور اگر جلدی ہو تو دس روز ضرور دبائیں۔ خوراک سوتے وقت سات ماشہ سے ایک تولہ تک ہے۔ اور اگر اس میں یہ مغزیات اور بڑھالیں تو بیحد مقوی دماغ ہو جاوے۔ مغز کدو دو تولہ مغز تخم تربوز دو تولہ اور تخم خشخاش سفید دو تولہ اور تخم کاہو دو تولہ اور مغز بادام دو تولہ خوب کوٹ کر ملائیں اگر نزول الماء یعنی موتیابند میں اس ترکیب سے کھائیں تو نہایت مفید ہے۔

(۷) سقمونیا کا مشوی کرنا یعنی بھونا۔ سقمونیا کو پیس کر ایک تھیلی میں کرکے ایک انار یا سیب یا امرود میں رکھ کر آٹے میں لپیٹ کر چولھے میں دبادیں جب گولا سرخ ہو جائے سقمونیا کو نکال لیں بس مشوی ہوگئی۔ اور غیر مشوی انتڑیوں کو نقصان کرتی ہے۔ (۸) جوارش کمونی۔ مربائے ادرک تین تولہ اور گل قند آفتابی سات تولہ اور مربائے ہلیلہ گٹھلی دور کرکے چار تولہ ڈیڑھ پاؤ گلاب میں بے مرچ کی سل پر خوب پیسکر قند سفید چار تولہ اور شہد خالص چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ملاکر قوام کرکے تین تولہ زیرہ سیاہ جو کہ سرکہ میں بھگو کر سکھایا گیا ہو اور چار چار ماشہ یہ چار دوائیں فلفل سفید۔ برگ سداب۔ دارچینی قلمی۔ بورہ سرخ۔ کوٹ کر چھلنی میں چھانکر ملائیں خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہے۔ ریاحی درد اور بار بار پائخانہ ہونیکو مفید ہے۔ (۹) جوارش مصطگی۔ طباشیر ایک تولہ اور مصطگی رومی ایک تولہ اور دانہ الائچی خورد چھ ماشہ پیسکر پاؤ بھر گلاب اور آدھ پاؤ قند کا قوام کرکے اس میں ملالیں۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہے

بھوک کم لگنے اور بار بار پائخانہ جانے کو مفید ہے اگر کھانے کے بعد کھالیں تو ہاضم ہے اگر اسی جوارش میں تین ماشہ سنگدانہ مرغ ملالیں تو ضعف معدہ کیلئے نہایت نافع ہو جائیے۔ (۱۰) خمیرۂ بادام۔ یہ سرد مزاج والوں کو بہت مفید ہے۔ مغز بادام شیریں مقشر چار تولہ تخم کاہو چھ ماشہ تخم کدوئے شیریں دو تولہ پانی میں خوب باریک پیسکر اس میں مصری پاؤ سیر اور شہد آدھ پاؤ ملاکر قوام کریں پھر اس میں دانہ الائچی خورد چھ ماشہ بہمن سرخ چھ ماشہ بہمن سفید چھ ماشہ ملہٹی چھ ماشہ گاؤزبان اور گل گاؤزبان چھ چھ ماشہ کوٹ چھان کر ملالیں خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک ہے اور اگر مقدور ہو تو اس میں ایک ماشہ مشک اور دو ماشہ ورق نقرہ بھی ملالیں۔ (۱۱) خمیرہ بنفشہ۔ دو تولہ گل بنفشہ رات کو پانی میں بھگو کر رکھ لیں صبح کو پکا کر ملکر چھان کر پاؤ بھر شکر سفید ملاکر قوام کرلیں یہ تو شربت بنفشہ ہے اور اگر دو تولہ گل بنفشہ اور لیکر کوٹ چھان کر اس شربت میں ملاکر رکھ لیں تو خمیرہ بنفشہ ہو جائیگا اور اگر بجائے سفید شکر کے سرخ شکر ملائیں تو دست لانے کیلئے اچھا ہے۔ (۱۲) خمیرۂ گاؤزبان یہ دماغ اور دل کو طاقت دیتا ہے گاؤزبان تین تولہ۔ گل گاؤزبان ایک تولہ، دھنیا ایک تولہ۔ ابریشم خام مقرض ایک تولہ بہمن سرخ ایک تولہ بہمن سفید ایکتولہ برادہ صندل سفید ایک تولہ تخم فرنجمشک کپڑے میں باندھ کر ایک تولہ تخم بالنگو کپڑے میں باندھ کر ایک تولہ رات کو ایک سیر پانی میں بھگو رکھیں اور صبح کو جوش دیں جب ایک تہائی پانی رہجاوے چھانکر قند سفید آدھ سیر شہد خالص پاؤ بھر ملاکر قوام کرکے زہر مہرہ چھ ماشہ کہربائے شمعی چھ ماشہ یشد یعنی مونگے کی جڑ یشب چھ چھ ماشہ عرق کیوڑہ یا عرق بید مشک میں کھرل کرکے ملالیں اور ورق نقرہ دس عدد اور ورق طلا پانچ عدد تھوڑے شہد میں حل کرکے ملالیں طباشیر مصطگی رومی۔ دانہ الائچی خورد عود غرقی سب نو نو ماشہ کوٹ چھانکر ملالیں خوراک چھ ماشہ سے نو ماشہ تک ہے۔ اور اگر اس میں ہر روز دو چانول مونگے کا کشتہ ملاکر کھایا کریں تو بہت جلدی اثر ہو یہ نسخہ گرم مزاج والوں کو بہت مفید ہے اگر اس میں ایک ماشہ موتی بھی ملالیں تو اعلیٰ درجہ کی چیز ہے (۱۳) خمیرہ مروارید۔ مقوی قلب و اعضائے رئیسہ ہے۔ سچے موتی چھ ماشہ کہربائے شمعی۔ سنگ یشب تین تین ماشہ عرق بید مشک چار تولہ میں کھرل کرلیں اور تین ماشہ صندل سفید اس میں گھس لیں اور تین ماشہ طباشیر باریک پیسکر ملالیں اور قند سفید آدھ پاؤ شہد خالص ڈیڑھ تولہ گلاب خالص۔ عرق بید مشک چھٹانک بھر میں ملاکر قوام کرکے ادویہ مذکورہ ملالیں خوراک تین ماشہ اور اگر تیز کرنا چاہیں تو سونے کے ورق بیس عدد اور ملالیں۔ دواء المسک۔ ایک معجون کا نام ہے جس میں مشک ضرور ہوتا ہے۔ یہ معجون مقوی قلب بہت ہے اسکے نسخے کئی طرح کے ہوتے ہیں زیادہ تر برتاؤ معتدل اور بارد کا ہے وہ دونوں نسخے یہ ہیں (۱۴) دواء المسک بارد۔ گاؤزبان نو ماشہ لونر نجبوچھ ماشہ اور گل

[illegible]

گاؤزبان چھ ماشہ اور ابریشم خام مقرض چھ ماشہ اور برادۂ صندل سفید چھ ماشہ اور برگ فرنجمشک چھ ماشہ اور تخم کاہو چھ ماشہ اور خشک دھنیا چھ ماشہ اور تخم خرفہ سیاہ چھ ماشہ اور مغز تخم کدوئے شیریں چھ ماشہ اور بہمن سفید چھ ماشہ اور بہمن سرخ چھ ماشہ اور درونج عقربی چھ ماشہ اور گل سرخ چھ ماشہ اور مصطگی رومی تین ماشہ سبکو کوٹ چھانکر اور آدھ پاؤ شربت سیب شیریں اور آدھ پاؤ شربت بہی شیریں اور آدھ سیر قند سفید کا قوام کرکے ملالیں۔ پھر چار ماشہ سچے موتی اور چھ ماشہ کہربائے شمعی اور چھ ماشہ طباشیر اور چھ ماشہ بسد اور چھ ماشہ یاقوت سرخ یہ سب چار تولہ عرق کیوڑہ میں کھرل کرکے ملالیں۔ پھر دو ماشہ مشک خالص اور تین ماشہ زعفران اور چھ ماشہ ورق نقرہ کیوڑہ میں پیسکر ملاکر احتیاط سے رکھیں خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہے۔ (۱۵) دواء المسک معتدل دماغ اور دل کو تقویت دینے والی اور تبخیر اور خیالات فاسدہ کو روکنے والی۔ دو دو ماشہ یہ سب چیزیں۔ گل سرخ۔ ابریشم خام مقرض۔ دارچینی قلمی بہمن سرخ بہمن سفید۔ درونج عقربی۔ اور ایک ایک ماشہ یہ چیزیں چھڑیلہ۔ مصطگی رومی۔ دانہ ہیل خورد اور تین تین ماشہ یہ چیزیں۔ برادۂ صندل سفید برادۂ صندل سرخ۔ دھنیہ آملہ خشک تخم خرفہ اور چار ماشہ گل گاؤزبان اور پانچ ماشہ زرشک اور ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ عود ہندی۔ بادرنجبویہ ان کو کوٹ چھان کر اور رب بہ شیریں پانچ تولہ اور قند سفید پانچ تولہ اور شہد خالص پانچ تولہ کا قوام کرکے ملالیں۔ پھر سچے موتی دو ماشہ اور کہربائے شمعی دو ماشہ اور بسد احمر تین ماشہ اور طباشیر تین ماشہ کو چار تولہ عرق کیوڑہ میں کھرل کرکے ملالیں اور مشک ایک ماشہ اور زعفران ایک ماشہ علیحدہ عرق کیوڑہ میں پیسکر ملائیں پھر ساڑھے تین ماشہ چاندی کے ورق ذرا سے شہد میں حل کرکے ملالیں۔ خوراک پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک ہے اور زیادہ برتاؤ اسی ترکیب کا ہے اور بازار میں بھی بکتی ہے (۱۶) روغن بہروزہ۔ خشک بہروزہ کے ٹکڑے کرکے اس میں تھوڑا سا بالو ملاکر آتشی شیشی میں بھر کر منہ میں سینکیں اس طرح لگائیں کہ خوب پھنس جائیں پھر ٹوٹا ہوا ایک گھڑا یا ناند لیں جس میں سوراخ ہو اور اسمیں وہ شیشی اس طرح رکھیں کہ شیشی کی گردن اس سوراخ میں سے نکلی ہوئی ایک طرف کو ڈھالو رہے۔ پھر ناند میں بھوسی بھر کر آنچ دیں اور شیشی کے منہ کے سامنے پیالہ رکھدیں جب تک تیل آتا رہے آنچ رہنے دیں جب تیل آنا بند ہو جاوے الگ کرلیں اور بالو اس لیئے ملاتے ہیں۔ کہ بہروزہ آگ نہ لے اور بھوسی کی آنچ اس لئے دیتے ہیں کہ ہلکی اور یکساں رہے اور تیل نکالنے سے پہلے ملتانی مٹی بھگو کر کپڑے کی دھجیاں اسمیں خوب سان کرکے کئی تہ شیشی پر لپیٹیں اور سکھالیں اس کو گل حکمت کرنا کہتے ہیں جب بالکل سوکھ جائے تب تیل نکالیں (۱۷) موم روغن۔ بھی اسیطرح نکلتا ہے۔ یہ بہروزہ کا تیل پیشاب کی جلن کیلئے ایک بوند سے چار بوند تک بتاشہ میں کھانا بہت مفید ہے اور آگ سے جل جائے کو اور بچھو اور بھڑ کے زہر کو اس کا لگانا فائدہ دیتا ہے اور کان کے درد میں ٹپکانے سے

دواء المسک معتدل

روغن بہروزہ

لہ مستعمل مطب اشرف ۱۲ محمد مصطفیٰ

فائدہ ہوتا ہے (۱۸) سکنجبین سادہ۔ قند سفید تیس تولہ سرکہ خالص دس تولہ پانی بیس تولہ ملاکر بہت ہلکی آنچ پر رکھیں اور جھاگ اتارتے جائیں پھر احتیاط سے جب قوام ٹھیک ہوجائے یعنی تار دینے لگے تو اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے تک چلاتے رہیں اور بوتل میں بھرلیں یہ سکنجبین صفرا کو بہت جلد دور کرتی ہے اور تیز بخاروں میں بہت جلد اثر کرتی ہے اگر خربزہ یا اور ہلکے میوے کھاکر سکنجبین چاٹ لیجاوے تو نہایت مفید ہے ان چیزوں کو صفرا نہیں بننے دیتی۔ سکنجبین کھانسی اور ضعف معدہ اور پیچش اور مسہل میں نہ دینی چاہئے۔ اگر سکنجبین میں قند کی جگہ شہد ڈالا جائے تو سردی کم ہوجاتی ہے اور اسکو عسلی کہتے ہیں اور کبھی سرکہ کی جگہ عرق نعناع ڈالتے ہیں تو اس کو نعناعی کہتے ہیں۔ اور لیموں[۱] اور قند کے شربت کو لیموئی سکنجبین کہتے ہیں (۱۹) شربت انجبار۔ پانچ تولہ بیخ انجبار رات کو پانی میں بھگوئیں صبح کو جوش دے کر ملکر چھانکر پاؤ بھر قند سفید ملاکر قوام کرلیں خوراک دو تولہ ہے نکسیر اور حیض اور دستوں کو روکتا ہے۔ تاثیر میں گرم ہے اور اگر ٹھنڈا کرنا منظور ہو تو اڑھائی اڑھائی تولہ برادہ صندل سرخ اور برادہ صندل سفید بھی اسی پانی میں بھگو دیں اور شکر یا قند کا وزن آدھ سیر کرلیں (۲۰) شربت بزوری بارد۔ تخم خیارین مغز تخم کدو دے شیریں مغز تخم پیٹھ گوکھرو تخم خطمی خبازی مغز تخم تربوز تخم کاسنی بیخ کاسنی سب دو دو تولہ کچلکر رات کو پانی میں بھگو رکھیں صبح کو جوش دے کر چھان کر چونسٹھ تولہ یا چھتیس تولہ سفید شکر ملاکر قوام کرلیں خوراک دو تولہ سے تین تولہ تک۔ اگر تخم پیٹھ نہ ملے نہ ڈالیں اور زیادہ برتاؤ اسی کا ہے اور یہی بازار میں بکتا ہے۔ (۲۱) شربت بزوری حار۔ پیشاب اور حیض کو جاری کرنے والا۔ اور گردہ اور مثانہ کی ریگ کو نکالدینے والا اور یرقان اور پرانے بخاروں کو نفع دینے والا ہے۔ تخم کاسنی سونف، تخم خربزہ، مغز تخم کدو شیریں، حب القرطم سب دوائیں اڑھائی اڑھائی تولہ اور بیخ کاسنی، گل غافث، تخم خطمی ملٹھی، بادیان بالچھڑ، گل بنفشہ، گاؤزبان یہ سب ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ کچلکر رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو آٹھ تولہ مویز منقیٰ ملاکر اتنا پکائیں کہ نصف پانی رہجاوے پھر چھانکر باسٹھ تولہ قند سفید ملاکر قوام کرلیں۔ خوراک دو تولہ سے تین تولہ تک ہے (۲۲) شربت بزوری معتدل۔ پوست بیخ کاسنی تخم خربزہ گوکھرو تخم خیارین۔ اصل السوس مقشر سب دو دو تولہ کچلکر رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دیکر چھان کر بیالیس تولہ شکر سفید ملاکر قوام کرلیں خوراک دو تولہ سے تین تولہ تک ہے۔ (۲۳) شربت دینار[۲]۔ تخم کاسنی اور گل سرخ ہر ایک سترہ ماشہ چار رتی اور پوست بیخ کاسنی اڑھائی تولہ اور گل نیلوفر اور گاؤزبان ہر ایک پونے نو ماشہ اور تخم کشوث پوٹلی میں بندھا ہوا چھبیس ماشہ سب دواؤں کو پانی میں بھگو کر جوش دیں اور جوش دیتے وقت ریوند چینی نو ماشہ کچلکر پوٹلی میں باندھ کر اس میں ڈالدیں اور کفگیر سے اس تھیلی کو دباتے رہیں جب جوش ہوجاوے تو اس

[۱] یعنی لیموں کاغذی کا عرق دس تولہ بجائے سرکہ کے ڈالیں اور قند سفید تیس تولہ پانی بیس تولہ ملاکر بنائیں تو اسکو لیموئی سکنجبین کہتے ہیں ۱۲ نظر ثالث

[۲] عمدہ اور اصل ترکیب یہ ہے کہ اگر کسی چیز کے عرق کا شربت بنانا ہو جیسے لیموں یا انار یا انگور وغیرہ تو اسکا عرق نچوڑ کر چھانکر شکر سفید عرق کی برابر ملاکر پکائیں اور جھاگ اور میل اتارتے رہیں اور چلاتے رہیں جب چاشنی ٹھیک ہوجاوے یعنی تار دینے لگے تو اتار لیں اور جب تک ٹھنڈا ہو چلاتے رہیں اور اگر خشک دوا کا شربت بنانا ہو تو اس کو کچل کر دس گنے پانی میں رات بھر بھگو رکھیں صبح کو پکائیں جب آدھا پانی رہجاوے چھانکر شکر سفید پانی کے ہموزن ملاکر قوام کرلیں اس حساب سے آدھ پاؤ عناب میں دس چھٹانک شکر پڑے گی ۱۲ نظر ثالث

تیلی کو ہلاتے نکال ڈالیں اور باقی دواؤں کو ملکر چھان کر پاؤ سیر قند سفید ملا کر قوام کر لیں خوراک دو تولہ ہے یہ شربت جگر کی بیماریوں میں دیا جاتا ہے اور سنا وغیرہ کے ساتھ دیتے ہیں تو دست خوب لاتا ہے۔ (۲۴) شربت عناب۔ عناب پاؤ بھر چلکر رات کو بھگو رکھیں صبح کو جوش دے کر اور چھانکر قند سفید آدھ سیر ملا کر قوام کر لیں اصل وزن شکر کا یہی ہے۔ اور اگر چاہیں سیر بھر تک ملا سکتے ہیں۔ (۲۵) شربت ورد مکرر۔ دو تولہ گل سرخ کو پاؤ سیر گلاب میں جوش دیں یہاں تک کہ آدھا گلاب رہجاوے پھر چھان کر اسی گلاب میں آدھ پاؤ گلاب اور ملا کر اور دو تولہ گل سرخ اور ڈال کر اوٹائیں کہ نصف گلاب رہجائے پھر چھانیں اور بدستور سابق گلاب اور گل سرخ ملا کر اوٹاتے جائیں سات بار ایسا ہی کریں پھر ساتویں دفعہ چھان کر آدھ پاؤ قند سفید ملا کر قوام کر لیں اور اخیر قوام میں چھ ماشہ طباشیر باریک پیس کر ملا لیں جب دست لینے منظور ہوں اس میں سے چار تولہ پانی میں ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے پی لیں اور ہر دست کے بعد بھی برف کا پانی جتنی دفعہ پئیں گے اُتنے ہی دست آویں گے۔ اور مسہلوں کے خلاف اس میں یہ بات ہے کہ ٹھنڈا ہے اور معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے اس سے دست نہ آویں تو نقصان نہیں کرتا گرم امراض میں نہایت مفید اور خفیف مسہل ہے۔ (۲۶) شربت بنانے کی ترکیب:۔ سب دوائیں رات کو چھ گنے پانی میں بھگو دیں صبح کو ان کو جوش دیں جب ایک تہائی پانی رہجاوے ملکر چھان لیں اور ان دواؤں سے دو یا تین حصہ شکر یا قند ملا کر قوام کر لیں جب ٹھنڈا ہو جائے بوتلوں میں بھر کر رکھیں۔ (۲۷) عرق کھینچنے کی آسان ترکیب:۔ جس دوا کا عرق کھینچنا ہو اس کو ایک دیگچہ میں ڈالکر بہت پانی بھر کر چولہے پر رکھ کر اس کے نیچے آنچ کر دیں اور اس دیگچے کے اندر بیچوں بیچ میں ایک چھوٹی دیگچی رکھدیں اس طرح سے کہ پانی اس کے اندر نجائے۔ اگر زیادہ پانی ہونے کی وجہ سے وہ دیگچی نہ ٹکے تو کوئی اینٹ یا لوہے کا پرابٹہ رکھ کر اس پر دیگچی ٹکا دیں اور دیگچے کے منہ پر ایک گھڑا پانی کا بھر کر رکھدیں دیگچے کے پانی کو جب گرمی پہنچے گی بھاپ اٹھ کر اس گھڑے کے تلے میں لگ کر بوندیں بن کر اس چھوٹی دیگچی میں ٹپکیں گی۔ تھوڑی تھوڑی دیر میں کھولکر دیکھ لیا کریں جب دیگچی بھر جاوے اس کو خالی کر کے پھر رکھدیں اور اوپر کے گھڑے کا پانی بھی دیکھتے رہیں جب وہ گرم ہو جاوے دوسرا گھڑا ٹھنڈے پانی کا رکھدیں سیر بھر دوا میں سات آٹھ سیر تک عرق لینا بہتر ہے۔ اس طرح کہ بارہ سیر پانی ڈالیں اور آٹھ سیر عرق لیکر باقی پانی چھوڑ دیں۔ فائدہ چاندی یا سونے کے ورق اگر کسی معجون یا شربت میں ملانے ہوں تو عمدہ تدبیر یہ ہے کہ ورقوں کو ذرا سے شہد میں ڈال کر خوب ملا لو پھر یہ شہد اس معجون میں ملا لو ورق جیسے شہد میں حل ہوتے ہیں ایسے کسی چیز میں حل نہیں ہوتے (۲۸) عرق کافور۔ ہیضہ اور لوہ وغیرہ کیلئے اکسیر ہے۔ ترکیب بیضے

کے بیان میں گذر چکی چاکسو کے چھیلنے کی ترکیب آنکھ کے بیان میں گذری (۲۹) قرص کہربا۔ کتیرا نشاستہ ببول کا گوند مغز تخم خیارین یہ سب ساڑھے دس دس ماشہ اور گلنار سات ماشہ اور اقاقیہ اور کہربائے شمعی تخم بارتنگ ساڑھے تین تین ماشہ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر ساڑھے چار چار ماشہ کی ٹکیاں بنائیں اور سایہ میں سکھالیں (۳۰) کشتۂ رانگ۔ ایک تولہ رانگ عمدہ صاف لے کر ورق سے بناکر مقراض سے چاول کے برابر کتر کر پاؤ بھر آنولہ کے درخت کی چھال لیکر کوٹ کر ان چاولوں کو اسمیں بچھاکر ایک کپڑے یا ٹاٹ میں لپیٹ کر ستلی سے خوب مضبوط باندھ کر دس سیر کنڈوں میں رکھ کر آنچ دیں جب آگ سرد ہو جاوے احتیاط کے ساتھ کنڈوں کی راکھ کو ہٹاکر رانگ کو نکال لیں رانگ کے چاول پھولکر کوڑیوں کی طرح ہو جاوینگے۔ ان کو ہاتھ سے ملکر کپڑے میں چھان لیں جسقدر رانگ جل کر سفید چونے کی طرح ہو گیا ہو اور کپڑے میں چھن گیا ہو وہی عمدہ کشتہ ہے اور جو ڈلی سخت رہ گئی ہو اس کو الگ کر دیں یہ کشتہ نہایت مقوی معدہ ہے جسقدر پرانا ہو بہتر ہے اگر دو چاول بھر تھوڑی بالائی میں کھاویں تو بھوک خوب لگاتا ہے۔ (۳۱) کشتہ مرجان۔ دو تولہ مونگہ سرخ لیکر آدھ سیر مصری پسی ہوئی کے بیچ میں رکھ کر ایک کاغذ یا کپڑے میں لپیٹ کر ڈوری سے باندھ دیں پھر دس سیر جنگلی کنڈوں میں رکھ کر آنچ دیں اور اگر جنگلی کنڈے نہ ملیں تو گھریلو کنڈوں کی آنچ دیں جب آگ بالکل سرد ہو جاوے مونگے کو کنڈوں کی راکھ میں سے احتیاط سے نکالیں مونگے کی شاخیں سفید ہو جاوینگی۔ جو سفید ہو گئی ہوں اور زیادہ سخت نہ رہی ہوں ان کو باریک پیسکر رکھ لیں یہ مونگے کا کشتہ ہے اور جو شاخیں سیاہی مائل رہگئی ہوں ان کو پھر تھوڑی مصری میں رکھ کر دس سیر کنڈوں کی آنچ دیں۔ تاکہ سفید ہو جاویں پھر پیس کر رکھ لیں اس کو دس پندرہ دن کے بعد استعمال کریں کیونکہ یہ کسیقدر گرمی کرتا ہے اور جتنا پرانا ہو بہتر ہے۔ یہ کشتہ تر کھانسی اور ہولدلی اور ضعف دماغ کے لئے ازحد مفید ہے۔ بھوک بھی لگاتا ہے ان عارضوں کے لئے دو چاول بھر نو ماشہ خمیرہ گاؤزبان میں ملاکر کھانا چاہیئے۔ ایک عورت نے یہ کشتہ پیٹھے کے مربہ میں ملاکر کھایا تھا جس کو ہولدلی اور تبخیر اور استحاضہ تھا بہت فائدہ دیا (۳۲) گلقند۔ سیر بھر پنکھڑیاں فصلی گلاب کے پھول کی جو عمدہ اور خوشرنگ ہوں۔ اور تین سیر قند سفید لے کر ان دونوں کو لکڑی کی اوکھلی میں خوب کوٹو یا سل پر خوب پیس لو کہ ایک ذات ہو جاویں پھر چندروز دھوپ میں رکھو کہ مزاج پکڑ جاوے یہ دو سال تک نہیں بگڑتا اور اگر بجائے قند کے شہد ڈالیں تو چار سال تک اثر بدستور رہتا ہے۔ قبض کو رفع کرتا ہے۔ معدہ کو تقویت دیتا ہے اگر تھوڑا زیرہ سیاہ پیس کر ملاکر کھائیں تو پیٹ اور کمر کے درد کو نافع ہے اور یاد رکھو کہ جب گلقند کسی دوا میں گھول کر پینا ہو تو گھولکر چھان کر دینا چاہیئے ورنہ

قرص کہربا

کشتہ رانگ

کشتہ مرجان

لہ از طب اکبر

گلقند

لہ از قرابادین قادری ۱۲

پھول کی پتی قے لے آتی ہے۔ (۳۳) لعوق سپستان۔ سپستان یعنی لسوڑے اچھے بڑے بڑے سو عدد کچلکر رات بھر پانی میں بھگو رکھیں صبح کو جوش دے کر ملکر چھان لیں۔ شکر سفید ڈیڑھ پاؤ ملاکر شربت سے گاڑھا قوام کرلیں کہ چاٹنے کے قابل ہوجاوے خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک ذرا ذرا سا چاٹیں کھانسی کے لئے مفید ہے بلغم کو آسانی سے نکالدیتا ہے (۳۴) لعوق سپستان کا دوسرا نسخہ جو کھانسی کیلئے بہت مفید ہے اور دافع قبض ہے۔ سپستان بائیس عدد مویز منقے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ دونوں کو تین سیر پانی میں رات بھر بھگو رکھیں صبح کو جوش دیں کہ ایک سیر پانی رہجاوے پھر ملکر چھان لیں اور اسی پانی میں املتاس چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ملکر پھر چھان لیں اور شکر سفید آدھ سیر ملاکر پھر لعوق کا قوام کرلیں خوراک دو تولہ (۳۵) ماء اللحم۔ ماء اللحم، گوشت کے عرق کو کہتے ہیں۔ یہ عرق کبھی دوائیں ڈال کر بنایا جاتا ہے۔ اور اس کے نسخے سینکڑوں ہیں جس عرق میں ٹھنڈے میں یا گرم میں گوشت ڈالدیں اسی کو ماء اللحم کہہ سکتے ہیں۔ اور کبھی صرف گوشت کا بنایا جاتا ہے یہ کمزور مریض کو بجائے شوربے کے دیتے ہیں ترکیب یہ ہے کہ بکری کی گردن یا سینہ کا گوشت لیکر چربی علیحدہ کر کے قیمہ کر کے دیگچی میں رکھ کر دانہ الائچی خورد دو زیرہ سفید پودینہ گل نیلوفر عرق گاؤزبان آب انار وغیرہ مناسب مزاج چیزیں ملاکر اُس ترکیب سے عرق کھینچ لیں جو عرق کے بیان میں گذری کبھی صرف یخنی بناکر مریض کو پلاتے ہیں (۳۶) مربائے آملہ بنانے کی ترکیب۔ آملہ تازہ عمدہ لیکر موٹی سوئی سے خوب گوچ کر پانی میں جوش دیں جب کسیقدر نرم ہوجائیں نکال کر پھٹکری کے پانی میں یا چھاچھ میں ایک رات دن ڈال رکھیں۔ پھر نکال کر پانی خشک کر کے قند سفید آملوں سے تین حصہ یا چوگنا لے کر قوام کر کے ذرا ہلکا جوش دے کر رکھ لیں۔ پھر تیسرے چوتھے دن ایک جوش اور دیں اور کم سے کم تین مہینے کے بعد یہ مُربّہ اچھا ہوتا ہے (۳۷) مرہم رسل۔ زخموں کے لئے مفید ہے۔ خراب مواد کو چھانٹتا ہے اور بھرلاتا ہے۔ ترکیب اس کی دنبل کے بیان میں گذرچکی ہے۔ انڈا نیمبرشت کرنے کی ترکیب۔ کھانے کے بیان میں گذرچکی۔ (۳۸) معجون دبید الورد۔ بالچھڑ۔ مصطگی رومی۔ زعفران۔ طباشیر، دارچینی قلمی۔ اذخر، اسارون، قسط شیریں گل غافث، تخم کشوث، مجیٹھ، لک مغسول، تخم کرفس بیخ کرفس زراوند طویل، حب بلسان، عود غرقی یہ سب دوائیں تین تین ماشہ اور گل سرخ سوا چار تولہ کوٹ چھان کر سترہ تولہ شہد خالص کا قوام کر کے اس میں سب دوائیں ملاکر رکھ لیں خوراک تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک ہے۔ یہ معجون جگر اور معدہ اور رحم وغیرہ کے ورم کو مفید ہے کسی قدر گرم ہے اور اگر بخار میں دیجاوے تو چار تولہ عرق بید مشک اوپر سے پئیں تو بہتر ہے۔ (۳۹) مفرح بارد۔ مقوی دل و معدہ مانع تبخیر گرم مزاجوں کو موافق

آلو بخارا دس دانہ ابریشم مقرض چھ ماشہ پانی میں بھگو کر چھان لیں اور قند سفید پاؤ بھر آب انار شیریں
آدھ پاؤ ملا کر قوام کر لیں پھر گاؤزبان برادہ صندل سفید چھ چھ ماشہ مغز تخم خیارین، تخم خرفہ، گل سرخ
ایک ایک تولہ دھنیا خشک نو ماشہ آملہ خشک ایک تولہ زرشک گل سیوتی، تخم کاہو نو نو ماشہ کوٹ چھانکر
ملائیں اور زہر مہرہ خطائی، طباشیر، نو نو ماشہ یشب سبز، بسد احمر چھ چھ ماشہ عرق بید مشک میں کھرل
کر کے ملالیں خوراک نو ماشہ مفرح کی دوا جسقدر ممکن ہو باریک ہونا چاہیئے۔ (از کتاب یاقوتی) نظر ثالث۔
فائدہ۔ یاقوتی اس معجون کو کہتے ہیں جو خاص طور پر مقوی دل ہو اسی مفرح میں سچے موتی تین ماشہ
اور سونے چاندی کے ورق ملالیں تو یاقوتی کہہ سکتے ہیں۔ (۱۴) مومیائی۔ انڈے کی زردی تین
عدد اور بھلاواں سات عدد اور رال سفید دس تولہ اور گھی دس تولہ لیں۔ اول بھلاواں گھی میں ڈال کر
آگ پر رکھیں جب بھلاواں جل جائے نکال کر پھینکدیں اور اس گھی میں اور دوائیں ملا کر خوب تیز آنچ
دیں اور ہوشیاری کیساتھ ہاتھ سے چلاتے رہیں جب سب دوائیں پکیلیں فوراً کسی برتن سے ڈھانکدیں
اور چولھے پر سے اتار لیں جب ٹھنڈا ہونے کے قریب ہو نکال کر رکھ لیں۔ خوراک دو رتی سے ایکماشہ
تک ہے۔ جوڑوں کو بہت طاقت دیتی ہے اور چند روز میں ہڈی تک جڑ جاتی ہے[1] (۱۴) نوشدارو کا
نسخہ۔ آملہ کا مربہ دس تولہ لے کر گٹھلی نکال ڈالیں۔ اور عرق بادیان عرق مکوہ پاؤ پاؤ بھر میں اس کو
پکائیں جب خوب گل جائے پیس کر کپڑے میں چھان لیں پھر شکر سفید پاؤ بھر شہد خالص آدھ پاؤ ملا کر
قوام کر لیں اولاذخر چھ ماشہ، دارچینی قلمی، مصطگی، عود غرقی، دانہ الائچی خورد دانہ الائچی کلاں اسارون،
بالچھڑ، نرکچور، زراوند طویل سب چار چار ماشہ، گل سرخ۔ حب بلسان، پوست ترنج۔ پودینہ خشک
چھ چھ ماشہ، خولنجان تین ماشہ۔ جوتری دو ماشہ برادہ صندل سفید نو ماشہ کوٹ چھانکر ملالیں خوراک
ایک تولہ۔ یہ نوشدارو مقوی دل اور معدہ ہے اور کسی قدر گرم ہے۔ اس کو نوشدارو سادہ کہتے ہیں اسمیں
اگر موتی دو ماشہ زعفران ایک ماشہ مشک ایک ماشہ عرق کیوڑہ چار تولہ میں پیسکر ملالیں تو نوشدارو
لولوی کہتے ہیں۔ اور بہت مقوی دل ہو جاتی ہے۔

[1] مومیائی کو تیل میں ملا کر زخم پر لگا دیں تو فوراً خون بند ہو جاتا ہے اسی طرح چوٹ پر لیپ کر باندھنا مفید ہے ۱۲ نظر ثالث

مولوی حکیم محمد مصطفےٰ صاحب کی تصدیق

جب کتاب بہشتی زیور ابتدائً تالیف ہو رہی تھی تو احقر نے حسب ارشاد حضرت مولانا (نور اللہ مرقدہ)
عورتوں کے امراض کے متعلق ایک کتاب لکھی جسمیں ہر مرض کے لئے ایک غریبانہ اور ایک امیرانہ
اور ایک اوسط درجہ کا نسخہ لکھا تھا۔ اس کا حجم کسی قدر زیادہ ہو گیا تو حضرت والا نے فرمایا کہ بہشتی زیور

کوئی طبی کتاب نہیں ہے - اس کو مختصر کرنا چاہیئے - لہٰذا اس میں سے چیدہ چیدہ اور مجرب نسخے اور بہت زیادہ ضروری مضامین چھانٹکر یہ حصہ نہم تیار کیا گیا - پھر اس میں بعض مضامین طبع ثانی میں جبکہ امداد المطابع میں چھپی تھی - بڑھائے گئے وہ ہر صفحے کے نیچے لکھے گئے اب صفر ۱۳۴۴ھ میں طبع ثالث کے وقت کچھ مضامین اور بڑھائے گئے ان کو بھی ہر صفحے کے نیچے لکھا گیا اور ہر جگہ لفظ (نظر ثالث) لکھدیا گیا تاکہ جنکے پاس اس سے پہلے کے طبع شدہ بہشتی زیور ہوں وہ ان کو اپنی کتاب میں نقل کر لیں -

خادم الاطبا - محمد مصطفےٰ بجنوری حال وارد میرٹھ محلہ کریم علی

جھاڑ پھونک کا بیان

جس طرح بیماری کا علاج دوا دارو سے ہوتا ہے اسی طرح بعضے موقع پر جھاڑ پھونک سے بھی فائدہ ہو جاتا ہے اس لئے دوا دارو کا بیان لکھنے کے بعد تھوڑا سا بیان جھاڑ پھونک کا بھی لکھنا مناسب سمجھا دوسرے یہ کہ بعض جاہل عورتیں بچوں کی بیماری میں یا اولاد ہونے کی آرزو میں ایسی ڈانواڈول ہو جاتی ہیں کہ خلاف شرع کام کرنے لگتی ہیں کہیں فال کھلواتی ہیں کہیں چڑھاوے چڑھاتی ہیں کہیں واہی تباہی منتیں مانتی ہیں کہیں کسی کو ہاتھ دکھاتی ہیں بد دین اور ٹھگ لوگوں سے تعویذ گنڈے یا جھاڑ پھونک کراتی ہیں بلکہ بعض جاہل تو ایسے وقت میں سیتلا بھوانی تک کو پوجنے لگتے ہیں جس سے دین بھی خراب ہوتا ہے اور گناہ بھی ہوتا ہے - بلکہ بعض باتوں سے تو آدمی کافر مشرک ہو جاتا ہے اور بعض دفعہ ایسے لوگ کچھ پیسے روپیہ یا کپڑا اور غلہ یا مرغا اور بکرا وغیرہ بھی وصول کر لیتے ہیں اور کبھی کبھی ایسے لوگوں کے پاس عورتوں کے آنے جانے یا بات چیت کرنے سے اُن کی نیت بگڑ جاتی ہے - اور آبرو کے لاگو ہو جاتے ہیں غرض ہر طرح کا نقصان ہے اور پھر بھی ہوتا وہی ہے جو منظور خدا ہوتا ہے اسواسطے یہی خیال ہوا کہ کسی قدر جھاڑ پھونک کے ایسے طریقے بتلا دیئے جاویں جو ہماری شرع کیخلاف نہوں تاکہ خدائے تعالیٰ کے نام کی برکت سے شفا بھی ہو اور دین بھی بچا رہے اور مال اور آبرو کا بھی نقصان نہو - **سر کا اور دانت کا درد اور ریاح** ایک پاک تختی پر ریتا بچھا کر ایک میخ سے اسپر یہ لکھو اَبْجَدْ هَوَّزْ حُطِّیْ اور میخ کو زور سے الف پر دباؤ اور درد والا اپنی انگلی زور سے درد کی جگہ رکھے اور تم ایک دفعہ اَلْحَمْدُ الخ پڑھو اور اس سے درد کا حال پوچھو اگر اب بھی ہو رہا ہو تو اسیطرح ب کو دباؤ غرض ایک ایک حرف پر اسیطرح عمل کرو انشاءاللہ تعالیٰ حروف ختم نہونے پائینگے کہ درد جاتا رہیگا ہر قسم کا درد خواہ کہیں ہو یہ آیت

بسم اللہ سمیت تین دفعہ پڑھکر دم کریں اور کسی تیل وغیرہ پر پڑھکر مالش کریں یا باوضو لکھکر باندھیں۔
وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ط وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۔ دماغ کا
کمزور ہونا پانچوں نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھکر گیارہ بار یَا قَوِیُّ پڑھو نگاہ کی کمزوری بعد پانچوں
نمازوں کے یَا نُوْرُ گیارہ بار پڑھکر دونوں ہاتھوں کے پوروں پر دم کرکے آنکھوں پر پھیریں زبان میں
ہکلاپن ہونا یا ذہن کا کم ہونا فجر کی نماز پڑھکر ایک پاک کنکری منہ میں رکھکر یہ آیت اکیس
بار پڑھیں رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَيَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ يَفْقَهُوْا قَوْلِیْ اور روزمرہ
ایک بسکٹ پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (الخ) لکھکر چالیس روز کھلانے سے بھی ذہن بڑھتا ہے۔ ہول دلی یہ آیت
بسم اللہ سمیت لکھکر گلے میں باندھیں ڈورا اتنا لمبا رہے کہ تعویذ دل پر پڑا رہے اور دل بائیں طرف ہوتا
ہے اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ
پیٹ کا درد یہ آیۃ پانی وغیرہ پر تین بار پڑھکر پلاویں یا لکھکر پیٹ پر باندھیں لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ
عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ہیضہ اور ہر قسم کی وبا طاعون وغیرہ ایسے دنوں میں جو چیزیں کھاویں پیویں
پہلے تین بار اس پر سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ پڑھکر دم کرلیا کریں انشاءاللہ حفاظت رہے گی اور جس کو ہو جائے
اسکو بھی کسی چیز پر دم کرکے کھلادیں پلادیں انشاءاللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ تلی بڑھ جانا۔ یہ آیت بسم اللہ
سمیت لکھکر تلی کی جگہ باندھیں ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ناف ٹل جانا۔ یہ آیۃ بسم اللہ سمیت لکھکر
ناف کی جگہ باندھیں ناف اپنی جگہ آجاوے گی اور اگر بندھا رہنے دیں تو پھر نہ ٹلے گی۔ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۔ بخار اگر بدن
جاڑے کے ہو یہ آیۃ لکھکر باندھیں اور اسی کو دم کریں قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِيْمَ اور اگر جاڑے
سے ہو تو یہ آیۃ لکھکر گلے میں یا بازو پر باندھیں بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ پھوڑا پھنسی یا
ورم پاک مٹی بتدول وغیرہ چاہے ثابت ڈھیلا چاہے پسی ہوئی لے کر اس پر یہ دعا تین بار پڑھکر
تھوکدیں بِسْمِ اللّٰهِ بِتُرْبَةِ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰی سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا اور اس پر تھوڑا پانی چھڑک کر وہ مٹی
تکلیف کی جگہ یا اُس کے آس پاس دن میں دو چار بار ملا کرے سانپ بچھو یا بھڑ وغیرہ کا کاٹ
لینا ذرا سے پانی میں نمک گھول کر اس جگہ ملتے جاویں اور قُلْ يَا پوری سورت پڑھ کر دم کرتے جاویں
بہت دیر تک ایسا ہی کریں سانپ کا گھر میں نکلنا یا کہ آسیب ہونا چار کیلیں لوہے
کی لے کر ایک پر یہ آیۃ پچیس پچیس بار دم کرکے گھر کے چاروں کونوں پر زمین میں گاڑدیں
انشاءاللہ تعالیٰ سانپ اس گھر میں نہ رہیگا وہ آیت یہ ہے اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ط

فَبِهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ہ اس گھر میں آسیب وغیرہ بھی نہ ہوگا۔ باؤلے کتے کا کاٹ لینا یہی
آیت جو اوپر لکھی گئی ہے اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ سے رُوَيْدًا تک ایک روٹی یا بسکٹ کے چالیس ٹکڑوں پر
لکھکر ایک ٹکڑا روزانہ اس شخص کو کھلادیں انشاء اللہ تعالیٰ ہڑک نہوگی بانجھ ہونا۔ چالیس لونگیں لیکر
ہر ایک پر سات سات بار اس آیۃ کو پڑھے اور جس دن عورت پاکی کا غسل کرے اس دن سے ایک
لونگ روزمرہ سوتے وقت کھانا شروع کرے اور اس پر پانی نہ پیئے اور کبھی کبھی میاں کے پاس
بیٹھے اُٹھے آیۃ یہ ہے اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا
فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ انشاء اللہ تعالیٰ اولاد ہوگی۔ حمل گرجانا
ایک تاگہ کسم کا رنگا ہوا عورت کے قد کی برابر لیکر اس میں نو گرہ لگادے اور ہر گرہ پر یہ آیۃ پڑھکر پھونکے
انشاء اللہ تعالیٰ حمل نہ گریگا اور اگر کسی وقت تاگہ نہ ملے تو کسی پرچہ پر لکھکر پیٹ پر باندھیں آیۃ یہ ہے۔
وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ
الَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ہ بچہ ہونیکا درد یہ آیۃ ایک پرچہ پر لکھکر پاک کپڑے میں لپیٹ کر عورت کی
بائیں ران میں باندھے یا شیرینی پر پڑھکر اس کو کھلاوے انشاء اللہ تعالیٰ بچہ آسانی سے پیدا ہو آیۃ یہ
ہے اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ہ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ہ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ہ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ہ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ہ
بچہ زندہ نہ رہنا اجوائن اور کالی مرچ آدھ آدھ پاؤ لیکر پیر کے دن دوپہر کے وقت چالیس بار سورہ
والشمس اس طرح پڑھے کہ ہر دفعہ کیساتھ درود شریف بھی پڑھے اور جب چالیس بار ہو جائے پھر ایک
دفعہ درود شریف پڑھے اور اجوائن اور کالی مرچ پر دم کردے اور شروع حمل سے یا جب سے خیال
ہوا ہو دودھ چھڑانے تک روزمرہ تھوڑا تھوڑا دونوں چیزوں سے کھالیا کرے انشاء اللہ اولاد زندہ
رہے گی۔ ہمیشہ لڑکی ہونا اُس عورت کا خاوند یا کوئی دوسری عورت اس کے پیٹ پر انگلی سے کنڈل
یعنی دائرہ ستر بار بنادے اور ہر دفعہ میں یَا مَتِيْنُ کہے انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہو بچہ کو نظر لگجانا یا رونا
یا سوتے میں ڈرنا یا کمیڑہ وغیرہ ہو جانا قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تین تین بار پڑھکر
اس پر دم کرے اور یہ دعا لکھکر گلے میں ڈالدے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَامَّةٍ
انشاء اللہ سب آفتوں سے حفاظت رہے گی چیچک ایک نیلا گنڈا سات تار کا لیکر اس پر سورہ الرَّحْمٰنُ
جو ستائیسویں پارہ کے آدھے پر ہے پڑھے اور جب یہ آیۃ آیا کرے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ الخ اس پر دم کرکے ایک
گرہ لگاوے سورۃ کے ختم ہونے تک اکتیس گرہیں ہو جائینگی پھر وہ گنڈہ بچے کے گلے میں ڈالدیں
اگر چیچک سے پہلے ڈالدیں۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ چیچک سے حفاظت رہے گی اور اگر چیچک نکلنے کے

بعد ڈالیں تو زیادہ تکلیف نہ ہوگی - ہر طرح کی بیماری چینی کی تشتری پر سورہ الحمد اور یہ آیتیں لکھکر روزمرہ بیمار کو پلایا کریں بہت ہی تاثیر کی چیز ہے - یہ آیتیں یہ ہیں وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَهُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ **محتاج اور غریب ہونا** بعد نماز عشاء کے آگے پیچھے گیارہ گیارہ بار درود شریف اور بیچ میں گیارہ تسبیح یَا مُعِزُّ کی پڑھکر دعا کیا کرے اور چاہے یہ دوسرا وظیفہ پڑھ لیا کرے کہ بعد نماز عشاء کے آگے پیچھے سات سات دفعہ درود شریف اور بیچ میں چودہ تسبیح اور چودہ دانے یَا وَهَّابُ پڑھکر دعا کیا کرے انشاءاللہ تعالیٰ فراغت اور برکت ہوگی **آسیب لپٹ جانا** ان آیتوں کو بیمار کے کان میں پڑھکر دم کرے اور پانی پڑھکر اس کو پلاوے - اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اور سورہ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ سات بار کان میں دم کرنا اور داہنے کان میں اذان اور بائیں میں تکبیر کہنا بھی آسیب کو بھگا دیتا ہے **کسیطرح کا کام اٹکنا** بارہ روز تک روز اس دعا کو بارہ ہزار دفعہ پڑھکر ہر روز دعا کیا کرے انشاءاللہ تعالیٰ کیسا ہی مشکل کام ہو پورا ہو جاویگا - یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ **جادو کا شبہ ہو جانا** قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تین تین بار پانی پر دم کرکے مریض کو پلاویں اور زیادہ پانی پر دم کرکے اس پانی میں نہلاویں اور یہ دعا چالیس روز تک روزمرہ چینی کی تشتری پر لکھ کر پلایا کریں یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا حَیُّ انشاء اللہ تعالیٰ جادو کا اثر جاتا رہیگا - اور یہ دعا ہر اس بیمار کے لیے بھی بہت مفید ہے جس کو حکیموں نے جواب دیدیا ہو - **خاوند کا ناراض یا بے پرواہ رہنا** - بعد نماز عشاء کے گیارہ دانے سیاہ مرچ کے لیکر آگے پیچھے گیارہ بار درود شریف اور درمیان میں گیارہ تسبیح یَا لَطِیْفُ یَا وَدُوْدُ کی پڑھیں اور خاوند کے مہربان ہونے کا خیال رکھیں جب سب پڑھ چکیں تو ان سیاہ مرچوں پر دم کرکے تیز آنچ میں ڈالدیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں - انشاءاللہ تعالیٰ خاوند مہربان ہو جائے گا - کم سے کم چالیس روز کریں - **دودھ کم ہونا** یہ دونوں آیتیں نمک پر سات بار پڑھکر ماش کی دال میں کھلائیں پہلی آیت وَالْوَالِدٰتُ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَیْنِ کَامِلَیْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ یُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ دوسری آیت وَاِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ - دوسری آیت اگر آٹے کے پیڑے پر پڑھکر گائے بھینس کو کھلاویں تو خوب

دودھ دیتی ہے۔ جس کو اور زیادہ جھاڑ پھونک کی چیزیں جاننے کا شوق ہو وہ ہماری کتاب اعمال قرآنی کے تینوں حصے اور شفاء العلیل اور ظفر جلیل دیکھ لیں اور ان باتوں کو ہمیشہ یاد رکھو کہ قرآن کی آیت بے وضو مت لکھو اور نہانے کی ضرورت میں بھی مت پڑھو۔ اور جس کاغذ پر قرآن کی آیت لکھکر تعویذ بناؤ اس کاغذ پر ایک اور کاغذ سادہ لپیٹ دو تاکہ تعویذ لینے والا اگر بے وضو ہو تو اس کو ہاتھ میں لینا درست ہو۔ اور چینی کی تشتری پر بھی آیت لکھکر بے وضو کے ہاتھ میں مت دو بلکہ تم خود پانی سے گھول دو۔ اور جب تعویذ سے کام نہ رہے اس کو پانی میں گھولکر کسی ندی یا نہر یا کنوئیں میں چھوڑ دو۔ تمت۔

اضافہ جدیدہ

اب تک جھاڑ پھونک کے جو طریقے لکھے گئے تھے وہ چونکہ نہایت مختصر تھے اس لئے جناب مولانا مولوی شبیر علی صاحب مالک اشرف المطابع تھانہ بھون نے مخدوم و معظم حضرت حکیم الامۃ مجدد الملۃ مولانا مولوی محمد اشرف علی صاحب نور اللہ مرقدہ سے عرض کیا کہ جو عملیات جناب کے معمول ہوں انکو اگر لکھوا دیا جائے تو بہشتی زیور میں اضافہ کر دیا جائے۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے نہایت خوشی سے اسکو قبول فرمایا اور خاص وہ عملیات جو حضرت اقدس کے معمول اور روزمرہ کی ضرورت کے ہیں لکھوا دئے لہٰذا عام فائدہ کیلئے ان کو درج کیا جاتا ہے۔

عملیاتِ خاص معمول حضرت حکیم الامۃ مجدد الملۃ مولانا مولوی محمد اشرف علی صاحب نور اللہ مرقدہ

(۱) حفاظت حمل اگر کسی عورت کا حمل اکثر گر جاتا ہو یا کسی صدمہ کیوجہ سے کسی مرتبہ ایسا خطرہ ہو تو آیات ذیل لکھکر حاملہ کے گلے میں اس طرح ڈالدیں کہ وہ تعویذ پیٹ پر پڑا رہے آیات یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝ رَبِّ اِنِّيْ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

(۲) حفاظت اطفال بچوں کے اکثر امراض سے بحکم خدا حفاظت رہے کلمات ذیل کو لکھکر بچہ کے گلے میں ڈالدیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَّامَّةٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور اگر سوتے میں ڈرتا ہو تو اس کو بھی بڑھا دیں اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ سُوْٓءِ الْاَحْلَامِ وَمِنْ اَنْ يَّتَلَاعَبَ بِيَ الشَّيْطَانُ فِي الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ (۳) نظر بد

اگر نظر بد کا احتمال ہو تو آیات ذیل لکھکر گلے میں ڈالدیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ ایضاً کلمات ذیل بھی نظر بد کا اثر دور کرنے کے لئے خصوصیت سے لکھکر گلے میں ڈالتے ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَامَّةٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ (۴) **حفاظت از وباء ہر قسم و طاعون** جو منام میں تعلیم کی گئی ایسے امراض کے زمانہ میں جو چیز کھائی پی جاوے اس پر تین بار سورہ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ پڑھکر دم کرکے کھائیں پیئیں اور اگر مریض کے لئے پانی پر تین بار دم کرکے پلایا جاوے تو مبتلا تک کو شفا ہو گئی ہے۔

(۵) **درد سر** خواہ درد سر آدھا سیسی کا ہو یا دوسری طرح کا آیات لکھکر درد کے موقع پر باندھ دیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ (پوری سورت) لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ (۶) **دردزہ** کلمات آیات ذیل کو گڑ پر پڑھکر کھلا دیں یا لکھکر سفید کپڑے میں باندھ کر حاملہ کی بائیں ران میں باندھیں اور بعد فراغت فوراً کھولدیں انشاء اللہ ولادت میں بہت سہولت ہو گی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ اَهْيًا اَشْرَاهِيًا اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ عَلَيْهَا الْوِلَادَةَ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ۔ (۷) **آسیب** اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھکر مریض کے گلے میں ڈالدیں اور پانی پر دم کرکے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان کو پانی پر پڑھکر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑکدیں آیات یہ ہیں۔

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ (۲) الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (۳) وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ (۴) اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(۵) لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ
مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۝ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (۶) شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
(۷) اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ
حَثِيْثًا ۝ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (۸) فَتَعٰلَى اللّٰهُ
الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ
رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (۹) وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝
فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝
دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ
خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ (۱۰) هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
(۱۱) وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا (۱۲) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ ۝ (۱۳) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ (۱۴) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِيْ
يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۔ ایضاً کلمات ذیل کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالدیا جاوے
(اس عمل کا نام حسن رابی دجانہ ہے) نہایت مجرب ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ
رَّسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالسَّائِحِيْنَ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ اَمَّا بَعْدُ
فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُّقْتَحِمًا اَوْ رَاعِيًا حَقًّا مُّبْطِلًا هٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا
وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَ
الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعُمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

تُقْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا تُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰہِ وَبَلَغَتْ حُجَّۃُ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؕ اس کو لکھ کر گلے میں ڈالدیا جاوے۔ **ایضاً۔** اگر آسیب کا اثر گھر میں معلوم ہو تو آیات ذیل پچیس بار چار کیلوں پر پڑھکر گھر میں چاروں کونوں میں گاڑ دیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا ؕ **ایضاً۔** اس نقش کو مع نیچے کی عبارت کے تین تعویذ لکھیں اور اس کو اسطرح فلیتہ بناویں کہ دو کا ہندسہ نیچے رہے اور آٹھ کا ہندسہ اوپر رہے۔ پھر پاک روئی لپیٹ کر کورے چراغ میں کڑوا تیل ڈالکر مریض کے پاس اوپر کی طرف یعنی ہندسہ آٹھ کیطرف سے روشن کریں اول روز ایک فلیتہ جلاویں پھر ایکدن ناغہ کرکے دوسرا پھر ایکدن ناغہ کرکے تیسرا۔ نقش یہ ہے۔

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

فرعون۔ قارون۔ ہامان۔ شداد نمرود ابلیس علیہ اللعنۃ واتباع ایشاں اگر نگریزند سوختہ شوند

برائے دفع سحر۔ آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالدیں اور پانی پر پڑھکر اس کو پلا دیں۔ اگر نہلانا نقصان نہ کرتا ہو تو ان ہی آیات کو پانی پر پڑھکر اس سے مریض کو نہلا دیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ؕ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِکِ النَّاسِ اِلٰہِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ **برائے دفع مرگی** آیات ذیل کو لکھ کر گلے میں ڈالدیا جاوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ؕ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ **برائے اختلاج قلب** آیات ذیل کو لکھ کر گلے میں اس طرح ڈالیں کہ قلب پر پڑی رہیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُھُمْ بِذِکْرِ اللّٰہِ اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ وَرَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِھِمْ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰی قَلْبِھَا لِتَکُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِکُمْ **محبت زوجین** اگر زوجین میں سے کسی کو دوسرے سے نفرت ہو اور محبت نہ ہو تو آیات ذیل کو لکھ کر محب اپنے پاس رکھے اور نمک یا مٹھائی پر پڑھکر محبوب کو کھلا دیں۔ فلانہ کی جگہ محبوب کا نام اور لفظ فلاں کی جگہ محب کا نام لکھیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ اِذْ تَمْشِیْٓ اُخْتُکَ فَتَقُوْلُ ھَلْ اَدُلُّکُمْ عَلٰی مَنْ یَّکْفُلُہٗ فَرَجَعْنٰکَ اِلٰٓی اُمِّکَ کَیْ تَقَرَّ عَیْنُھَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰکَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰکَ فُتُوْنًا یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَیَا مُسَخِّرَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ قَلِّبْ لِفُلَانَۃَ قَلْبَ فُلَانٍ یَا خَیْرَ اِلٰہٍ اَلْحَیُّ یَا وَدُوْدُ حَبِّبْ یَا وَدُوْدُ **ردِّ غائب** اگر کسی کا لڑکا یا اور کوئی لاپتہ کہیں چلا گیا ہے تو اس کے واپس

آنے کے لئے آیات ذیل کو لکھکر اس تعویذ کو کالے یا نیلے کپڑے میں لپیٹ کر گھر میں جو کوٹھڑی زیادہ تاریک ہو اس میں دو پتھروں کے درمیان اس طرح رکھدیا جاوے کہ اس پر کسی کا پاؤں نہ پڑے پتھر نہ ہوں تو چکی کے دو پاٹوں میں دبا دیں اور لفظ فلاں کی جگہ اس آبِقہ کا نام لکھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا هَادِيَ الضَّالِّ وَيَا رَآدَّ الضَّالَّةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ فُلَانٌ۔ **پیشاب رک جانا یا پتھری ہو جانا۔** کلمات ذیل کو لکھ کر ناف پر باندھ دیا جائے رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اِسْمُكَ اَمْرُكَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ **غنا** يَا وَهَّابُ بعد نماز عشا اس طرح پڑھے کہ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اور درمیان میں چودہ چودہ بار اسم مذکور اور بعد میں سو بار یہ دعا پڑھے۔ يَا وَهَّابُ هَبْ لِيْ مِنْ نِّعْمَةِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ (اس عمل کا نام حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب کیمیائے درویشان فرمایا کرتے تھے) **انجاح حاجت۔** تمام مشکلات کے حل کیلئے اسم يَا لَطِيْفُ بعد نماز عشاء گیارہ سو گیارہ مرتبہ پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے اور پھر دعا کرے۔ برائے دفع تپ و لرزہ ہر قسم نقش ذیل کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالدیں نقش یہ ہے۔۔۔

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
اللہ	الرحمن	الرحیم	بسم
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ
الرحیم	بسم	اللہ	الرحمن

ایام ماہواری کی کمی اگر ایام ماہواری میں کمی ہو اور اس سے تکلیف ہو تو آیات ذیل کو لکھ کر گلے میں اس طرح ڈال دیں کہ تعویذ رحم پر پڑا رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ **ایام ماہواری کی زیادتی۔** اگر کسیکو ایام ماہواری زیادہ آتے ہوں اور اس سے تکلیف ہو تو آیات ذیل کو لکھ کر گلے میں اس طرح ڈالدیں کہ تعویذ رحم پر پڑا رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ **تعویذ طحال۔** ترکیب ذرا بکھیڑے کی ہے وہ یہ ہے کہ یہ تعویذ اسی طرح کھلا رہیگا اور ایک نیلا کپڑا اس تعویذ سے دونا لے کر دوہرا کرکے اس کے بیچ میں یہ تعویذ ایسا ہی کھلا ہوا رکھا جاوے اسطرح سے

کہ جس جانب تعویذ میں بسم اللہ کے اعداد (۷۸۶) ہیں وہ کپڑے کے بند جانب میں رہے پھر کسی روز بعد
نماز فجر نہار منہ مریض کو چت لٹا کر اور پہلوؤں کی برابر دونوں ہاتھ سیدھے رکھ کر بائیں ہتھیلی پر تعویذ
مع کپڑے کے رکھدیا جاوے اس طرح کہ بند جانب جدھر بسم اللہ کے عدد ہیں انگلیوں کی طرف رہے
پھر اس تعویذ کو کپڑے کے مجموعہ پر ایک کورے چھوٹے برتن میں ایک بہت چھوٹی سی چنگاری جس
سے وہ برتن گرم نہ ہو جاوے رکھ کر مریض کے بائیں جانب ایک ہوشیار آدمی بیٹھے اور طحال کو انگلیوں
سے دباتا ہوا کھسکاتا ہوا اصلی مقر تک لاوے یعنی بڑھے ہوئے حصّہ کو دباتا ہوا کھسکاتا ہوا اس جگہ
تک لاوے جس جگہ تک تلی حالت صحت میں رہتی ہے (جامع) اسیطرح بار بار تقریباً بیس منٹ تک
کرے بعض اوقات طحال میں سوزش ہونے لگتی ہے ایسے وقت چنگاری کے برتن کو ہٹادیں پھر
بعد سکون بدستور رکھدیں۔ پھر بیس منٹ کے بعد مریض سے کہا جاوے کہ وہ اٹھ کر پیشاب کر ڈالے
پھر ایک دن ناغہ کرکے پھر کریں پھر ایک روز ناغہ کرکے
تیسری بار کریں اور بس۔ نقش یہ ہے ....

برائے افزائش شیر زناں اگر کسی عورت کے دودھ کی کمی ہو تو آیاتِ ذیل کو ایک بار پڑھکر نمک پر دم
کرکے کھانے میں ڈالکر عورت کھاوے اس کھانے میں سے اور سب بھی کھا دیں تو کچھ حرج نہیں ہے
آیات یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ
الرَّضَاعَةَ ۝ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ
اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ برائے افزائش
شیر جانوراں۔ اگر کوئی گائے بھینس وغیرہ دودھ نہ دیتی ہو تو ایک آٹے کے پیڑے پر آیات ذیل
پڑھکر اس جانور کو کھلاویں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ
بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ
وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ برائے تھنیلا۔ بعض اوقات عورتوں کی
پستان میں بوجہ زیادتی دودھ وغیرہ درد اور دُکھن ہوتی ہے تو اس دعا کو چھنی ہوئی راکھ پر یا مٹی پر
سات بار اس طرح پڑھیں کہ ہر بار پڑھکر اس راکھ یا مٹی میں تھوک دیں پھر پانی سے اس کو پتلا کرکے
درد کی جگہ لیپ کریں اگر پھوڑے پھنسی وغیرہ پر لگایا جاوے تب بھی مفید ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا ۝

ذیل میں کچھ تعویذ و گنڈے اور نقل کئے جاتے ہیں جو دیگر حضرات سے پہنچے ہیں۔ برائے آسیب زدہ (از قطب عالم مولانا گنگوہی) اسمار اصحاب کہف بعبارت ذیل کاغذ پر لکھ کر جس مکان میں مریض یا مریضہ ہو اس کی دیواروں پر جگہ جگہ چسپاں کر دئے جاویں اور بیس کا نقش مندجہ ذیل ایک کاغذ پر لکھ کر مریض کو دکھایا جاوے وہ دیکھنے سے گھبرائے اور انکار کریگا مگر زبردستی اس کی نظر اسپر ڈلوائی جاوے اور جبراً نقش کو تعویذ بنا کر اسکے گلے میں ڈالدیا جاوے۔ اسمار اصحاب کہف یہ ہیں الٰہی بحرمتِ یملیخا مکسلمینا کشفوطط۔ طبیونس کشافطیونس اذافطیونس یوانس بوس وکلبہم قطمیر وعلی اللہ قصد السبیل و منہا جائر ولو شاء لھدٰکم اجمعین وصلی اللہ تعالٰی علٰی سیدنا و مولانا محمد و اٰلہٖ و صحبہٖ و بارک۔

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

گنڈہ برای تمسان (از حضرت مولانا خلیل احمد صاحب نور اللہ مرقدہ) نیلے تاگے کے اکتالیس تار عورت کے قد کے برابر لمبے لیکر اس پر سورہ الحمد مع بسم اللہ اکتالیس بار پڑھے اور ہر دفعہ اس تاگہ پر دم کر کے ایک گرہ لگاتا رہے حمل کے زمانہ میں ماں کے پیٹ پر اس گنڈے کو باندھ دے اور بعد پیدا ہونیکے بچہ کے گلے میں ڈال دے اور اگر حمل کے وقت نہ باندھ سکے تو بچہ ہی کے گلے میں ڈالنے سے بھی انشاء اللہ تعالٰی وہی فائدہ ہوگا۔ گنڈہ برائے آسیب زدہ۔ گیارہ تار نیلا یا سیاہ سوت کچا ڈیڑھ گز لمبا لے کر اکتالیس بار آیت ذیل پڑھیں اور ہر دفعہ گرہ لگا کر اسکے اندر دم کر کے بند کر دیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا گنڈہ برائے سہولت دندان سات تار کا بارہ گرہ لمبا کچا سوت نیلا یا سیاہ لیکر سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَھَا وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَھَا وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَھَا یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَھَا بِاَنَّ رَبَّکَ اَوْحٰی لَھَا یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّیُرَوْا اَعْمَالَھُمْ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ سات بار پڑھیں اور ہر دفعہ گرہ لگا کر حسب معمول دم کر دیں پھر ہر گرہ پر جدا جدا ختم کر کے گرہ لگائی ہے اس کے اوپر سے اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ ایک ایکبار دم کرتے چلے جائیں پھر ایک ایکبار اس طرف سے جہاں اب ختم کیا ہے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ دم کرتی ہوئے چلی آئیں گنڈہ برائے حفاظت حمل گیارہ تار نیلا یا سیاہ سوت ڈیڑھ گز لمبا لیکر سورہ یٰسین پوری پڑھیں اور ہر مبین پر ایک گرہ لگا کر دم کر دیں پھر اس کو حاملہ کے پیٹ پر باندھ دیں (کل سات گرہ ہونگی) حمل اسقاط سے محفوظ رہیگا انشاء اللہ تعالٰی۔ جھاڑ برائے اور سا جسکو میٹھا اور پسلی چلنا بھی کہتے ہیں چاقو سے پاک زمین پر سات لکیریں اسطرح ۱۱۱۱۱۱۱ کھینچکر اور بچہ کا پیٹ اپنی طرف کر کے کپڑا اٹھا کر داہنے ہاتھ میں چاقو لیکر بچہ کے پیٹ کی طرف سے اشارہ کر کے ان لکیروں پر لاتا رہے اور سات بار یہ آیت پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۔ اور بچہ کے پیٹ اور سینہ پر دم کردے اور کبھی کبھی چاقو کو آہستہ سے
اس پسلی کو چھواتا ہوا جو چل رہی ہے اور پیٹ کو چھواتا ہوا زمین تک لادے سات دفعہ دعا پڑھکر ایک
لکیر سے ان سات لکیروں کو کاٹ دے پھر اسی طرح سات دفعہ پڑھے اور دوسری لکیر سے کاٹ دی
اسی طرح ہر سات دفعہ پر ایک لکیر سے کاٹتا رہے جب سات لکیریں ہو جائیں پس دم کر کے بچہ کو
اٹھا دیا جائے اور بچہ کو پیشاب کرا دیں صبح اور شام تین روز تک جھاڑا جاوے باذن اللہ مرض دفع
ہو جاوے گا۔ برائے دورہ کمیڑہ جب بچہ کو مسان کا دورہ پڑ رہا ہو تو سات بار الحمد پوری اور
سات بار سورہ اذا جاء نصر اللہ پوری اور سات بار درود شریف نماز والا پڑھکر دم کرے اور پڑھتے
ہوئے دائیں ہاتھ کی انگشتِ شہادت کو سینہ اور پیٹ پر پھیرتا رہے گنڈہ برائے بواسیر خونی کچا
سوت سرخ رنگ ڈیڑھ گز لمبا اکیس تار لیکر سورہ تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ پوری اکیس بار پڑھکر گرہ لگاتا
اور دم کرتا رہے پھر الٹی طرف سے ہر گرہ پر لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ
وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ایک بار دم کردے پھر سیدھی طرف سے ایک بار ہر گرہ پر وَقِیْلَ یٰٓاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ
وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَی الْجُوْدِیِّ وَقِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ دم کرتا چلا جائے۔ اور
بواسیر والے کی کمر پر باندھ دیا جائے باذن اللہ بہت جلد آرام ہو جاویگا۔ برائے حفاظت از مار و
کژدم وغیرہ جانورانِ موذیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ گیارہ بار صبح اور شام اول
و آخر درود شریف گیارہ بار پڑھا جاوے اعتقاد کامل ہو۔ ایضاً بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ
وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ تین بار صبح و شام۔ برائے عقیمہ ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ
آیت لکھے وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا پھر اس تعویذ کو عورت
کی گردن میں باندھے۔ ایضاً چالیس لونگوں پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا وَ
مَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ایک لونگ کو ہر روز کھائے اور شروع کرے حیض کے غسل ہونیسے اور ان
دنوں میں اس کا شوہر اس سے صحبت کرتا رہے اور شرط یہ ہے کہ لونگ رات کو کھاوے اس پر پانی
نہ پیوے۔ برائے خنازیر۔ جس کی گردن میں کنٹھ مالا ہو تو تانت پر جو مریض کے قد کی برابر ہو
اکتالیس گرہ دے اور ہر گرہ پر یہ دعا پھونکے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اعوذ بعزۃ اللہ وقدرۃ اللہ وقوۃ اللہ وعظمۃ اللہ وبرھان
اللہ وسلطان اللہ وکنز اللہ وجوار اللہ وامان اللہ وحرز اللہ وصنع اللہ وکبریاء اللہ ونظر اللہ وبہاء اللہ وجلال اللہ وکمال اللہ لا الٰہ
الا اللہ محمد رسول اللہ من شر ما اجد پھر مریض کے گلے میں ڈالدے" (تمام شد اضافہ جدیدہ)

عــہ ملحوظ از قول الجمیل مصنفہ شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہ دہلوی ۱۲

فہرست مضامین نور محمدی طبی جوہر

ملنے کا پتہ} نور محمد کارخانہ تجارت کتب بالمقابل آرام باغ فریرروڈ کراچی

طبی جوہر ضمیمہ ثانیہ حصہ نہم نور محمدی بہشتی زیور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سوئے دین بہر طبیباں رہبر ست ٭ بہر مرضی بہتر از سیم و زر ست ٭ زیور طب ست و نادر گوہر ست ٭ بامسمی اسم طبی جوہر ست

حامداً و مصلیاً مقدمہ۔ امابعد عرض کرتا ہے بندۂ ناچیز احقر الوریٰ محمد مصطفےٰ بجنوری عفی عنہ حکیم میرٹھ محلہ کرم علی کہ خاکسار نے حسب ایمائے قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی نور اللہ مرقدہٗ ایک کتاب اصلاح الطب لکھی تھی جسمیں طبی مسائل متعلقہ طبیب اور مریض سے خواہ ان کو عبادات سے تعلق ہو یا عادات سے یا اخلاق سے۔ اور معالجات کے حرام و حلال سے بالتفصیل بحث کی تھی۔ بلکہ ہر ہر دوا کو بترتیب حرف تہجی لکھکر اسکا حکم شرعی لکھا تھا اور ناجائز ادویات کے بدل اور دیگر بہت سی کارآمد باتیں بھی لکھی تھیں چونکہ وہ کتاب کسیقدر ضخیم ہو گئی اس واسطے حضرت والا کی رائے یہ ہوئی کہ اسمیں سے معالجات کی بحث کا اختصار کے ساتھ انتخاب کر کے علیحدہ رسالہ بنا دیا جائے کیونکہ مسائل طب کا وہ حصہ جو مریض و طبیب دونوں میں مشترک ہے اور جس کی پابندی عامہ مسلمین کو ضروری ہے وہ یہی معالجات کی بحث ہے بتعمیل ارشاد یہ چند ورق منتخب کر کے ہدیۂ ناظرین کئے جاتے ہیں اور حضرت والا نے اس کو بھی پسند فرمایا کہ اس رسالہ کو بہشتی زیور کا ضمیمہ بنا دیا جائے کیونکہ بہشتی زیور میں ایک طبی جزو پہلے سے بھی موجود ہے اور چونکہ اسمیں کچھ مضامین ایسے بھی ہیں جو عام طور سے مستورات نہیں سمجھ سکتیں (دلیلیں وغیرہ جو عربی زبان میں لکھی جاویں گی جیسا کہ آگے آتا ہے) اس واسطے اسکا الحاق (شامل کرنا ۱۲) بہشتی زیور کے اخیر حصہ کے ساتھ جس میں مردوں کے احکام درج ہیں جسکا نام بہشتی گوہر ہے انسب ہوا۔ بہر حال بلحاظ مضامین کے بہشتی زیور کے ساتھ بھی اس کا الحاق ہو سکتا ہے اور بہشتی گوہر کیساتھ بھی اور یہ رسالہ زن و مرد سب کے لئے ضروری اور کارآمد ہے مستورات بھی اسکا مطالعہ کریں بلکہ علیحدہ خرید کر "بہشتی زیور" کے ساتھ بھی لگا لیں تو اولیٰ و انسب ہے اور اس وجہ سے کہ یہ ایک بڑی کتاب کا خلاصہ ہے اور خلاصہ کو لب لباب یا جوہر کہتے ہیں زیور اور گوہر دونوں کے وزن پر اسکا نام طبی جوہر رکھا گیا یہ رسالہ مستقل کتاب بھی کہا جا سکتا ہے اور زیور و گوہر کا تتمہ و ضمیمہ بھی، عوام و خواص سب کی رعایت سے اس رسالہ کا طرز یہ رکھا گیا ہے کہ نفس مسائل نہایت سہل اردو عبارت میں لکھے گئے اور جو مضمون دقیق (مشکل ۱۲) تھے از جنس دلائل وغیرہ بطور

ف۔ حکیم صاحب موصوف کا انتقال ہو چکا ہے ۱۲ و حضرت اقدس کا بھی وصال ہو گیا ہے

حاشیہ کے عربی میں لکھا گیا تاکہ عوام دقیق مضامین کی اُلجھن سے بچیں اور خواص دلیل سے بھی اطمینان حاصل کرلیں لیکن نظر بر اختصار مسائل اور ادلہ دونوں میں قدر ضروری پر اکتفا کیا جاویگا۔ اور تفصیل و تکمیل کو اصل کتاب۔ اصلاح الطب پر حوالہ کیا جاوے گا اقول وباللہ التوفیق؛

فائدہ جلیلہ | بعض لوگوں کا خیال ہے کہ علاج معالجہ کے واسطے کسی جائز ناجائز دیکھنے کی ضرورت نہیں گویا مریض مرفوع القلم ہے اور بہ تبعیت اسکے طبیب کو بھی خاطر خواہ آزادی ہے یہ خیال غلط ہے ان کو سمجھ لینا چاہیئے کہ مریض حق تعالیٰ کی حکومت سے خارج نہیں ہو جاتا حق تعالیٰ کو جان و مال اور سب چیز پر مالکانہ حق حاصل ہے۔ اسی معنی کو فرمایا ہے وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ترجمہ۔ اگر ہم لوگوں پر فرض کرتے کہ خودکشی کرو یا جلا وطن ہو جاؤ تو سوائے شاذ و نادر کے وہ اس کی تعمیل نہ کرتے حالانکہ جو بات ان کو بتلائی جاتی۔ اسی کے موافق کرنا ان کے واسطے بہتر ہوتا، معلوم ہوا کہ حق تعالیٰ کو یہ بھی اقتدار حاصل ہے کہ قصداً جان تلف کرنے کا حکم دیں تا بصحت چہ رسد لیکن یہ حق تعالیٰ کا کرم ہے کہ باوجود اس اقتدار کے ایسی تکلیفیں نہیں دیں ہاں مختار مطلق بھی نہیں کر دیا بلکہ علاج معالجہ کے لئے بھی کچھ قواعد مقرر فرما دئے اور وہ قواعد ایسے ہیں کہ اگر بنظر غور و انصاف دیکھا جاوے تو ان میں خاطر خواہ وسعت ہے ان میں اتنی بھی تنگی نہیں جتنی ایک معمولی حکومت رکھنے والے کے احکام میں ہوتی ہے (جیسا کہ رسالہ ہذا کے مطالعہ سے ثابت ہوگا) اس کرم و احسان کی قدر یہ ہے کہ انسان گناہ سے بچنے کیلئے بدل و جان آمادہ رہے اور ممنوع طریقہ علاج کا ہرگز مرتکب نہ ہو اور بحالت مرض علماء کے فتوے سے خارج نہ ہو بلکہ تندرست سے مریض کو اس کی ضرورت اسوجہ سے زیادہ ہے کہ تندرست تو کچھ مہلت کی امید بھی رکھتا ہے اور مرض مقدمہ موت ہے۔ نظر بظاہر اسباب بھی خاتمہ کا وقت قریب ہے۔ تو کیا عقلمندی ہے کہ گنہگار ہو کر مرے بعض بندگان خدا نے مرتے وقت باوجود تکلیف ہونیکے بعض مستحبات کو بھی نہیں چھوڑا احباب نے کہا کہ اس حالت میں بوجہ تکلیف کے استحباب ساقط ہے تو جواب دیا تکلیف تھوڑی دیر کی اور ہے کیا ضرورت ہے کہ رخصتی وقت ایک مستحب کا ثواب ضائع کریں۔ مریض شدائد مرض میں مبتلا ہوتا ہے اور دوسروں کے قبضہ میں ہوتا ہی لہذا تیمار داروں کو چاہیئے کہ اس کی نماز اور جملہ ضروریات دین کا خیال رکھیں اور اگر وہ تحمل بھی کرے تو ہمت بندھا کر اس کو گناہ سے بچائیں اگر تیمار دار متشرع اور مستعد ہو تو خاتمہ کے وقت مریض کی حالت سنبھل جانے کی بہت کچھ امید ہے۔ ورنہ گناہ صرف مریض ہی پر نہیں ہوتا سب تیمار دار شریک ہوتے ہیں بلکہ زیادہ حصہ وبال کا تیمار داروں ہی کے اوپر ہوتا ہے کیونکہ مریض ان کے اختیار میں ہے

مریض اور تیماردار سب کو چاہیئے کہ جیسے اور مسئلے نماز روزے وغیرہ کے پوچھتے ہیں ایسے ہی جس علاج و دوا میں کچھ شبہ ہو علماء سے فتویٰ لے لیں۔ (حضرت مولانا تھانوی مرحوم کا ایک مضمون بعنوان اصلاح معاملہ بالموتےٰ رسالہ القاسم ماہ جمادالثانی ۱۳۳۱ھ میں چھپا ہے اسکو غور سے مطالعہ کریں۔

(نوٹ) یہ مضمون رسالہ ہذا میں شامل ہوگیا ہے بر صفحہ ۱۰۸ حصہ ہذا ۱۲

اب جاننا چاہیئے کہ جو چیزیں علاج میں کام آتی ہیں چار قسم کی ہیں، جمادات، نباتات، حیوانات اور ان سے مرکب چیزیں۔ اور جان لینا چاہیئے کہ ان چیزوں کے استعمال کے طریقہ دو ہیں اور دونوں کے حکم شرعی علیحدہ ہیں ایک استعمال داخلی اور ایک خارجی استعمال داخلی صرف حلق میں اور پیٹ میں پہنچ جانے کو کہتے ہیں یعنی استعمال داخلی کھانے پینے کا نام ہے اس کے سوا جتنے طریقے استعمال کے ہیں سب خارجی ہیں حتی کہ استنشاق یعنی تر چیز ناک میں سڑکنا اور سعوط یعنی تر دوا ناک میں ٹپکانا اور نفوخ یعنی ناک میں دوا پھونکنا اور سنون یعنی منجن ملنا اور شموم یعنی کوئی دوا تر یا خشک سونگھنا اور عطوس یعنی ناس لینا اور مضغ یعنی چبانا اور مضمضہ یعنی کلی کرنا یہ سب بھی استعمال خارجی ہیں بشرطیکہ دوا حلق میں نہ پہنچے لیکن سوائے شموم کے سب میں خطرہ ہے کہ دوا حلق میں پہنچ جاوے بلکہ اغلب ہے کہ پہنچ جاتی ہے لہٰذا فی حد ذاتہ نہ بھی عبرۃً للاکثر۔ یہ سب بھی استعمال داخلی کے حکم میں ہیں احتیاط ضرور ہے کہ جس چیز کا استعمال داخلی درست نہیں وہ ان طریقوں سے استعمال نہ کیجاویں ورنہ اگر ذرا بھی حلق میں پہنچ گئی تو حرام چیز کھائے کا گناہ ہوگا۔ جیسے مردار کھایا اور کوئی احتیاط کر سکے تو فتویٰ میں گنجائش ہی حکم استعمال داخلی اور خارجی کا یہ ہے کہ جو چیز نجس العین ہے یعنی خود ناپاک ہے جیسے پاخانہ پیشاب، شراب، میتہ، سور کا گوشت وغیرہ اسکا استعمال نہ تو خارجاً درست ہے نہ داخلاً۔ اور جو چیز دوسری چیز کے ملانے سے نجس ہوئی ہے (مردار) اس کا استعمال داخلاً درست نہیں اور خارجاً درست ہی جیسے ناپاک پانی یا کحل مرارات یعنی وہ سرمہ جس میں پتوں کا پانی پڑا ہو جبکہ ادویات سے پتوں کا پانی زیادہ نہو (کحل مرارات کا بیان آگے مفصل آتا ہے) جیسے شراب آمیز ادویات جبکہ شراب مغلوب

ع۔ استعمال داخلی اور خارجی کے مفہوم میں اصطلاح طب اور اصطلاح فقہ کے لحاظ سے فرق ہے جس کی تفصیل حاشیہ عربی (ص) میں مذکور ہے۔

ص۔ کالآبزن والاکتحال والانکباب والتبخور والتدہین والاحتقان والتحمول فی القبل او الدبر والشیاف والضماد والفتیلۃ فی الجروح والقروح والفرزجۃ والتقطیر فی الاحلیل والاذن او الجروح والغلغلۃ کلہا استعمال خارجی ۱۲ ص۔ لا یوجد فی الفقہ تفریق بین الطاہر والنجس الا فی الاکل فیعلم منہ ان الداخلی ہو الاکل دون غیرہ کذا افاد مولانا خلیل احمد نور اللہ مرقدہ علی ما نقلناہ فی اصلاح الطب ولا یظن ان الاستعمال الداخلی ہو الذی یفطر الصوم لان مبنی افطار الصوم لیس علی الاستعمال الداخلی الاتری ان التقطیر فی الاذن مفسد دون تقطیر الماء مع ان طریق الاستعمال واحد بل مفطر الصوم ہو الاکل والشرب والجماع وما ہو فی حکم الاکل والشرب فی حصول الانتفاع فہو ملحق بالاکل و الشرب فتقطیر الدہن فی الاذن منتفع بہ دون تقطیر الماء فلذا فرق بینہما کذا قال مولانا اشرف علی مرحوم ولا یظن ایضاً ان الاستعمال الداخلی الفقہی ہو الذی یسمیہ الاطباء داخلیاً وہم

وہم یفرقون فی آثار الادویہ داخلاً وخارجاً مثلاً المبصل مفرح خارجاً لا داخلاً والاسفیداج مسکن خارجاً وسم داخلاً بل الطبی اعم من الفقہی فان السعوط داخلی عند الاطباء وکذا الفتیلۃ فی بعض القروح داخلی عند الاطباء دون الفقہاء ۱۲ منہ

اور دوا غالب ہو۔ ہاں نماز کے وقت دھونا اور باقاعدہ پاک کرنا ضرور ہے اور کوئی ایسی ناپاک چیزوں سے خارجی استعمال میں بھی پرہیز کرے تو اَولیٰ وانسب ہے کیونکہ بعض وقت شدتِ مرض میں خیال نہیں رہتا اور کپڑوں میں بھی نجاست لگ جاتی ہے یا ہاتھ بلا دھوئے کسی برتن میں پڑ جاتا ہے اور وہ پانی اور برتن ناپاک ہو کر سارے گھر تک وہ نجاست متعدی ہو جاتی ہے اور بہت سوں کی نمازیں غارت ہوتی ہیں دوسری چیز کے ملنے سے نجس ہونے کے یہ معنی ہیں کہ اس دوسری چیز کو اس پاک چیز پر غلبہ ہو ورنہ للاکثر حکم الکل غالب کا اعتبار ہوگا مثلاً ایک لوٹہ پیشاب میں چلو بھر پانی ملا کر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ پانی ہے۔ پیشاب ملنے سے نجس ہو گیا ہے بلکہ اس کا حکم پیشاب ہی کا سا ہوگا اور اسکے عکس میں حکم بھی برعکس ہوگا۔ اور جاننا چاہیے کہ شریعت مطہرہ میں استعمال کے منع[1] ہونے کی وجہیں چار ہیں۔ نجاست جیسے پیشاب پاخانہ وغیرہ میں اور مضر ہونا جیسے سنکھیا میں اور استخباث یعنی طبیعت سلیمہ کا اس سے گھن کرنا جیسے کیڑے مکوڑوں میں اور نشہ لانا۔

جمادات کا بیان | جمادات سے مُراد وہ اشیاء ہیں جو جڑی بوٹیوں (نباتات) اور حیوانات اور فضلاتِ حیوانیہ اور اجزاءِ حیوانیہ کے سوا ہیں جیسے مٹی۔ سونا۔ چاندی۔ ہڑتال۔ تانبہ۔ زہرمہرہ۔ سنگِ یشب وغیرہ۔ جمادات سب پاک اور حلال ہیں اِلّا آنکہ مضر ہو یا نشہ لانے والا ہو اِستخباث جمادات میں مطلقاً نہیں ہے اور اگر مضر چیز کا نقصان کسی طرح جاتا رہے یا نشّی چیز میں نشہ نہ رہے تو ممانعت بھی نہ رہے گی، یہاں سے حکم مٹی کھانے اور چونہ پانیں کھانے اور گلِ ارمنی، گیرو، ملتانی اور سنگ یشب وغیرہ کا نکل آیا کہ اگر نقصان کریں تو جائز نہیں اور اگر نقصان نہ کریں تو درست ہے۔ مثلاً پان میں چونہ زیادہ کھانا جو دانتوں کو خراب کرے یا اور کوئی نقصان لاوے تو درست نہیں۔ اور بقدرِ ضرورت و نفع درست ہے زیادہ چونہ کھانے میں یہ بھی نقصان ہے کہ دانتوں پر دھڑی یعنی پپڑی ایسی جم جاتی ہے کہ جس سے پانی غسل میں مسوڑھوں کے اندر نہیں پہنچتا اور غسل ادا نہیں ہوتا[2] اور حکم کشتہ جات اور سمیات کا بھی نکل آیا کہ بلا رائے طبیب حاذق و معتمد علیہ ان کا استعمال درست

رات کو لگا کر دانت صاف کر ڈالیں اور دھڑی جانا مردوں کو جائز نہیں کیونکہ محض زینت اور تشبہ بالنساء ہے روا نہیں۔ چونہ اتنا کھانا جس سے دھڑی جم جاوے جائز نہیں ہے نہ مردوں کو نہ عورتوں کو کیونکہ مضر ہے لیکن اگر کوئی عادی ہو گیا اور دھڑی جم گئی تو اگر آسانی سے نہ چھوٹ سکے تو غسل کرنے میں چھڑانا ضروری ہے اور نہ چھوٹ سکے تو معاف ہے۔ ۱۲ النظر ثالث

---

[1] حصرها في احياء العلوم في الثلثة وادرج المسكر في المضرة ونحن افردناه علة تيسيراً ۱۲

[2] وحرمة استعمال الاواني الذهب والفضة ولبس الحرير للرجل (كما بيناه) حرواله لايقدح في انحصار النادر كالمعدوم على ان مرادنا من العلة هو السبب الموجود في الشيء المستعمل والذهب والفضة والحرير خال عنها لكن مانعاً آخر موجود وهو استحقاق استعمالها في الآخرة بعدم استعمالها في الدنيا والمحزن منها باستعمالها في الدنيا كما ورد في الحديث۔ ۱۲

[3] مسئلہ مسی کا یہ ہے کہ اگر دانتوں پر دھڑی جم گئی اور ایسی کہ آسانی سے چھوٹ سکتی ہے تب تو غسل بلا اسکے چھڑائے ادا نہ ہوگا اور اگر ایسی ہے کہ آسانی سے نہیں چھوٹ سکتی یا اسکے چھڑانے میں تکلیف یا نقصان کا اندیشہ ہے تو اسکا چھڑانا ضروری نہیں، رہا یہ کہ ایسی مسی لگانا کہ جس سے دھڑی خوب جم جائے اور چھوٹ نہ سکے جائز ہے یا نہیں جواب یہ ہے کہ جائز ہے کیونکہ زینت کیلئے ایسا کیا جاتا ہے ہاں مردوں کو ایسا کرنا جائز نہیں کیونکہ تشبہ بالنساء ہے اور دانتوں کو مضبوط کرنے کیلئے مسی لگانا مردوں کو بھی جائز ہے مگر دن کو نہ لگا دیں

نہیں اور اگر حاذق معتمد علیہ طبیب کھلاوے تو درست ہے کیونکہ وہ کسی نفع کے لئے کھلاتا ہے۔

تنبیہ اعلم ان الاستعمال الخارجی وان جاز علی سائر الاعضاء سوی الحلق والمعدۃ لکن بین الاعضاء فرقا فی المرتبۃ فبعضها اشرف من بعض فالاشرف احری بان لا یقربها بنجس فلا شیٔ مستقذر لما امکن ثم تلک الاعضاء ھی ما فوق الرقبۃ خصوصًا داخل الفم فلا یمتمض ما امکن بشیٔ ذی نتن ولا مستقذر طبعًا اللھم الا ان تلجأ للضرورۃ وشرف تلک الاعضاء لما ورد فی الحدیث ان الملئکۃ تصور الجنین کلہ سوی الراس فیخلقہ اللہ تبارک وتعالی بیدہٖ ولما نہی فی حدیث عن اللطم علی الوجہ ولقولہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نظفوا افواھکم فانہا طرق القرآن۔

مشہور ہے کہ مٹی کھانا حرام ہے مگر اس میں یہی تفصیل ہے کہ جہاں نقصان ہو جائز نہیں ہے اور جہاں نقصان نہ ہو جائز ہے۔ جیسے بحالت حمل تھوڑی سی مٹی کھا لینا کہ عورت طبعاً اس پر مجبور ہوتی ہے ہاں اتنی نہ کھاوے جس سے نقصان ہو۔ یا روٹی میں لگی ہوئی راکھ کھا لینا یا جلی ہوئی روٹی کھا لینا بعض لوگ اس میں بہت وہم کرتے ہیں اور جلن کو روٹی سے ذرا ذرا الگ کرتے ہیں اسکی ضرورت نہیں قدر قلیل کچھ نقصان نہیں لاتی بلکہ جو ٹکڑا روٹی کا بالکل کوئلہ نہ ہو گیا ہو اور صرف ذرا سیاہی آگئی ہو اسکا پھینکدینا جائز نہیں کیونکہ وہ روٹی ہے کوئلہ نہیں ہے۔

مسئلہ سونا چاندی بھی جمادات میں سے ہیں مگر ان کو دوسرے جمادات پر قیاس نہ کرنا چاہئے۔ دوسرے جمادات اکثر صرف دوا کے کام میں آتے ہیں اور یہ آرائش وغیرہ کے کام میں بھی آتے ہیں شریعت نے ان دونوں کے استعمال کو سوائے زیور کے طریقہ پر پہننے کے منع کیا ہے اور ظاہر ہے کہ زیور عورتونکے لئے ہوتا ہے۔ لہذا عورتوں کو بطور زیور کے استعمال کرنا سونے چاندی کا درست ہے اور اس کے سوا درست نہیں، بیان اس کا یہ ہے کہ سونے چاندی کی سلائی یا سرمہ دانی کا استعمال یا ان کے برتن میں دوا بھگونا یا کھانا یا پینا۔ یا کوئی معجون وغیرہ سونے چاندی کے برتن میں رکھنا جائز نہیں نہ مرد کو نہ عورت کو علی ہذا سونے چاندی کی کمانی والی عینک لگانا یا سونے چاندی کے کیس کی گھڑی استعمال کرنا یا گھڑی میں سونے چاندی کی چین ڈالنا یا جس آئینہ میں سونے چاندی کا چوکھٹا لگا ہو اسکا استعمال کرنا جائز نہیں۔ اسی وجہ سے آرسی کو منع کیا جاتا ہے ورنہ آرسی بطور زیور پہننے میں کوئی حرج نہیں ہاں اسمیں منھ دیکھنا منع ہے۔ **مسئلہ** سونے چاندی کے ورق کھانا یا سرمہ میں ڈالنا یا چاندی کا ٹکڑا دوا میں بھگو دینا (یہ قوت قلب کیلئے کیا جاتا ہے) یا چاندی کا بجھاؤ دینا۔ دوا میں جائز ہے۔ دانت کو سونے چاندی تار سے باندھنا دفعہ حرج کے لئے جائز ہے کیونکہ اور کسی دھات کے تار سے باندھنے سے مسوڑھے گل جاتے ہیں۔ اسی بنا پر سونے کی ناک لگانا یا بدن میں کسی جگہ سونے کی نلی چڑھانا

جائز ہے کیونکہ سوائے سونے کے کوئی دھات یہ کام نہیں دیتی - ریشم کا حکم بھی سونے کا سا ہے۔ الاآنکہ عورتوں کو ریشم کا استعمال ہر طرح جائز ہے اور مردوں کو بطرق لبس (پہننے کے) ناجائز ہے اور بطریق غیر لبس جائز ہے **مسئلہ** - چار انگل تک کی گوٹ ریشم کی لگانا مرد کو بھی جائز ہے **مسئلہ** بدن میں جوئیں پڑتی ہوں تو بطور علاج ریشم کا کپڑا پہننا جائز ہے۔ دفعاً للحرج لڑائی میں بھی ریشم کا جھلتہ پہننا درست ہے۔ کیونکہ اسکو تلوار نہیں کاٹتی۔

سوال - جس معجون یا خمیرہ وغیرہ مرکب دوا میں سونے چاندی کے ورق ہوں اسکی بیع و خرید ادھار جائز ہے یا نہیں اسیطرح جس نسخہ میں ورق مذکور ہوں اس کو عطار سے بندھوانا اور قیمت اُدھار کر لینا درست ہے یا نہیں اسی طرح جس سرمہ میں ورق ایسے حل کر دئے گئے ہوں کہ مطلق نظر نہ آتے ہوں تو اس کی بیع و شرا اُدھار جائز ہے یا نہیں۔ اگر یہ جائز نہیں تو اس میں اور ملمع شدہ زیور میں کیا فرق ہے جیسا کہ ملمع شدہ زیور سے سونے چاندی کا علیحدہ کرنا مشکل ہے اسی طرح بلکہ اس سے زیادہ سرمہ یا مرکب دوا میں سے علیحدہ کرنا ورقونکا مشکل ہے اسی طرح مٹھائی اور گوشت پر جو ورق چاندی کا لگا دیتے ہیں اسمیں ادھار جائز ہے یا نہیں اور ایسی معجونوں اور سرموں پر جن میں ورق ہوں زکواۃ واجب ہوگی یا نہیں۔ **جواب**[ف] اگر ورق چاندی یا سونے کے معجونوں میں اس طرح حل کر دئے جائیں کہ تمام ادویہ کے ساتھ حل ہو کر یکذات ہو جائیں تو اس صورت میں تو وہ مثل ملمع کے مستہلک اور غیر قابل اعتبار ہیں اگر پوری طرح حل نہوں تو مثل کپڑے کی گوٹ کے محض تابع ہیں کیونکہ اس کو سونا چاندی کی معجون کوئی نہیں کہتا بلکہ جز وغالب کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ ہاں اگر کسی معجون میں غالب حصہ ورق ہی کا ہو جیسے محض شہد میں ورق حل کئے جائیں تو اس کو معجون ذہب و معجون فضہ یعنی (سونے چاندی کی معجون) کہا جائیگا اور اس کا حکم گوٹہ لچکہ وغیرہ کا ہوگا اور اسمیں بیع صرف کے احکام بھی ہوں گے۔ اور وجوب زکواۃ بھی ہوگا اور پہلی دونوں صورتوں میں نہ بیع صرف کے احکام ہیں نہ وجوب زکواۃ ہے اور مٹھائی اور گوشت پر جو ورق لگا دیتے ہیں اس کا حکم کپڑے کی گوٹ کا سا ہے اتنا فرق ہے کہ یہاں پر ان ورقونکا چار انگل یا اس سے

ففی حکم العروض یجوز بیعها بالخالص ان کان اکثر و بجنسه متفاضلا بشرط التقابض وقال فی الفتح ولا یخفی ان ہذا لا یتاتی فی کل دراہم غالبہا الغش بل اذا کانت الفضۃ المغلوبۃ بحیث لا تتخلص من النحاس اذا ارید ذلک واما اذا کانت بحیث لا تتخلص لقلتہا بل تحترق لا تبرۃ لہا صلا بل تکون کالموہۃ لا تعتبر ولا تراعی[ف]

[ف] قال الشامی نقلا عن کافی الحاکم لو کان اشتری لجاما مموہا بفضۃ بدراہم اقل مما فیہ او اکثر فہو جائز لان التمویہ لا یخلص الا تری انہ اذا اشتری الدار المموہۃ بالذہب بثمن موجل یجوز ذلک وان کان مافی سقوفہا من التمویہ بالذہب اکثر من الذہب فی الثمن اہ ونقل الخیر الرملی نحوہ عن المحیط ثم قال واقول یجب تقییید المسئلۃ بما اذا لم تکثر الفضۃ او الذہب المموہ اذا کثر بحیث یحصل منہ شئی یدخل فی المیزان بالعرض علی النار یجب حینئذ اعتبارہ ولم ارہ لاصحابنا لکن رأیتہ للشافعیۃ وقواعدنا شاہدۃ بہ فتامل الی ان قال وقد علم بہذا ان الذہب ان کان عینا قائمۃ فی المبیع کمسامیر الذہب ونحوہا فی السقف مثلا یعتبر کطوق الامۃ وحلیۃ السیف ومثلہ المنسوج بالذہب فانہ قائم بعینہ غیر تابع بل ہو مقصود بالبیع کالحلیۃ والطوق وبہ صار الثوب ثوبا ولذا یسمی ثوب ذہب بخلاف المموہ لانہ مجرد لون لا عین قائمۃ وبخلاف العلم فی الثوب فانہ تبع محض فان الثوب لا یسمی بہ ثوب ذہب ولان الشرع اہدر اعتبارہ حتی حل استعمالہ لکن ینبغی انہ لو زاد علی اربعۃ اصابع ان یعتبر ہہنا ایضا اہ شامی ص ۳۶۸ وص ۳۶۹ ج ۴ وقالوا فی الدراہم المغشوشۃ انہا اذا کان الفضۃ فیہا مغلوبۃ

[ف] فیہا شئی الا الصبغ وانما ہو کاللون اہ صفحہ ۳۷۲ ج ۴

کم ہونا ضروری نہیں کیونکہ بقدر چار انگل چوڑا ہونے کی قید صرف لباس ہی کے ساتھ خاص ہے اور نشہ[1] کی چیزوں کا حکم یہ ہے کہ جو چیزیں خشک ہیں وہ پاک سب ہیں اور بوقت اشد ضرورت مثلاً کسی علاج کے لئے طبیب کی رائے سے اتنی مقدار سے کھانا بھی ان خشک چیزوں کا درست ہے جو نشہ نہ لاوے[2] اور قدر مُنشی کا استعمال ہرگز جائز نہیں لیکن حتی الامکان ان سے علیحدگی و احتیاط ہی اولیٰ وانسب ہے کیونکہ اکثر تھوڑے سے بہت تک نوبت ضرور آجاتی ہے اور ضرورت وعدم ضرورت کا خیال نہیں رہتا۔ چنانچہ شامی میں ہے صفحہ ۲۵۵ واما القلیل فان کان للهو حرام۔ ترجمہ ان خشک منشیات کا کم مقدار (قدر غیر منشی سے) استعمال اگر بقصد لہو ولعب (بلا کسی غرض معتدبہ) کے ہو تو حرام ہے مفرد ومرکب اس میں آگئیں جیسے افیون، بھنگ گانجہ، چرس، معجون فلک سیر وغیرہ کہ عند الحاجات بقدر غیر منشی کے جواز کی گنجائش ہے اور بلا حاجت صرف لہو ولعب کیلئے کھانا درست نہیں۔ افیون کا لیپ کرنا یا بھنگ کا بھپارہ لینا اور ٹکیہ باندھنا سب درست ہے۔ افیون منع نزلہ کے لئے بقدر غیر منشی کھانا یا فلک سیر بغرض امساک حلال بقدر غیر منشی کھانا درست ہے اور جو نشہ کی چیزیں سیال یعنی رقیق ہیں جسکو شراب کہتے ہیں ان کا ایک اجمالی حکم ہر مسلمان کو معلوم ہے کہ شراب اور سور اور مردار اور سود سب ایسی چیزیں ہیں جن سے اسلام کو بالکل بَیر اور ضد ہے ان کو شریعت نے مال بھی قرار نہیں دیا اگر کسی مسلمان کے پاس یہ چیزیں ہوں اور دوسرا ان کو ہلاک کردے تو کچھ تاوان نہیں آتا، ان پر کوئی بھی عقد صحیح نہیں ہوتا اور تفصیلی حکم لکھنے کا یہ موقع نہیں کیونکہ طول چاہتا ہے نیز اغلاق سے بھی خالی نہیں لہذا قدر ضروری پر اکتفا کیا جاتا ہے جاننا چاہئے کہ چار قسم کی شرابیں تو ایسی ہیں جو باتفاق تمام علماء کے ناپاک اور حرام ہیں۔ وہ چار[3] یہ ہیں، انگور کی کچی شراب اور انگور کی پکی شراب اور منقی کی شراب اور کھجور کی شراب ان کا ایک قطرہ بھی پینا یا گھر میں رکھنا یا کسی کام میں لانا جائز نہیں ان کی بیع وشرا بھی نہیں ہو سکتی۔ اور ان چاروں کے سوا اور شرابوں کے بیان میں بہت طول ہے جسکا یہاں موقع نہیں یہاں ہم صرف اس شراب کا حکم لکھتے ہیں جس سے آجکل بچنا مشکل ہو گیا ہے وہ اسپرٹ ہے۔ انگریزی قریب قریب تمام ادویات میں شامل ہے اور قطع نظر ادویات سے تمام استعمالی چیزوں میں اس کا شمول ہے قلم اور پنسل اور روشنائی اور رنگ اور فرش اور چوکی اور لحاف اور بچھونا ہر چیز کے رنگ وروغن یا نفس ماہیت میں اس کو کچھ نہ کچھ دخل ضرور ہے۔ کما لا یخفی اس کا حکم یہ ہے کہ ایک روایت کی رو سے یہ بھی حرام اور نجس ہے

[1] انما اوردنا المسکرات الیابسة فی الجمادات مع انها من النباتات تبعاً للنخبة ۱۲۔

[2] یعنی اتنی مقدار کہ نشہ نہ لائے ۱۲

[3] اقول بیان المسکرات المائعة ان اربعة منها حرام بالاتفاق وهی عصیر العنب اذا غلا واشتد وقذف بالزبد وهو المسمی بالخمر والثانی عصیر العنب اذا طبخ حتی یذهب اقل من ثلثیه ویسمی طلاء والثالث نقیع التمر اذا اشتد ویسمی سکرا والرابع نقیع الزبیب اذا اشتد وغلا ولا اسم له فالقسم الاول منه حرام ونجس غلیظاً والثلثة الاخیرة حرام نجس خفیفاً وما عدا ذلک من الاشربة فهی فی حکم الثلثة الاخیرة عند محمد رحمه الله تعالى فی الحرمة والنجاسة وعند ابی حنیفة و ابی یوسف یحرم منها القدر المسکر واما القدر الغیر المسکر فحلال الا للهو وکلها طاهر قلیلا کان او کثیرا لانه لا یعقل ان یکون قدح منها طاهرا واذا صار قدحین نجس وظاهر ان الاحوط قول محمد فلذا افتی المتاخرون به سدا للباب لفتنة لکن فی زماننا فقد عارضه عموم البلوی فی شراب یقال له اسپریٹ فالاحوط فی زماننا عسی ان یودی الی الحرج فی الاثم اذا الحرج الناس منه خلاصا

کما لا یخفی فالاحوط ان لا یتعرض للصبی بشیء نعم من قدر الاحتراز منه فلیحترز بانشاه کذا قال العلامة التهانوی مد ظلهم ۱۲۔

اور ایک کی رُو سے پاک ہے اور دوا اگر بقدر غیر منشی داخلاً بھی استعمال کیجا سکتی ہے گو سلیم الطبع مسلمان کی طبیعت ایسی چیز کو جس کی پاکی اور حلت میں اختلاف ہو قبول نہیں کر سکتی گویا یہ ایسا ہے جیسے کہ ایک برتن میں پانی رکھا ہوا اور ایک شخص خبر دے کہ یہ پانی ہے اور دوسرا خبر دے کہ یہ پیشاب ہے تو نفیس الطبع آدمی کی طبیعت اس سے ضرور گھن کرے گی لیکن عموم بلوٰی ایسی چیز ہے جس سے فتوٰی میں ایسے موقع پر ضرور وسعت ہو جاتی ہے لہٰذا اسمیں زیادہ تشدد نہ چاہئے اور جس سے ہو سکے احتیاط کرے۔ تو بڑی خوبی کی بات ہو یہاں سے حکم انگریزی ادویات کا خصوصاً ٹنگچروں کا نکل آیا، اکثر ادویات کے جوہر لینے میں اسپرٹ کو ضرور دخل ہے اور ٹنگچر کی تو حقیقت یہی ہے کہ دوا کو اسپرٹ میں بھگو کر صاف کر لیتے ہیں اس سے اس دوا میں سرعت نفوذ بدرجہ غایت پیدا ہو جاتی ہے، حضرت علامہ تھانوی رحمہ اللہ کے ملفوظات میں ہے کہ سرخ پڑیہ سے اللہ یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا لکھنا میرے نزدیک ناپسندیدہ ہے کیونکہ پڑیہ میں اسپرٹ کا شبہ ہے اور اگرچہ بعض اسپرٹ شیخین کے نزدیک طاہر ہیں لیکن امام محمد صاحب کے نزدیک مطلقاً طاہر نہیں اور اختلافی مسائل سے حتی الوسع بچنا اَولٰی ہے خاصکر جبکہ اکثر کا فتوٰی بھی امام محمد صاحب کے قول پر ہے نیز دوسری جگہ حضرت والا فرماتے ہیں کہ ہر اسپرٹ اشربہ اربعہ میں سے نہیں ہے پس ایسی اسپرٹ کا شیخین کے نزدیک استعمال جائز ہے لیکن فتوٰی امام محمد صاحب کے قول پر ہے تاکہ عوام الناس کو جرأت نہ بڑھ جاوے تو چونکہ یہ فتوٰی سد باب فتنہ کیلئے ہے اسلئے مبتلے کو گنجائش استعمال کی ہے مگر اہل تقوٰی ٹنگچر کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہئے اور جو عوام مبتلا ہوں ان پر سختی نہ کریں البتہ اگر اسپرٹ میں سرکہ ڈالدیا جائے تو وہ بعد انقلاب سرکہ کے حکم میں ہو جاتا ہے اور اس کا اور جس چیز میں ملا ہوا تھا اس چیز کا استعمال جائز ہو جاتا ہے۔ انتہیٰ قول مولانا نیز امداد الفتاوٰی میں ایک سوال وجواب یہ ہے۔ سوال انگریزی دوا جو پینے کی ہوتی ہے اسمیں عموماً اسپرٹ ملائی جاتی ہے۔ یہ قسم ہے اعلیٰ درجہ کی شراب کی یعنی شراب کا ست ہے تو جب اس امر کا یقین ہو چکا اور امر مسلم ہے تو انگریزی ہسپتال کی دوا پینا جائز ہے یا ناجائز۔ الجواب اسپرٹ اگر عنب (انگور) وزبیب (منقٰی) ورطب (ترکھجور) سے حاصل نہ کی گئی ہو تو اس میں گنجائش ہے للاختلاف ورنہ گنجائش نہیں للاتفاق، ۲۱ محرم ۱۳۳۴ھ (نقل از رسالہ الامداد تھانہ بھون مورخہ ربیع الثانی ۱۳۳۴ھ) ڈاکٹری کی کتاب دیکھنے سے

ف اسپرٹ کی تحقیق یہ ہے کہ اسپرٹ بہت تیز شراب گویا شراب کا جوہر ہے بوجہ تیزی اسکو کوئی پی نہیں سکتا اور اشد ضرورت کے وقت اسکے چند قطرے پانی میں ملا کر پیتے ہیں تو شراب کا کام دیتی ہے اسپرٹ ہر جیب اور چیز سے بنتی ہے جیسے بیر، آلو، مہوا، جو، گیہوں وغیرہ حتی کہ انگور اور کھجور اور منقٰی سے بھی بنتی ہے۔ تو جو اسپرٹ ان تین چیزوں سے بنے گی وہ خمور اربعہ متفق علیہا میں سے ہو گی وہ نا پاک حرام ہو گی ایک قطرہ بھی پینا یا کسی طرح استعمال کرنا جائز نہ ہو گا اور جو ان تینوں کے سوا اور کسی چیز سے بنے گی اسمیں ایک روایت کی رو سے دوا استعمال کی گنجائش ہو گی علی الاختلاف الذی ذکرنا علی الصفحۃ السابقۃ جو اسپرٹ جلانے یا روغنوں کے بنانے یا معمولی کاموں میں آتی ہے اغلب یہ ہے کہ وہ خمور اربعہ میں سے نہیں ہوتی کیونکہ بہت ہی کم قیمت ہوتی ہے اسپرٹ میں سے علم کیمیا کے ذریعہ سے خاص منشی جزو علیحدہ نکال لیتے ہیں اسکا نام الکوہل ہے - ۱۲

معلوم ہوا کہ اسپرٹ تیز قسم کی شراب ہے جو شراب کو مقطر کرنے سے تیار ہوتی ہے اور لکھا ہے کہ ہندوستان میں گھٹیا شرابیں بنتی ہیں مثلاً آلو بیر جو گیہوں وغیرہ کی اور یورپ میں بڑھیا شرابیں بنتی ہیں مثلاً انگور سیب، انار، منقی وغیرہ کی اور اسپرٹ کی تین قسمیں ہیں میتھولیٹیڈ اسپرٹ اور پرفیکٹی فائڈ اسپرٹ جو دواؤں کے کام میں آتی ہے وہ بڑھیا قسم ہے جس کا نام ریکٹی فائڈ اسپرٹ ہے یہ قیمت میں بھی دوسری قسموں سے بہت زیادہ ہے تو اگر یہ ولایت سے آئی ہوں تو چونکہ ولایت میں اکثر شرابیں بڑھیا بنتی ہیں اسواسطے یہ احتمال کسی قدر قوت کے درجہ میں ہو سکتا ہے کہ یہ اسپرٹ بھی انگور یا منقی یا چھوارے سے بنی ہوئی شراب کا مقطر ہو اگر ایسے ہی تو وہ حرام اور نجس ہے اور جس دوا میں ملائی جائیگی وہ بھی نجس اور حرام ہو جاویگی گو اس احتمال پر ہر دوا میں فتویٰ عدم جواز کا نہیں دیا جا سکتا لیکن یہ ضرور کہا جا سکتا ہے کہ اولیٰ یہی ہے کہ بلا ضرورت ایسی دواؤں کو استعمال نہ کیا جائے۔ یہاں سے حکم ہومیو پیتھک ادویات کا بھی نکل آیا کہ اولیٰ یہی ہے کہ ان کو بلا ضرورت استعمال نہ کیا جائے کیونکہ ان کا اصل جزو اسپرٹ ہی ہوتا ہے اور دوسری دوا کا جزو برائے نام ہوتا ہے **مسئلہ** کلورافارم سونگھا کر عمل جراحی کیلئے بیہوش کرنا درست ہے[۵۱]

نباتات کا بیان | نباتات سب پاک اور حلال ہیں الا آنکہ مضر یا مسکر ہو مسکر کا بیان ہو چکا اور مضر میں ممانعت کی وجہ ضرر ہے جب ضرر نہ رہے تو اس کے استعمال میں کچھ بھی حرج نہیں ہے جیسے جمال گوٹہ کچلہ وغیرہ کہ طبیب کی رائے سے ان کا استعمال بلا تکلف جائز ہے۔

حیوان کا بیان | حیوان وانسان اور اجزاء حیوان وفضلات حیوانیہ اور دیگر متعلقات حیوان سب اسی میں بیان ہوں گے۔ انسان بجمیع اجزائیہ محترم ہے خواہ کافر ہو یا مسلمان، زندہ یا مردہ کو جلانا لاش کو بیچنا یا خریدنا، مردہ کا ڈھانچ بغرض تشریح مطب میں رکھنا۔ بچہ کو تا وقتیکہ مر نہ جائے پیٹ میں سے کاٹکر نکالنا، عورت[۵۲] کا دودھ سوائے بچہ کے ایام رضاع میں پینا یا خارجاً استعمال کرنا مثلاً آنکھ میں یا کان میں ڈالنا سب ناجائز ہیں۔ موم کی یا ربڑ کی تصویریں تشریح کی مشق کی غرض سے رکھنا جائز ہے بشرطیکہ ہر ہر عضو علیحدہ ہو تا کہ تصویر کے حکم میں[۵۳] نہ ہو۔ برقی آلہ سے زندہ انسان کے جسم کے اندرونی حالات دیکھنا بھالنا درست ہے **مسئلہ**۔ زندہ جانور کو جلانا یا ضرورت سے زیادہ تکلیف دینا جیسے زندہ جانور کو تیل میں ڈالکر جلانا[۵۴] یا شیشی میں کیڑوں کو بھر کر گرم کھچڑی یا پانی میں رکھ کر تیل بنانا درست نہیں مار کر تیل میں ڈالنا چاہئے اس سے چنداں اثر میں فرق نہیں آتا۔ بیر بھوٹی[۵۵] کو شیشی میں بند کر کے چند روز رکھتے ہیں تا کہ وہ مرجاویں یہ بھی بیرحمی ہے اگر کوئی اور ترکیب فوراً مارنے کی ہو تو اس سے کام لیں مثلاً تیل میں ڈالدینا اور اگر نہ ہو تو بدرجہ

۵۳ اسکی تفصیل علماء سے پوچھ لیں ۱۲ ۵۴ لقوله علیه السلام لا یعذب بالنار الا رب النار ۱۲ ۵۵ وقال علیه السلام ان الله کتب الاحسان فی کل شیء وورد فی قصة نملة جواز حبست هرة لا اطعمتها ولا هی ارسلتها تاکل من حشاش الارض فعذبت ۱۲ منه

۵۱ قال فی الشامی ما لیس بشراب اذهب العقل لقطع نحو اکلة اقول ینبغی تقییده بغیر الخمر والظاهر انه لا تقیید بنحو نج من غیر الرفع انتهی ما فی الشامی ۱۲ منه

۵۲ عورت کا دودھ پاک ہے لیکن کسی طرح سے استعمال اسکا سوائے بچہ کو ایام رضاع میں پلانیکے درست نہیں فی الهدایة ولا یبیع لبن امرأة فی قدح استدل علیه بانه جزء الآدمی وهو بجمیع اجزاءه مکرم مصون عن الابتذال بالبیع ولا فرق فی ظاهر الروایة بین لبن الامة والحرة ۱۲ نظر ثالث وتفصیله فی اصلاح الطبع

مجبوری جائز ہے جیسے فقہائے تشمیس[۱] دود القز کو جائز کہا ہے کیونکہ ان کے مارنے کی اور کوئی ترکیب نہیں کیچوے کو مچھلی کے شکار کیلئے کانٹے میں پرونا بھی تعذیب زائد از ضرورت ہی مار کر لگانا چاہئے مسئلہ[۲] زندہ جانور کا کوئی جزو جس میں حس ہوتی ہے کاٹ کر کام میں لانا درست نہیں۔ لقولہ علیہ السلام ما ابین من الحی فہو میت یعنی جو عضو زندہ جانور کا کاٹا جائے وہ میتہ ہے جیسے زندہ بکرے کا کان کاٹ کر یا زندہ گھوڑے کا پر (یہ ایک سخت چیز نی ہے جو گھوڑے کے گھٹنے کے پاس ہوتی ہے) کاٹ کر کام میں لایا جائے اور ایسا جزو کاٹ کر کام میں لانا جو غیر ذی حس ہو جیسے زندہ ہاتھی کا دانت کاٹ لیں یا بکری کے بال کاٹ لیں تو یہ پاک ہے اگر حلال جانور کا جزو ہی تو کھانا بھی حلال ہے اور اگر غیر ماکول کا جزو ہے تو صرف خارجاً درست[۲] ہے مسئلہ[۳] سوائے خنزیر کے زندہ سب جانوروں کی بیع کسی فائدہ کیلئے درست ہے۔ خواہ بری ہوں یا بحری چھوٹے ہوں یا بڑے حتیٰ کہ کتے اور چیتے اور سانپ وغیرہ کی بھی اور مردہ ان حیوانات کی بیع درست ہے جو پاک ہیں جیسے دریائی جانور یا حشرات[۴] غیر ذی دم یا ذی دم جانور بعد ذبح کیونکہ ذبح سے ہر جانور پاک ہو جاتا ہے سوائے سور کے تو خارجی استعمال کیلئے اس کے گوشت وغیرہ کا بیع و شریٰ ہو سکتا ہے جیسا کہ آگے آتا ہے مسئلہ دریائی جانور سب پاک ہیں چھوٹے ہوں یا بڑے مذبوح ہوں یا غیر مذبوح ہاں کھانا کسی کا سوائے مچھلی کے مذہب حنفی میں درست نہیں تو خارجی استعمال تمام حیوانات دریائی کا اور ان کے تمام اجزاء کا درست ہوا لا آنکہ مینڈک کا مارنا کراہت سے خالی نہیں لورود النص فیہ ہاں اگر مارا ہوا ہو تو خارجی استعمال میں کچھ بھی حرج نہیں یہ حکم دریائی مینڈک کا ہے اور خشکی کا مینڈک ذی دم ہونیکی وجہ سے نجس ہے۔ لہذا مرا ہوا میتہ کے حکم میں ہی ہاں ذبح کیا گیا ہو تو پاک ہے یا بہت ہی چھوٹا ہو کہ وہ ذی دم نہ ہوگا دریائی مینڈک کے پیر کی انگلیوں کے بیچ میں کھال ہوتی ہے جیسے بط کی شافعی مذہب میں سوائے صدف[۵] اور سرطان اور مینڈک اور ناکے اور سانپ اور کچھوے کے سب دریائی جانور حلال ہیں اور[۶] مالکیہ کے نزدیک کل دریائی جانور حلال ہیں سرطان کا اثر جلانے سے بھی بدستور رہتا ہی اطبا کو چاہی کہ سرطان محرق استعمال کریں تاکہ فعل نا جائز سے بچیں جندبیدستر داخلاً کسی کے نزدیک بھی درست نہیں حنفیہ کے نزدیک تو دو وجہ سے ایک یہ کہ جزو حیوان دریائی ہے دوسرے یہ کہ خصیہ ہے جس کی ممانعت حدیث میں منصوص ہے اور دیگر ائمہ کے نزدیک صرف اخیر وجہ سے اور بوجہ پاک ہونیکے خارجاً درست ہے عطر میں ڈالنا جائز ہے مسئلہ[۵] چونکہ مچھلی کو ذبح کرنیکی ضرورت نہیں ہے اسواسطے کافر کے ہاتھ کی مچھلی بلاشبہ حلال ہی

---

[۱] تشمیس دود القز یعنی ریشم کے کیڑوں کو دھوپ میں ڈالکر یا رنا ۱۲۔ [۲] بنا بریں سانپ کا دانت سرمہ میں ڈالنا جائز ہے خواہ زندہ کا لیا جائے یا مردہ کا ہاں کھانے کی دوا میں ڈالنا جائز نہیں کیونکہ حیوان غیر ماکول کا جزو ہے ۱۲ نظر ثالث [۳] فی الشافی ج ۴ ص ۱۷۲ یجوز بیع سائر الحیوانات سوی الخنزیر ہو المختار وفی الدر المختار ص ۱۷۲ والحاصل ان جواز البیع یدور مع حل الانتفاع ۱۲ [۴] کیڑے مکوڑے جن میں خون بہتا ہوا نہیں ۱۲ منہ [۵] کذا فی حیوۃ الحیوان ج ۲ ص ۲۷ بحث السمک الضافی رحمۃ الامۃ کتاب الذبائح ص ۱۶۲ ۱۲ [۶] عن رحمۃ الامۃ قال مالک یوکل السمک وغیرہ حتی السرطان والضفدع و کلب الماء لکنہ کرہ الخنزیر وحکی انہ توقف فیہ ۱۲

ایسے ہی ٹڈی[۱] مسئلہ کیڑے مکوڑے[۲] اور خشکی کے جملہ وہ جانور جن میں دم سائل نہو پاک ہیں جیسے
اکثر[۳] حشرات الارض بچھو تیتے چھوٹی[۴] چھپکلی جس میں دم سائل نہو، چھوٹا سانپ جسمیں دم سائل نہو
خارجاً انکا استعمال ہر طرح درست ہے اور داخلاً سب حرام[۵] ہیں سوائے ٹڈی کے لہذا ہیچکے مریض کو
مکھی یا قوت باہ کیلئے خراطین کھانا درست نہیں خراطین وغیرہ کا اثر لینے کی تدبیر یہ ہے کہ یہ چیزیں مرغی کے
بچوں کو کھلائی جاویں پھر بچوں کو خود کھاوے جیسا کہ آگے تفصیل کے ساتھ آتا ہے مسئلہ[۶] کیڑوں کے
لعاب سے بعض پیدا شدہ چیزیں جن سے استقذار یعنی گھن نہو حلال ہیں جیسے ابریشم شکر تغال وغیرہ
للنص علی حلۃ العسل مسئلہ۔ گولر کو مع اندر کے بھنگوں کے کھانا درست نہیں اسیطرح سرکہ کو
مع کیڑوں کے کھانا یا کسی معجون وغیرہ کو جسمیں کیڑے پڑ گئے ہوں مع کیڑوں کے یا مٹھائی کو مع چیونٹیوں کے
کھانا درست نہیں اور کیڑے نکال کر درست[۷] ہے اور اگر شہد نچوڑنے میں کچھ وہ بچے بھی ملدے
جنمیں ابھی جان نہیں پڑی تو اس شہد کے کھانے میں کچھ حرج نہیں کیونکہ وہ میتہ نہیں ہے نہ حیوان
ہے ایسے ہی حکم ہے جبکہ آٹے میں یا کسی دوا میں کیڑوں کا مادہ جالے کی طرح پیدا ہو گیا ہو اور ہنوز جاندار
کیڑے نہیں ہوئے کہ مع اس جالے کے کھا لینا درست ہے سرکہ[۸] میں چھاننے کے بعد یہ وہم نہ کرنا
چاہئے کہ کچھ کیڑے گھل مل گئے ہونگے مسئلہ[۹] میتہ کی خرید فروخت سب باطل ہے اور میتہ نجس بھی ہے
داخلاً اور خارجاً کسیطرح استعمال جائز نہیں، جونک اور خراطین اور جملہ حشرات الارض غیر ذی دم
چونکہ مرنے کے بعد بھی نجس نہیں اسواسطے انکی بیع وشرا خشک[۸] شدہ کی بھی درست ہے اور خارجاً استعمال
درست ہے مسئلہ سوائے خنزیر کے تمام وہ جانور جن میں دم سائل ہو خواہ ان کا گوشت کھانا
حلال ہو یا حرام باقاعدہ[۹] ذبح کر لینے سب[۱۰] پاک ہو جاتے ہیں یعنی تمام اجزا انکے گوشت چربی آنتیں
اوجھ، سنگدانہ، پتہ، اعصاب سب طاہر ہو جاتے ہیں سوائے خون کے یعنی دم مسفوح کے نتیجہ یہ ہے
کہ خارجی استعمال ان کا ہر طرح درست ہو جاتا ہے جیسے سر پر باندھنا وغیرہ ہاں کھانا درست نہیں
سوائے حلال جانوروں کے اس مسئلہ سے اطبا بہت کام لے سکتے ہیں آنتوں اور اوجھ اور سنگدانہ اور
پتے کو نجاست ظاہری سے دھونا ضروری[۱۱] ہے مسئلہ[۱۲] میتہ یعنی مردار نجس ہے سوا اُن اجزائے ذیل کے
بال ہڈی جبکہ اسپر گوشت اور دسومت بالکل نہ رہے، کھال جبکہ دباغت ہو جائے، کھال ہی کے
حکم میں وہ اعضا بھی ہیں جو اعضاء جلدی کہلاتے ہیں جیسے مثانہ اوجھ، پتہ، پوست، سنگدانہ، آنتیں جھلیاں
یہ سب چیزیں بھی کھال کیطرح دباغت سے پاک ہو جاتی ہیں[۱۳]، پٹھے جبکہ دباغت ہو جائیں، ناخن
سُم، سینگ، پر میتہ کے ان اجزاء کو پاک کہنے کا مطلب یہ ہے کہ نماز انکے ساتھ درست ہے بیع وشرا بھی

ل لکن لامالک خالف فی الجراد ۱۲
۲ مسئلہ بہت چھوٹی مچھلی کو مع آلائش کھانا جائز ہے بالاتفاق سوائے اصحاب شافعی کے وفی السمک الصغار التی تقلی من غیر ان یشق جوفہ قال اصحابہ (ای الشافعی) لایحل اکلہا لان رجیعہ نجس وعند سائر الائمۃ یحل اھ رحمۃ ۱۲ شامی
۳ اکثر کی قید اسواسطے ہے کہ بعض حشرات الارض ذی دم سائل بھی ہیں جیسے چوہا، گھونس وغیرہ ۱۲
۴ چھوٹی چھپکلی اور چھوٹا سانپ وہ ہے جو بالشت سے کم ہو کذا فی قاضی خاں ۱۲
۵ خلافاً لمالک فانہ قال بکراھۃ حشرات الارض دون حرمتہا لان الاصل فی الاشیاء الاباحۃ کذا فی حیٰوۃ الحیوان بحث الذباب وکذا فی رحمۃ الامۃ ۱۲
۶ کذا فی الشامی جلد ۵ ص ۲۹۹ ۱۲ منہ
۷ لان العلۃ الاستقذار وہو لایوجد باختلاط شئی فی غایۃ القلۃ کانہ متلاشی کما اذا وقع فی قدر ذبابۃ وانحلت فیہ کذا فی احیاء العلوم علی ان ذلک الاحتمال ایضاً فی نحل والمفروض احتمال غیر ناش عن دلیل ۱۲
۸ ایسے ہی غیر خشک شدہ کا بھی ۱۲
۹ یعنی باقاعدہ اختیاری اور اضطراری اور ذبح مسلم اور کتابی سبکو شامل ہے اسکی تفصیل
۱۰ کتب فقہ میں ہے نیز رسالہ اصلاح الطب میں بھی ہے ۱۲
۱۱ وفی الدر المختار وما امی اہاب طہر بہ باغ طہر بذکاۃ علی المذہب لا یطہر علی قول الاکثر ان کان غیر ماکول ہذا اصح ما یفتی
یہ واں قال فی الفیض الفتوحی (دیکھو ص ۱۰۸)

جائز ہی خارجاً اگر کسیطرح استعمال کیا جائے تو درست ہی مگر کھانا کسی جز میتہ کا درست نہیں خواہ وہ مرا ہوا جانور ماکول اللحم ہو یا غیر ماکول خنزیر کے یہ سب اجزا بھی ناپاک ہیں[۱] اور بعض فقہا نے جو اجازت سور کے بال سے سینے کی دی ہے وہ بھی اس زمانہ کی ضرورت پر محمول ہو اب اجازت نہیں کما فی الشامی دباغت کے معنی تعفن سے محفوظ ہو جانا ہے[۱۱] مسئلہ عاج یعنی دندان فیل پاک ہے خواہ مردار ہاتھی کا ہو یا زندہ کا لیکن داخلاً استعمال جائز نہیں خارجاً ہر طرح درست ہی استعمال دخلی اور خارجی کی تعریف شروع کتاب میں گذری مسئلہ جن جانورنکا گوشت کھانا حرام ہے انکا دودھ بھی حرام اور نجس ہے اور حلال جانور کا دودھ حلال اور پاک ہی اگر حلال جانور مر بھی جاوے تو اسکے تھنوں میں سے نکلا ہوا دودھ پاک[۲] اور حلال ہے فقہا کے قول لبن المیتۃ طاہر کا مطلب یہی ہے گدھی کا دودھ دق اور سل میں پینا تداوی بالحرام ہی گھوڑی کا دودھ حلال اور پاک ہی کیونکہ گھوڑا حلال ہے مصلحۃً ممنوع ہی۔ **انڈے کا بیان** ہر جانور کا انڈا اسکے گوشت کے حکم میں ہی مگر اس بات میں کہ حلال جانور اگر مردار ہو جاوے تو اسکا انڈا جو پیٹ میں سے نکلے پاک اور حلال ہی جیسے دودھ کا مسئلہ ذکر ہوا اسکے اوپر جو رطوبت ہو دھو ڈالیں مسئلہ غیر ماکول یعنی حرام جانور ذی دم کو اگر ذبح کر دیا تب بھی باوجود گوشت پوست وغیرہ کی پاک ہو جانیکے انڈا پاک نہیں ہو سکتا مسئلہ گندہ انڈا حلال جانور کا جب خون بنگیا تو حرام اور نجس ہی اور جب خون کا بچہ بنگیا تو حلال اور پاک ہی اور اگر بچہ بنگیا اور ابھی جان نہیں پڑی تب بھی پاک ہے اور کھانا بھی اسکا جائز ہے کیونکہ گوشت ہے اور حرام جانور کا انڈا اول اور تیسری صورت میں حرام اور نجس ہے اور دوسری صورت میں جبکہ بچہ زندہ ہو گیا تو پاک ہی اور حرام ہے۔

فضلات حیوانیہ کا بیان ۔دم مسفوح ناپاک ہے مسفوح وہ خون ہی جو بہنے کے قابل ہو یہ خون یا اسکا کچھ حصہ سب نجس ہی اسکا استعمال داخلاً و خارجاً کسیطرح جائز نہیں مذبوح جانور کی گردن میں موضع ذبح پر جو خون لگا ہوتا ہے وہ دم مسفوح ہی بلا دھوئے اور خون چھوٹے طہارت نہیں ہو سکتی۔ ہاں جو خون رگوں کے اندر یا جلد وغیرہ میں بہجاتا ہے وہ غیر مسفوح ہی اور دفعاً للحرج کھانے میں بھی مضائقہ نہیں اور شوازا سکے اور خون غیر مسفوح پاک تو ضرور ہیں مگر داخلاً جائز نہیں جیسے کوئی کھٹمل کا خون کھانا چاہی کبوتر کا خون پڑوال پر لگانا درست نہیں کیونکہ دم مسفوح ہی اور کھٹمل کا خون لگانا درست ہی کیونکہ دم غیر مسفوح ہے حشرات کو غیر ذی دم مسفوح مانا گیا ہی نیز دریائی جملہ جانورونکو بھی چاہے بڑے ہوں چاہی چھوٹے سبکو غیر ذی دم مانا گیا ہے چھپکلی اور سانپ جو بالشت بھر سے چھوٹے ہوں انکو بھی غیر ذی دم مسفوح مانا گیا ہی[۹] پیپ۔ اور کچلہو اور جملہ زخموں سے نکلی ہوئی رطوبتیں جبکہ وضو انسے ٹوٹ جاتا ہو خون ہی کے حکم میں ہیں کسیطرح استعمال جائز نہیں حتی کہ کتے سے زخم پر دہی ڈالکر چٹوانا جائز نہیں دو وجہ سے ایک تو اسکا لعاب نجس ہی اور نجس العین کا استعمال خارجاً بھی جائز نہیں دوسرے خون اور کچلہو نجس ہیں جانور کو بھی انکا چٹانا درست نہیں مسئلہ جو خون جونک زیادہ مسفوح اور ناپاک ہی ہاں جب

انڈے ہی نکلا یک جز ہو ہے[۷] جب گندہ ہو کر خون ہوا تب تو ظاہر ہوا اور جب بچہ بن گیا مگر جان نہیں پڑی تو اسواسطے نجس اور حرام ہو کہ وہ انڈے ہی کا جز ہو اور جب زندہ ہو گیا تو حیوان ہی اور حیوان زندہ پر نجاست کا حکم نہیں ہوتا ہی ۱۲ انظر ثالث [۸] یعنی سوائے اس خون کے جو رگوں یا گوشت یا جلد میں رہجاوے ۱۲ [۹] کذا فی قاضی خاں ۱۲۰

بقیہ[۱] علی طہارۃ انتہی بقولہ محمد مصطفے ثبت الاختلاف فی طہارۃ لحم الغیر الماکول بالذبح فیکون العموم البلوی اثر فی التوسع فیہ لکن الاجود الاجتناب الکن ۱۲ [۱۱] شیر کی اور ریچھ وغیرہ کی چربی سوائے سور کے ذبح کرنے سے پاک ہو جاتی ہی شیر وغیرہ کو ذبح کرنے کی ترکیب یہ ہی کہ اول گولی مارا جائے جب مرنے لگے تو اسکی گردن پر بسم اللہ اللہ اکبر کہکر مار دی جائے کہ اس صدمہ سے وہ جلدی مر جائے اس سے چربی گوشت وغیرہ سب پاک ہو جائینگے اور خارجی استعمال اسکا درست ہو جائیگا اور ان جانورونکو ذبح کرنیکی اور بھی ترکیب ہی جسمیں طول ہی وہ اصلاح الطب اور کتب فقہ میں مفصل مذکور ہی ۱۲ انظر ثالث [۲] نجاست ظاہری سے دھو لینا ضروری ہی وجہ وغیرہ کو ۱۲ [۵] وما اجاز الفقہاء الخیاط باشعار الخنزیر محمول علی الضرورۃ فی ذلک الزمان اما الیوم فلا ضرورۃ اصلا کذا فی الشامی ۱۲ [۲] لان محل الحیوۃ لا یحلہ الموت کذا صرح بہ فی کتب الفقہ ۱۲ [۳] لان البیض لا یؤثر فیہ الحیوۃ ولا الموت ظلہ ظرفیۃ التزکیۃ فیبقی علی حالتہ الاصلیۃ وتمامہ فی اصلاح الطب مقالہ ثانیہ ۱۲ [۴] [۵] بوجہ تبدیل ماہیت ۱۲ [۶] اور یہ بچہ میتہ نہیں ہی کیونکہ ابھی حیوان ہی نہیں ہوا بلکہ یہ اس

وہ جونک کا جزو بدن بنجاوی تو بوجہ تبدیل ماہیت کے پاک ہو جاتا ہی علامت اسکی یہ ہو کہ سوتنے سے خون نہ نکلے حلال پرندوں کے کل فضلات سوائے خون کے پاک ہیں مگر داخلاً بوجہ استخباث کسی کا بھی استعمال درست نہیں حلال پرندونکا سنگدانہ پاک تو ہی مگر کھانا جب ہی درست ہوگا جب اسپر سے بیٹ کو دھو دیا جاوی مرغی اور بط اور مرغابی کی بیٹ بھی نجس ہی مسئلہ۵۲ کل مرارات (وہ سرخ جسمیں پتونکے پانی پڑتے ہیں) میں اگر حلال پرندونکے پتونکا پانی پڑا ہی تب تو بلا تکلف جائز ہے اور پاک ہی (سوائے مرغابی اور مرغی اور بط کہ انکے۵۱ پتونکا حکم بھی بیٹ کا سا ہی) اور اگر حرام پرندونکے پتونکا پانی یا سوائے پرندونکے اور کسی ذی دم جانور کا پتہ پڑا ہی تو ناپاک ہے اور جب جائز ہی جبکہ بہ نسبت پتونکے پانی کے ادویات زیادہ ہوں۵۲ لیکن نماز کیوقت آنکھ کو دہونا پڑیگا۵۳۔ اگر اوپر پانی بہا ہی اور اگر ادویات زیادہ نہیں ہیں بلکہ غلبہ پانی کو ہی تو جائز نہیں کیونکہ نجس العین ہی جیسے پیشاب مسئلہ۵۴ بکری کا پتہ مع پانی کے پھلوری پر چڑھانا امام محمد صاحب کے قول پر درست ہی کیونکہ انکے نزدیک ماکول اللحم جانور کا پیشاب پاک ہی۵۵ مسئلہ۵۶ بجز کل جانورونکا سوائے حلال پرندونکے ناپاک ہے ہاں جس سے احتراز ممکن نہو عفو ہی جیسے مکھی کی بیٹ یا ریشم کے کیڑے کا فضلہ جو باوجود حتی الامکان کوشش کے بھی کچھ نہ کچھ کوئے ابریشم میں لگا ہی رہجاتا ہی اور عموم بلوی ہی کیوجہ سے چمگادڑ کی بیٹ کو پاک کہا ہی یعنی عفو ہی حتی کہ بعض فقہانے تلی کے پیشاب کو کپڑے پر پاک کہا ہی۔ (یعنی عفو) اور پانی میں نجس لان المدار علی البلوی لہذا سانپ کی بیٹ اور جونک کی بیٹ بھی نجس ہوگی۵۶ اور شیاف مگسی (آنکھ میں لگانیکی ایک دوا ہی جسمیں مکھی کی بیٹ پڑتی ہی) نجس ہوگا کیونکہ آنکھ کے بارے میں بلوی نہیں مگر آنکھ میں لگانا جائز ہوگا کیونکہ غلبہ دیگر ادویات کو ہی نجس العین نہیں ہی ہاں نماز کیوقت دھونا ضروری ہی جبکہ آنکھ کی باہر بھی بہا ہو مسئلہ۔ حرام پرندونکی بیٹ بھی نجس ہی مگر نجاست خفیفہ ہی لیکن کنوئیں کے حق میں اسکو عفو کہا ہی لعموم البلوی نجاست کے خفیفہ ہونیکا اثر حرمت استعمال پر کچھ نہیں پڑتا غلیظ و خفیفہ یکساں ہیں صرف نماز کی بارے میں فرق ہی کہ غلیظہ کی مقدار قدر درہم ہی اور خفیفہ کی ربع ثوب جو پانی نجاست خفیفہ سے نجس ہو وہ بھی نجاست خفیفہ ہوگا اور غلیظہ سے غلیظہ مسئلہ۵۷ چمگادڑ کے پیشاب کو پاک کہا ہی کسی نے بوجہ عموم۵۸ بلوے اور کسی نے اسوجہ سے کہ چمگادڑ کو بھی حلال مانا ہی۵۹ مسئلہ۶۰ پرندونکے سوا حلال حیوانات کا لعاب اور پسینہ اور میل پاک ہی۶۱ اور پیشاب نجاست خفیفہ ہی اور باقی فضلات جیسے مافی المعدہ والامعاء اور پاخانہ اور منی وغیرہ سب نجس ہیں نجاست غلیظہ مسئلہ۶۲ غیر پرند حرام جانورونکے کل فضلات لعاب اور مافی البطن اور پاخانہ اور پیشاب اور منی اور پسینہ اور میل سب نجاست غلیظہ ہیں علی ہذا ہاتھی کی۶۳ کان کا میل بھی نجس ہے دوسری چیز میں ملا کر خارجاً درست ہی جبکہ میل اسپر غالب نہو اور تنہا یا غالب دوسری چیز پر درست نہیں۶۴ گدھے اور خچر کا پسینہ خلاف قیاس پاک ہی تو انکا میل بھی پاک ہوا خارجاً استعمال درست ہی مسئلہ۶۵ چوہے کا پیشاب نجس ہی مگر دفعاً للحرج عفو کہا ہی ایسے ہی اس کی مینگنی کو عفو کا حکم مواقع حرج تک محدود رہیگا مثلاً مینگنیاں کسی دوا یا عرق میں پڑ جاویں بشرطیکہ ٹوٹ کر مل نہ گئی ہوں یا مقدار میں زیادہ نہوں اور بالقصد ان کا استعمال درست نہوگا

۵۱ لانہ اذا استثنی خرء الدیک والدجاج والبط من الطیور فکذا یستثنی البول ومافی حکم البول ایضاً ۱۲ ۵۲ لان العبرۃ للغالب کما قلنا قبل ۱۲ ۵۳ آنکھ کے اندر کا حکم پیٹ کا سا ہی یعنی اندر کسی حال میں دھونے کی ضرورت نہیں حتی کہ اندر پیپ خون نکلے۔ اور آنکھ سے باہر نہ آئے تو وضو نہیں جاتا ۱۲ ۵۴ ومایہم من الشامی ج ا صلے ۲۱۳ فعلی قول محمد کل المرارات الذی فیہ ما مرارۃ ماکول اللحم طاہر لان مرارۃ کل شئی کبولہ ۵۵ اگر پتا پھلوری پر چڑھایا اور اسکا اتارنا مضر ہے تو اسپر وضو کیوقت پانی بہالے اور اگر پانی بہانا بھی مضر ہو تو مسح کرے اور اگر مسح بھی مضر ہو تو چھوڑ دے نماز ہو جاوی گی کذا فی نور الایضاح مع شرحہ وحاشیۃ الطحطاوی صلے ۷۹ ۱۲ نظر ثالث ۵۶ لعدم البلوی فیہا ۱۲ ۵۷ اس صورت میں اسکو طاہر نہ کہینگے۔ بلکہ معفوعنہ کہا جائیگا ۱۲ ۵۸ فی الشامی ونقل انہ حلال فلا اشکال فی طہارۃ بولہ وخرءہ ج ا صلے ۲۲۸ ۱۲ ۵۹ لیکن کھانا جائز نہیں بوجہ استخباث کے ۱۲ نظر ثالث ۶۰ جس طلاء میں ہاتھی کے کان کا میل پڑا ہوگا لگانا جائز ہوگا کیونکہ

جیسے پیٹ پر لیپ کرنا یا کتے کی کاٹے کو کھلانا الا آنکہ اور کوئی دوا نہو کیونکہ یہ نہایت مجرب ہے[۵۲] مسئلہ[۵۳] انسان کا پسینہ اور میل اور آنسو اور سنک اور لعاب پاک ہے لعاب داد پر لگانا یا آنکھ میں لگانا اور کان کا میل خارجی استعمال میں لانا درست ہے داخلاً یہ بھی بوجہ استخباث[۵۴] درست نہیں انکے سوا کل انسانی فضلات نجس ہیں نہ داخلاً جائز ہیں نہ خارجاً اور قے قلیل جو ناقص وضو نہو دم غیر مسفوح کی حکم میں ہے یعنی ناپاک نہیں مگر مستخبث ہے اخلاً جائز نہیں

متفرقات۔ اسمیں اشیاء مرکب از جماد و نبات و حیوان کا اور متفرق مسائل کا بیان ہے اوپر بیان ہو چکا ہے کہ شریعت اسلامی میں کسی چیز کی حرمت کی علت چار چیزیں ہیں نجاست یا مضرت یا استخباث یعنی گھنونی چیز ہونا جیسے کیڑی مکوڑونکا کھانا یا نشہ جب نجس اور غیر نجس مرکب ہو جاویں تو حکم نجاست کا ہوتا ہے ہاں اتنی تفصیل ہے کہ اگر نجاست دوسری چیز پر غالب ہے تو حکم نجس العین کا ہوتا ہے یعنی اسکا استعمال نہ داخلاً درست ہے اور نہ خارجاً مثلاً کوئی چاہے کہ لوٹا بھر پیشاب میں چلو بھر پانی ڈالکر خارجاً استعمال کرلے تو درست نہیں اور اگر دوسری چیز نجاست پر غالب ہے تو وہ ناپاک تو ہے مگر خارجاً اسکا استعمال درست ہے مگر نماز کیوقت طہارت ضرور ہے اور احتیاط اولیٰ ہے اگر نجس چیز اور غیر نجس چیز ملجانے کے بعد کوئی مطہر پایا جاوے یعنی کسی طریقہ معتبرہ فی الشرع سے وہ پاک کرلیا جائے تو حکم طہارت کا لوٹ آتا ہے ورنہ وہ ناپاک رہتا ہے تبدیل ماہیت بھی مطہر ہے اور جب مضر اور غیر مضر چیزیں ملجاویں تو اگر ملانیسے نقصان جاتا رہے تو ممانعت بھی جاتی رہیگی جیسے سنکھیا کیساتھ اسکا اثار ملادیا جائے یا سمیات کو مدبر کرکے بقدر غیر مضر کھایا جاوے اور جب خبیث اور غیر خبیث ملجاویں تو اگر استخباث باقی رہے تو حرمت کا ورنہ حلت کا حکم ہوگا جیسے دیگ میں مکھی پڑجائے کہ اگر مکھی شوربے میں حل نہیں ہوگئی تو اس مکھی کا کھانا جائز نہیں اور اگر وہ گھل ملگئی تو ایک دیگ میں مکھی کا ملجانا عرفاً مستخبث[۵۵] نہیں لہذا وہ شوربا حلال ہے حالانکہ اجزاء مکھی کے اسمیں بالیقین موجود ہیں

تبدیل ماہیت کا بیان | تبدیل ماہیت سے احکام بھی بدلجاتے ہیں مثلاً انگور کا پانی پاک ہے لیکن جبکہ وہ ایک دوسری چیز یعنی شراب بنگیا تو وہ نجس ہوگیا اور شراب جب پھر دوسری چیز بنگئی یعنی سرکہ ہوگئی تو پاک ہوگئی۔ تبدیل ماہیت کے یہ معنی ہیں کہ ایک چیز سے ایسی دوسری چیز بنجاوے جسکا حکم شئی اول کے بالکل خلاف ہو مثلاً ناپاک چیز ایک ایسی چیز کی طرف مستحیل ہوگئی کہ وہ چیز پاک ہے تو وہ ناپاک چیز پاک ہوگئی جیسے کھاد ناپاک ہے مگر جب مٹی ہوگیا تو مٹی ایک پاک چیز ہے تو وہ پاک ہوگیا یا انڈا پاک ہے مگر خون بنگیا اور خون ایک ناپاک چیز ہے تو انڈا ناپاک ہوگیا اور جب اس خون کا مضغہ گوشت بنگیا تو گوشت پاک چیز ہے پھر پاک ہوگیا اور اگر انقلاب ایسی چیز کیطرف ہوا جسکا حکم ویساہی ہے جیسا اسکا قبل انقلاب کے تھا تو وہی حکم رہیگا پاک تھی تو پاک اور ناپاک تھی تو ناپاک مثلاً پاک ہڈی جلکر راکھ ہوگئی تو انقلاب تو ہوا مگر حکم وہی رہا کیونکہ راکھ بھی پاک

(بقیہ حاشیہ ۶ صفحہ ۱۰۶) اجزاء سے کم ہے ہاں ناپاک ہوگا اور نماز کیوقت دھونا ضرور ہوگا۔ ۱۲

۵۱ و عند مالک النبیل حلال فیکون ونخ اذنہ طاہراً و لولہ نجساً خفیفاً ۱۲ انظر ثالث

۵۲ فی العالمگیریہ یجوز للعلیل شرب الدم و البول و اکل المیتۃ للتداوی اذا اخبرہ طبیب مسلم ان شفاءہ فیہ ولم یجد فی المباح ما یقوم مقامہ وان قال الطبیب یتعجل شفاءک فیہ وجہان کتاب الکراہیۃ ج۶ ص۲۳۶ و اطال الکلام فیہ فی الشامی مع جواب من قولہ علیہ السلام ان اللہ لم یجعل شفاءکم فیما حرم علیکم ۱۲ ج۱ ص۲۱۶ و ج۵ ص۲۹۸

۵۳ فیہ رخص وذلک علی روایۃ حلۃ التداوی بالمحرم حیث لا یکون دواء آخر لان کلب الکلب مرض صعب مہلک قلما ینجو منہ الانسان و خردا لفارۃ مجرب فی ذلک جداً ۱۲ م

۵۴ ترکیب یہ ہے کہ چوہے کی مینگنیاں ایک تولہ روز پیسکر ادرک پکی ہوئی دال میں ملاکر کھلادیں سات دن تک تمام دیوانے جانوروں کے کاٹنے کیلئے مجرب ہے ایک اور نسخہ جسمیں کوئی ناجائز چیز نہیں ہے اون کسی حلال جانور کی مثل بھیڑ بکری کی لیلیں تو بے شبہ جائز ہے اون سیاہ رنگ ایکتولہ پرانا گڑ ایکتولہ دونوں کو اتنا کوٹیں کہ مرہم سا ہو جائے پھر چھوٹا سا کرکے خوراک ایک گھر میں ۱۲

۵۳ دو دھ عورت کا ... بین جائے بچے کے ایام رضاع میں پلانے کیلئے کسی طرح اسکا استعمال جائز نہیں ۱۲ ۵۴ کذا وجدنا فی احیاء العلوم ۱۲ منہ

اور اگر نطفہ خون بنگیا تو انقلاب تو ہوا مگر ناپاک کا ناپاک کی طرف اور حکم بدستور رہا ہاں جب مضغہ گوشت بنگیا تو
پاک تو ہو گیا کیونکہ مضغہ گوشت پاک ہے اور اگر انقلاب ہی ناتمام ہوا یعنی دوسری چیز مغایر شئے اول کے نہیں
بنگئی صرف گونہ تبدیلی ہو گئی تو احکام نہ بدلینگے جیسے ناپاک گیہوں کی روٹی پکالی کہ بجائے گیہوں کی صورت کے
روٹی کی صورت پیدا ہو گئی لیکن یہ دوسری چیز بنجانا نہیں سمجھا جاتا مسئلہ[۱] اگر حشرات الارض کو شیشی میں بھر کر
بذریعہ آنچ کے تیل بنالیا گیا ہو تو اسکا کھانا درست نہیں یہ صرف ایسا استحالہ ہوا ہے جیسے ناپاک گیہوں کا نشاستہ نکال
لیا یا ناپاک پانی کا عرق کھینچ لیا[۱] جائے مسئلہ[۲] دھواں ہر چیز کا پاک ہے کیونکہ دھواں ان جلے ہوئے اجزاء کا نام
ہے جو غایت چھوٹے اور ہلکے ہونیکی وجہ سے حرارت کے اثر سے اڑنے لگتے ہیں گویا کوئلہ کی باریک ٹکڑی ہیں اور
ظاہر ہے کہ کوئلہ احتراق کے بعد ہوتا ہے اور جل جانا تبدیل ماہیت ہے اور بخار یعنی بھاپ نجس[۲] چیز کی نجس ہے کیونکہ
بھاپ میں احتراق نہیں ہوا بلکہ وہی پانی ہے اثر حرارت سے اڑنے لگا ہے گویا کوئی پانی کو پھینک رہا ہے اور اگر بھاپ
اور دھواں ملجاوے تو نجس ہو گا کیونکہ نجس اور غیر نجس کا خلط ہو گیا بھاپ اور دھویں کی ملجانیکی علامت یہی
کہ کسی جگہ جم کر ٹپکنے لگے۔ تر چیز میں سے اگر سیاہ رنگ کی بھاپ بھی اٹھے تو وہ بھاپ اور دھواں ملا ہوا ہے
مسئلہ[۳] ماء اللحم کشید کیا گیا اور اسمیں خون یا اور کوئی ناپاک چیز پڑگئی تو عرق نجس اور حرام ہو گا اور اگر حرام
ماء اللحم میں خراطین وغیرہ غیر ماکول پاک چیز میں ڈالی گئیں تو اسکا پینا حرام[۳] ہو گا دونوں صورتوں میں تبدیل
ماہیت نہیں ہوئی مسئلہ[۴] خرگوش کی خشک مینگنیاں حقہ میں بھری گئیں تو کسر ریاح کیلئے انکا پینا درست ہے کیونکہ
دھواں پاک ہے اگرچہ پانی میں ہو کر آیا ہے کیونکہ پانی میں آنیسے پہلے پاک تھا اور اگر تر مینگنیاں بھری گئیں یا خشک کو
شیرہ میں ملاکر بھرا گیا تو اسکا دھواں بخار آمیز ہونیکی وجہ سے نجس ہو گا اور حقہ اور چلم اور سب نجس ہو گا اور اسکا پینا حرام ہو گا
مسئلہ[۵] ناپاک چیز پانی میں پکاکر بھپارہ دینا یعنی اسکی بھاپ بدن کو یا کپڑے کو لگانا ناپاک چیز کا لیپ کرنیکے حکم میں
ہے یعنی فی نفسہ[۴] درست ہے مگر بدن یا کپڑا ناپاک ہو جائیگا بشرطیکہ اتنی بھاپ لگجاوے کہ کوئی قطرہ ٹپک جائے
اور صرف گرم ہو جانے سے نجاست کا حکم نہیں ہوتا مسئلہ[۶] نوشادر کو گدھے کے پیشاب میں یا اور کسی نجس چیز میں ملاکر
ایک برتن میں رکھکر اوپر دوسرا برتن گل حکمت کر کے جوہر اڑایا گیا تو جو جوہر اوپر کی رکابی میں جم گیا وہ پاک نہیں
کیونکہ وہ اسی نجس شدہ نوشادر کے بخارات ہیں اور بخار میں تبدیل ماہیت نہیں ہوتی مسئلہ راکھ ہر چیز کی پاک ہے
کیونکہ تبدیل ماہیت ہو گئی بنا بریں انسانی ہڈی کی راکھ اور سوئر کی ہڈی کی راکھ بھی پاک اور حلال ہے[۵] لیکن انسان
کی ہڈی کو جلانا مسلمان کو درست نہیں اگر ضرورت ہو تو مرگھٹ میں سے راکھ لیلیں مسئلہ اگر تیل میں حشرات الارض جلاکر
کوئلہ کر لئے گئے تو اس تیل کا کھانا اور لگانا اور اس جلے ہوئے کوئلہ کا کھانا اور لگانا سب درست ہے کیونکہ بوجہ تبدیل ماہیت
استخباث جاتا رہا اور اگر گوبر یا اور کسی ناپاک چیز کو تیل میں ڈالکر جلالیا گیا تو وہ چیز بوجہ تبدیل ماہیت کے پاک اور حلال ہو گئی تیل

---

[۱] یہاں سے تریاق الافاعی کا حکم بھی نکل آیا۔ (تریاق الافاعی ایک مرکب ہے جسمیں سانپ کے گوشت پڑتے ہیں) یہ حرام ہے کذا فی کتب الفقہ ۱۲ نظر ثالث

[۲] فی شرح المنیۃ لو استنظرت النجاسۃ فماءھا نجس والتفصیل فی اصلاح الطب ۱۲

[۳] گو ناپاک نہ ہو گا ۱۲

[۴] ہذا اذا لم یعلم تنجس بغیرہ ولو بنجس بجس العین کالبول المحض او بول مزج بماء قلیل من النصف لا یجوز کما مر مرارا ۱۲ امنہ

[۵] کسی نقصان کی وجہ سے مضر ہونا اور بات ہے اگر مضر ہو تو مٹی کے حکم میں ہے ۱۲

[۶] مسئلہ فاسفورس کا جائز ہے کیونکہ یہ ہڈیوں کی راکھ میں سے نکلتا ہے اور راکھ ہر چیز کی پاک ہوتی ہے بوجہ تبدیل ماہیت کے ۱۲ نظر ثالث۔

سے خوب اچھی طرح صاف کر کے کام میں لاویں اور تیل نجس ہے کیونکہ جب نجس چیز اس میں ڈالیگئی تو ناپاک ہوگیا اور اسکے بعد کسی طریقہ سے اسکی طہارت نہیں ہوتی[۱] خارجاً اسکا استعمال درست ہے ہاں نماز کیوقت دھولیا کریں اور داخلاً جائز نہیں مسئلہ ناپاک پانی کی مچھلی پاک اور حلال ہے کیونکہ جو پانی اسنے پی لیا وہ جزو بدن ہنگیا اور تبدیل ماہیت ہوگئی ہاں جو پانی اوپر لگا ہوا ہے اسکو دھوڈالیں، ہاں اگر اس مچھلی میں ناپاک پانی کی بدبو موجود[۲] ہو تو مکروہ لکھا ہے تین دن پاک پانی میں چھوڑ کر کھاویں۔ مگر اسکی کراہت بقرہ جلالہ کی کراہت سے کم ہے اسواسطے کہ جلالہ عین نجاست کھاتی ہے اور یہ پانی متنجس بنجاستہ الغیر کو پیتی ہے مسئلہ[۳] مرغی کو سانڈے یا خراطین یا کوئی نجس چیز مثلاً شیر کی چربی کھلا کر خوب فربہ کیا گیا تو اس مرغی کا کھانا درست ہے ہاں اگر اس چیز کی بو اسکے گوشت میں آنے لگی ہو تو مناسب ہے کہ تین دن بند رکھکر پاک چیزیں کھلا کر کھائیں ایسے جانور کو جلالہ کہتے ہیں جلالہ کو فقہ میں مکروہ تحریمی لکھا ہے مگر مراد وہ ہے جو صرف نجاست کھاتی ہو حتیٰ کہ اسکے گوشت میں نجاست کی بو آنے لگی ہو اور اگر صرف نجاست نہیں کھاتی تو مکروہ تحریمی نہیں ہے ہاں اولیٰ ہے کہ اسکو بھی تین[۴] دن پاک غذا دیکر کھاویں، نجس چیز جانور کو کھلانے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک جگہ وہ چیز ڈالکر مرغی کو اسطرف ہنکادی وہ خود کھالیگی اور اپنے ہاتھ سے اسکے سامنے نہ ڈالا ایسے ہی جب شراب کا سرکہ بنانا ہو تو سرکہ بیچ کر شراب میں ڈالدی نہ یہ کہ شراب کو لیکے پھری مسئلہ[۱۲] اگر ناپاک پانی کی بھاپ بدن کو لگی تو بدن کو ناپاک جب کہینگے جبکہ کوئی قطرہ پانی کا بدن سے ٹپکے ورنہ صرف بھاپ کی حرارت لگنے سے نجاست کا فتویٰ نہیں دیا جائیگا جیسے نجاست کی بدبو دماغ میں پہنچنے سے کوئی حکم نہیں ہوتا علیٰ ہذا اگر بدن میں یا کپڑے میں نجاست کی دھویں کی یا بھاپ کی بدبو آجائے تو نجاست کا حکم نہیں ہوگا مسئلہ[۱۳] اگر مٹکے میں بھر کر گھوڑے کی لید یا اور کسی نجس چیز میں دفن کیا گیا اور دو مہینے کے بعد مثلاً نکالا گیا تو اگر نجاست سے مٹکا اندر تک تر ہوگیا اور عرق میں یا مٹکے کے اندر سونگھنے سے نجاست کی بدبو محسوس ہونے لگی تو عرق ناپاک ہوگا ورنہ نہیں مناسب یہ ہے کہ مٹکے کے اوپر کولتار یا رال وغیرہ کا ایسا روغن کردیں جس سے نجاست اندر متشرب نہو سکے کیونکہ لید میں دفن کرنے سے مقصود نہیں ہے کہ نجاست کے اجزاء کا شمول عرق میں ہوجاوے بلکہ مقصود صرف وہ حرارت پہنچانا ہے جو لید کیساتھ خاص ہے اگر لوہے کا برتن لیں اور اسپر مٹی کی تہ دیدیں تب بھی حرارت کا اثر کماہو المقصود حاصل ہوسکتا ہے مسئلہ بھیڑیے کے پاخانہ میں سے نکلی ہوئی ہڈی فی نفسہ پاک ہے اوپر کی نجاست سے تین بار دھوڈالیں اور تجفیف کریں[۵] مگر اسکا کھانا جائز نہیں کیونکہ معلوم نہیں حلال جانور کی ہے یا حرام کی مسئلہ[۶] پنیر مایہ پاک اور حلال ہے خواہ شتر اعرابی کا ہو یا اور کسی جانور ماکول اللحم کا اسکی ماہیت یہ ہے کہ شیرخوار بچہ کو دودھ پلا کر فوراً ذبح کرتے ہیں اور اسکے پیٹ میں سے دودھ نکال لیتے ہیں وہ قدرے منجمد ہوجاتا ہے اسمیں یہ اثر پیدا ہوجاتا ہے کہ سیال چیز کو جماتا ہے اور منجمد چیز کو پگھلاتا ہے اور بھی خواص پیدا ہوجاتے ہیں اور اسی سے جبن یعنی پنیر بنایا جاتا ہے اسکی حلت خلاف قیاس ہے کیونکہ مافی المعدہ گوبر کے حکم میں ہے لیکن جبن کی حلت اور طہارت ثابت بالنص اور

---

۲ فان قلیل الفیج یتحرق کل ما فیہ من الاجزاء النجستہ قلیصر فی حکم الخمر قلنا علی ہذا یلزم ان الطہر کل وسم النجس بغلبتہ ہو لم یعرف فی الشرع فان السمن اذا وقع فیہ الکلب لم یرد الہ سوی الاستصباح شیا ۱۲

۳ قال الشامی فی قولہ تاکل العذرہ ای العذرۃ حتی انتن لحمہا ج۵ ص۲۳۴ وعلی ج۵ ص۲۹۹ کتاب الذبائح و فی مختصر المحیط ولا تکرہ الدجاجۃ المخلاۃ وان اکلت النجاسۃ اہ یعنی اذا لم تنتن بہا لما تقدم لانہا تخلط ولا یتغیر لحمہا حسبہا ایاما تنزیہ ۱۲۔

۴ کذا فی الشامی ج۵ ص۲۹۹ قال بعض المشائخ لو قاد الدابۃ الی الخمر لا باس بہ ولو نقل الی دابۃ تکرہ وکذا قالو ا فیمن اراد تخلیل الخمر ینبغی ان یحمل الخل الی الخمر والعکس یکرہ ۱۲

۵ تجفیف یہ ہے کہ ہر مرتبہ دھونے کے بعد اتنی دیر چھوڑدیں کہ پانی ٹپکنا بند ہوجاوے ۱۲ منہ

۶ بیشمار احادیث سے ثابت ہے ۱۲۔

متفق علیہ ہے اسواسطے اسکو بھی حلال اور پاک کہا گیا جگال کو اس پر قیاس نہیں کر سکتے [۱۵] **سوال** مسلمان طبیب غیر مسلم کو دوا نجس دیسکتا ہے یا نہیں اگر دیسکتا ہے تو کیا میتہ اور شراب بھی اسمیں داخل ہے **جواب**۔ جائز ہے بشرطیکہ وہ غیر مسلم مریض اپنے مذہب کی رو سے اسکو نجس یا ناجائز نہ سمجھتا ہو اور بعد اطلاع وہ مریض بااختیار خود استعمال کرے تو خواہ اسکو نجس یا غیر نجس کچھ بھی سمجھتا ہو ہر طرح جائز ہے اور شراب بھی اس حکم میں داخل ہے بشرطیکہ یہ طبیب صرف زبانی بتا دیتا ہے یا نسخہ لکھدیتا ہے اور اگر دوا اپنے پاس سے دیتا ہے تو ایسی دوا اگر نجس العین ہے جیسے شراب اور پیشاب وغیرہ تو ناجائز ہے مسلمان کو نجس چیز کی قیمت لینا کسیطرح جائز نہیں ہے جیسے بعض سوداگر شراب یا بعض اقسام ولائتی گوشت کی بیچتے ہیں انکی قیمت غیر مسلم سے بھی لینا درست نہیں شراب سے مراد وہ چار شرابیں ہیں جنکی حرمت منصوص ہے جیسا کہ شروع میں گذرا [۱۶] **سوال** فاسفورس کھانا جائز ہے یا نہیں **جواب** جائز ہے کیونکہ فاسفورس ہڈیوں کی راکھ میں سے نکلتا ہے اور راکھ ہر ہڈی کی پاک ہے بوجہ تبدیل ماہیت (نظر ثالث)

خاتمہ اس سے پہلے جو کچھ بیان ہوا اسکا تعلق اشیاء مستعملہ فی معالجات سے تھا جنکے احاد جمادات و نباتات و حیوانات تھے اس کے ساتھ ان افعال کا ذکر بھی جو بروقت معالجات رائج ہیں اور شرعاً ممنوع ہیں مناسب ہے انہیں سے جو کثیر الوقوع ہے وہ یہاں بیان ہوتا ہے وہ مریض کے ستر عورت کے متعلق بے احتیاطی ہے خوبی قسمت سے یہ مضمون حضرت مولانا ہی کے قلم سے نکلا ہوا پرچہ القاسم ماہ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ میں نظر پڑ گیا تھا تبرکاً و تیمناً اسکو بجنسہٖ نقل کیا جاتا ہے قال مولانا ایک بے احتیاطی یہ ہوتی ہے کہ مریض کا ستر چھپانیکا اہتمام نہیں کیا جاتا اگر ران کھل گیا تو کوئی پرواہ نہیں کیجاتی اگر ران کھل گئی تو کچھ خیال نہیں کیا جاتا۔ اگر بضرورت تداوی (یعنی علاج معالجہ ۱۲) کسی موقع کے کھولنے اور دیکھنے کی حاجت ہوئی تو اسکی احتیاط نہیں کہ بقاعدہ [۱۷] الضرورۃ یتقدر بقدر الضرورۃ - اتنا ہی بدن کھلے جسکے کھلنے کی ضرورت ہے یا صرف انہیں لوگوں کے سامنے کھلے جنکا تعلق اس تداوی سے ہے وہ بھی دیکھتے ہیں اور دوسرے حاضرین اور عیادت کرنیوالے بھی بے تکلف دیکھینگے بلکہ اسکو ہمدردی سمجھینگے غرض نہ دوسروں کو دیکھنا جائز ہے اور نہ مقدار ضرورت سے زیادہ دیکھنا جائز ہے یہاں تک کہ عورت کے جننے کیوقت کا فردائی جاوے تو موقع تولد کا دیکھنا تو اسکو اگر حاجت ہو تو درست ہے لیکن بوجہ اسکے کہ کافر عورت نامحرم مرد کے حکم میں ہے اسکے سامنے عورت کو سر کھول دینا حرام ہو گا کیونکہ اسکا کھولنا بلا ضرورت ہے اسی طرح اگر عورت کے ہاتھ میں فصد لیجائے تو فصاد کو (فصد کھولنے والا) تو موقع فصد کا دیکھنا جائز ہے مگر دوسرے حاضرین کو وہاں سے ٹلجانا یا آنکھ بند کر لینا یا منھ پھیر لینا واجب ہے اور دوسروں کو اجازت نہیں کہ اسکے ہاتھ کا وہ حصہ کھلا ہوا دیکھیں اسیطرح ختنہ میں اگر بچہ سیانا ہو جسکا کھلا ہوا بدن دیکھنا جائز نہیں ختانہ کو (ختنہ کرنیوالا) بقدر ضرورت دیکھنا درست ہے دوسروں کو درست نہیں اسیطرح اگر کسی عضو مستور کو دنبل وغیرہ میں شگاف دیا جاوے تو جراح یا ڈاکٹر کے سوا یا ایسے شخص کے سوا جسکے دیکھنے میں کوئی مصلحت معالجہ کی ہو دوسروں کو اس موقعہ کو دیکھنے کی اجازت نہیں عبارت حضرت والا کی ختم ہوئی اس سے ایک تیسرے رواج کی بطلاق اولیٰ

[۱۵] وتفصیلہ فی اصلاح الطب ۱۲ [۱۶] بوجہ ضرورت کے موضع ضرورت کی حد تک محدود رہنا ہے ۱۲ منہ [۱۷] یعنی بچہ بڑا ہو گیا ہو یا بالغ ہو ۱۲

تردید ہوتی ہے جو بعض تعلیم یافتوں میں شروع ہوا ہے کہ بجائے دائیوں کے بچے مرد ڈاکٹروں سے جنواتے ہیں جبکہ ستر عورت پر جنس کو جنس کیطرف بھی بلا ضرورت نظر ڈالنا جائز نہیں تو غیر جنس کو کیسے جائز ہو سکتی ہے اور غیر جنس میں بھی جتنا بعد ہوتا جائیگا اتنا ہی تشدد و ممانعت و حرمت میں بڑھتا جائیگا مسلمان عورت کی ہم جنس قریب مسلمان عورت ہے اول بوقت ضرورت اسکو اختیار کیا جاوے اسکے بعد کافر عورت ہے جو اجنبی مرد کے حکم میں ہے اسکے بعد مسلمان مرد ہے یعنی ڈاکٹری اگر ضرورت ہی آپڑے تو مسلمان ڈاکٹر کو اختیار کیا جائے اسکے بعد کافر مرد ہے یہ کیا اول ہی قدم میں کافر مرد کیطرف پہنچ جاویں یہ سخت بے حیائی اور گناہ اور تقلید بیجا ہے اور ضرورت اسکی قابل تسلیم نہیں جب تک یہ رواج شروع نہ ہوا تھا تب بھی برابر بچے ہوتے تھے اور اب بھی جن خاندانوں میں حمیت اور غیرت ہے انمیں برابر بچے ہوتے ہیں اور دائیاں پردے کیساتھ سب کام کرتی ہیں اور رواج ڈال لینے کے بعد اسکے خلاف میں دقتیں پیش آہی جاتی ہیں دیکھو بہت لوگ دیسی علاج نہیں کرتے اور حالانکہ یہ بات مسلم اور بدیہی ہے کہ بعضے علاجوں میں ڈاکٹری علاج بہت گرا ہوا اور دیسی علاج خاطر خواہ کامیاب ہے لیکن وہ بعض دنیاوی مصلحتوں کیوجہ سے دیسی علاج کا عادی ہونا نہیں چاہتے تو کونسا کام انکا بند ہے ایسے ہی شرعی مصلحتوں کی وجہ سے اگر ڈاکٹروں سے بچے جنوانا نہ اختیار کیا جاوے تو کوئی کام بند نہیں ہو سکتا اور حضرت والا کی تحریر میں نامحرم کا لفظ آیا ہے اسکو بھی سمجھ لینا چاہئے اسمیں بعض پڑھے لکھے بھی غلطی کر جاتے ہیں محرم شرعی وہ ہے جس سے تمام عمر کسیطرح نکاح درست و صحیح ہونیکا احتمال نہ ہو مثلاً باپ، بیٹا، حقیقی بھائی یا علاتی بھائی یعنی باپ دونوں کا ایک ہو اور ماں دو ہوں یا اخیافی بھائی یعنی ماں ایک ہو اور باپ دو ہوں۔ یا ان بھائیوں کی اولاد یا انہیں تینوں طرح کی بہنوں کی اولاد اور مثل انکے جن جن سے ہمیشہ کیلئے نکاح حرام ہو اور جس سے عمر بھر میں کبھی بھی نکاح صحیح ہونیکا احتمال ہو وہ شرعاً محرم نہیں بلکہ نامحرم ہے اور جو حکم شریعت میں محض اجنبی اور غیر آدمی کا ہے وہی انکا ہے گو کسی قسم کا رشتہ قرابت رکھتا ہو جیسے چچا یا پھوپی کا یا ماموں کا یا خالہ کا بیٹا یا دیور یا بہنوئی یا نندوئی وغیرہم یہ سب نامحرم ہیں انسے وہی پردہ ہے جو نامحرم سے ہوتا ہے بلکہ چونکہ ایسے موقعوں پر فتنہ کا واقعہ ہونا سہل ہے اسلئے اور زیادہ احتیاط کا حکم ہے۔ (اسکی تفصیل فائدہ ملحقہ آخر اصلاح الرسوم میں ملاحظہ ہو اشارۃً اسی میں سے اتنا لکھدیا گیا) مسئلہ عورت کا جسم محرم شرعی کو بھی ناف سے زانو کے نیچے تک اور کمر اور شکم دیکھنا یا چھونا حرام ہے باقی سر اور چہرہ اور ہاتھ اور بازو اور پنڈلی بضرورت کھلجانا گناہ نہیں ہے اور بلا ضرورت پنڈلی اور بازو کا کھلنا بھی مناسب نہیں۔ اور نامحرم کو یعنی اجنبی کو اور ان رشتہ داروں کو جو اجنبی کے حکم میں ہیں جیسا کہ بیان ہوا) کوئی حصہ جسم کا دیکھنا بھی جائز نہیں الا بضرورت شدید ہاتھ گٹوں تک اور پیر ٹخنوں تک۔ اسیواسطے لکھدیا گیا کہ اطبا و ڈاکٹر تو نبض علاج میں بڑی بے احتیاطی کرتے ہیں اور پیٹ وغیرہ کو دیکھتے ملتے بلا ضرورت جرأت کرتے ہیں یا کسبیوں کی آمدرفت کو مطب کی رونق اور فروغ کا باعث سمجھتے ہیں۔

سے اواخر ذی الحجہ ۱۳۳۳ھ ہجری مقام میرٹھ۔ تاریخ طبع اول واخر شوال ۱۳۳۴ھ ہجری المقدس

سے۔ اور اگر کوئی غلطی پائیں تو اس حقیر کی طرف منسوب کریں اور ممکن ہو تو مطلع فرمائیں۔ ۱۲ محررہ محمد مصطفےٰ بجنوری

منا انک انت السمیع العلیم ٥

اطلاع

اس رسالہ کے جو مسائل دقیق اور غور طلب تھے احقر نے ان کو بحضور قدوۃ المحققین زبدۃ المدققین حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب قبلہ مدظلہ ظلہ العالی پیش کیا حضرت والا نے احقر کو شریک کرکے کتابوں سے بعد غور تمام ان کو حل کرا دیا انمیں سے بعض سوالات بوجہ کتابیں موجود نہ ہونیکے قابل شرح صدر حل نہ ہو سکے اسواسطے انکو حضرت علامہ مولانا خلیل احمد صاحب انبہٹوی صدر مدرس مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور پر حوالہ فرمایا چنانچہ احقر نے چوبیس سوال مولانا ممدوح کی خدمت میں لکھکر بھیجے مولانا نے نہایت محققانہ جواب مع حوالہ کتاب لکھوا کر علماء موجودین مدرسہ مظاہر العلوم کی مہریں کرا کر عنایت فرمائے وہ سوال و جواب بجنسہ کتاب اصلاح الطب میں نقل کئے گئے ہیں غرض جو کچھ اس رسالہ میں ہے وہ اکثر ان حضرات کے افادات ہیں۔ ہاں عبارت اور ترتیب احقر کی ہے جو صاحب اس سے منتفع ہوں ان حضرات کو اور سب کے بعد اس حقیر کو دعا میں یاد رکھیں ربنا لا تؤاخذنا ان نسینا او اخطانا و تقبل